

# انوار اللغات

فی الصلاة علی سید الخلق

صلی اللہ علیہ وسلم

مترجم

مولانا سید محفوظ الحق شاہ مدظلہ

خطیب اعظم بوکے والا

ناشر

ملتان روڈ

لاہور

انجمن خدام احمد رضا







# انوار الالحاق

في الصلوة على سيد الخلق

صلى الله عليه وسلم

1742/2

منحة ربانية ودرّة نبوية  
من نفحات العارف بالله تعالى الشيخ  
عبد المقصود محمد سالم  
مؤسس جماعة تلاوة القرآن الكريم

مترجم

مولانا سيد محفوظ الحق شاه ظله  
خطيب اعظم بوسه والا

ناشر:

انجمن حندام احمد رضا

بيت الرضا، ۵ بخاری سٹریٹ، رستم پارک، ملتان روڈ - لاہور



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

59668

نام کتاب \_\_\_\_\_ انوار الحق فی الصلوٰۃ علی سید الخلق  
مصنف \_\_\_\_\_ عارف باللہ عبدالمقصود محمد اسلم (معری) علیہ الرحمۃ  
مترجم \_\_\_\_\_ مولانا سید محفوظ الحق شاہ صاحب  
تقریباً \_\_\_\_\_ مولانا علامہ محمد منشا تابش قصوری  
محرک \_\_\_\_\_ مولانا محمد اکرم رضوی ایم۔ اے۔ بی۔ اے  
صفحات \_\_\_\_\_  
بارِ اول \_\_\_\_\_ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ / مئی ۱۹۸۲ء  
تعداد \_\_\_\_\_ گیارہ صد ۱۱۰۰

انجمن خدام احمد رضا

بیت الرضا، ۵، بخاری سٹریٹ، رستم پارک، حقان روڈ - لاہور

تقسیم کار

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری روازہ لاہور

منظر الدعوة الاسلامیہ

۲۰۔ ری، داخل باب لوہاری، لاہور، پاکستان

ملکت اشرفیہ مدنیہ کے (شہنشاہ) شیخ نور



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

وَعَلَىٰ آلِكَ وَأَهْلِ بَيْتِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

نبی کریم، سید عالم، نور مجسم، محسن کائنات فخر موجودات، رحمۃ للعالمین، خاتم النبیین  
سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات کے حضور  
صلوٰۃ و سلام کا اندرانہ عقیدت پیش کرنے والا خوش قسمت مسلمان جن حسنات و برکات  
سختی بن جاتا ہے ان کا شمار ممکن نہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس مبارک عمل  
میں شامل ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس مقام پر ایمانداروں کو محبت بھرے خطاب سے  
اس طرح نوازا ہے جس کی مثال قرآن کریم میں دوسرے کسی امر میں نہیں ملتی، اپنی  
دور فرشتوں کی بات کیے بغیر درود سلام پڑھنے کا حکم فرما سکتا تھا مگر یہاں تو مخاطب  
کا انداز بڑا ہی عجیب اور نکتہ رس ہے، اشتیاق و تحریر کی حد سو گئی آیت کا دلربا  
پیرایہ ملاحظہ کیجئے سوائے اُمتِ محمدیہ کے یہ والا اور اچھوتا انداز مخاطب کہیں دیکھنے  
میں نہیں آیا، ارشاد کی لطافت مجسمہ رحمت بن کر بس رہی ہے: - اِنَّ اللّٰهَ وَ  
لَعَلَّتْهُ يُصَلُّونَ عَلٰی النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا حٰصِلُوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا السَّلَامَ  
”اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں نبی کریم پر اسے ایماندارو

تم بھی ان پر ہمیشہ صلوة و سلام پڑھتے رہو،“

احادیث مبارکہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صلوة و سلام کے فوائد و  
ثمرات سے آگاہ فرما کر اس مبارک عمل کو ہمیشہ ہمیشہ جاری رکھنے کی تاکید فرمائی -  
انبیاء کرام کے قصص و واقعات اس پر شاہد ہیں کہ حضور کی جلوہ گری سے قبل نہ صرف  
انبیاء کرام علیہم السلام درود شریف پڑھتے تھے بلکہ ان کے بعض امتیوں کا درود شریف  
پڑھنا معمول رہا۔ جن و انس کے علاوہ حجر و شجر، جمادات، نباتات تک بھی حضور کی



خدمت میں صلوة و سلام کا نذرانہ پیش کرتے رہے صحابہ کرام اہل بیت عظام  
 تابعین و تبع تابعین، محدثین و ائمہ دین اولیاء و اقطاب، انخوات و ابدال اور ابدال  
 کی توہیات ہی کیا ان کے تو روح و فکر کی غذا ہی صلوة و سلام رہی عام مسلمان بھی  
 اپنے محبوب نبی کی بارگاہ میں صلوة و سلام پیش کرنا سعادت دارین تصور کرتا ہے  
 علماء سلف و خلف تحریراً تقریراً تبلیغ فرماتے چلے آ رہے ہیں، ہزاروں کتب صلوة  
 اور سلام کے فضائل و مناقب، محامد و محاسن پر تصنیف ہوئیں اور نہ جانے  
 ہر روز کتنی ہی کتابیں صرف اسی موضوع پر منصفہ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہیں، کتنی  
 زبانیں صلوة و سلام میں تر رہتی ہیں اور کتنے ہی قلم ہیں جن کی نوک سے یہی وظیفہ  
 صفحہ قرطاس پر ثبت ہو جاتا ہے کتنے نقاش ہیں جو صلوة و سلام سے نقش کا لجر  
 کے محاورہ کو درست کر رہے ہیں، کتنے ہی وہ خوش بخت کاتب ہیں جو عقیدت و  
 محبت سے حضور پر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے آنے پر پورا،  
 درود شریف لکھنے میں مسرت محسوس کرتے ہیں اور کتنے ہی اہل عشق و محبت ہیں  
 جو جمال محبوب میں محو الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ پکار رہے ہیں  
 ایسے ہی عاشقان رسول انام علیہ الصلوة والسلام میں مولانا سید پر عبد الغفار شاہ  
 کشمیری لاہوری علیہ الرحمۃ ہوئے ہیں جن کا مقولہ ہے لِلنَّاسِ شَغْلٌ وَرِيٌّ  
 شَغْلٌ فِي تَصَوُّرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

”ہر ایک کا کوئی نہ کوئی شغل ہے مگر میرا مشغلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 حضور درود و سلام ہی پیش کرتے رہنا ہے“

مولانا جامی اپنے انداز میں یوں پکار اٹھے،

بود در جہاں ہر کسے را خیا لے !

مرا از ہمہ خوش خصال محمد !

اللہ اللہ ! ! نہ جانے وہ کتنے خوش قسمت عشاق ہیں جن کے صلوة و سلام

کے جواب میں خود رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سلام مرحمت فرماتے ہیں اور کتنے



ی وہ بد نجات ہیں جو صلوٰۃ و سلام کو بند کرنے کی سعی ناکام میں پیہم مصروف اپنی عاقبت  
 ماہ کر رہے ہیں حالانکہ ان کی بھی زبان و قلم سے یہی جینے پر آمد ہو رہے ہوتے ہیں۔  
 چھوڑیے ان کو آئیے عشق و محبت کی جانب اور دیکھئے دو درود سلام کی بہاریں عقید  
 و محبت سے صلوٰۃ و سلام پڑھنے والا حضور کا امتی جن حسنات و برکات و انعامات  
 سے مالا مال ہو سکتا ہے ان کا اجمالی تذکرہ کیئے دیتا ہوں ممکن یہی تحریر میری بخشش

کا سبب بن جائے

درود شریف :- اعمال کی زینت، درجات کی بلندی، شفاعت کا سبب اور

کفارہ سیئات ہے۔

درود شریف :- جہنم سے نجات، جنت کی ضمانت، تفاق سے برأت، غصب  
 سے امان اور رضائے الہی کے حصول کا باعث ہے۔

درود شریف :- ہر خیر کار ہنما، ہر شر کار دافع، وظائف میں افضل، نفع بخش تجارت  
 فتوحات کی چابی اور سستی کی نشانی ہے۔

درود شریف :- محبوب ترین عمل، قلب کی طہارت، اعمال کی پاکیزگی، محافل  
 کی زینت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا وسیلہ ہے۔

درود شریف :- نوافل عبادت میں افضل عمل، خدا اور رسول کی قربت کا سبب  
 اور دعاؤں کی قبولیت کا ضامن ہے۔

درود شریف :- رحمت، برکت، مغفرت کے لئے اکسیر، پلصراط کا نور اور  
 نورانی تاج کے حصول کا ذریعہ ہے۔

الغرض دین و دنیا اور آخرت میں کامیابی و کامرانی کا عظیم وسیلہ ہے خوش  
 قسمت ہیں جو خلوص قلب سے اس پر عمل پیرا ہیں درود شریف اللہ تعالیٰ کی نعمتوں  
 میں بہت بڑی نعمت ہے اور اس کے حصول کے لئے مال و دولت زرد و جواہر کی  
 قطعاً ضرورت نہیں اس کے لئے صبر، اور صبر ادائیں شرط محبت و عقیدت  
 ہے اور جو محبت اور سچے عقیدے کی نعمت سے محروم ہو گا تو وہ ہر برکت سے



محروم ہوا۔

تاجدارِ رُسل صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت سے محروم ہوا۔ نیز فرمایا کچھ لوگ قیامت کے دن باوجودیکہ ان کو جنت کے لیے کہا جائے گا مگر وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا جو میرا مسن کہ درود شریف نہیں پڑھتے۔

عجب ہے ان مسلمانوں پر جو نہ صرف خود درود شریف نہیں پڑھتے بلکہ پڑھنے والوں کو روکتے ہیں ان پر آواز سے کہتے ہیں انہیں بدعات و منکرات کا مرتکب نہ ہو۔ یہ حالانکہ وہ خود صلوٰۃ و سلام کی برکات سے محروم ہیں اور صراطِ مستقیم کو بھول بیٹھے، پس جو یہاں صحیح راستہ بھولے بیٹھے ہیں آخرت میں جنت کا راستہ کیسے سمجھا دے گا؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اس سے بڑا کوئی بخیل نہیں نیرا ارشاد ہوا جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے صلوٰۃ و سلام پڑھنے سے انکار کیا تو وہ جہنمی ہے مزید فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے درود شریف نہ پڑھا وہ بد بخت ہے۔

دونوں صورتیں اہل نظر کے سامنے ہیں خدا بصیرت سے نوازے تو اول الذکر پر بالالتزام عمل کیجئے اور دوسری صورت سے بوسیلہ رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگیں۔

دل پہا ہوتا ہے کہ تفصیلی طور پر صلوٰۃ و سلام کے فضائل و مناقب رقم کئے جائیں مگر اسے کسی اور وقت کے لیے اٹھا رکھتا ہوں اور ذریعہ نظر کتاب انوار الحق کی اشاعت سے متعلق ایک دو باتیں درج کرتے ہوئے کتاب مستطاب پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا یہ کتاب کیوں اور کیسے اشاعتی عمل میں آئی اس سوال کا جواب مصنف علیہ الرحمۃ کا زبانا "درودوں کی کہانی میں ملاحظہ



کریں گے انہیں کا ذوق میری آپ بیٹی میں بھی دیکھا جاسکتا ہے میں جن مرحلوں سے گذر کر یہاں پہنچا ہوں اس کی قدر سے روٹا دل کچھ اس طرح سے ہے :-

میری زندگی کے حسین ترین لمحات وہی ہیں جو دیار حبیب میں نصیب ہوئے۔  
 حرمین شریفین کی حاضری اور مقامات مقدسہ کی زیارت ایسی نعمت کو حاصل نہ زندگی سمجھتا ہوں انہی حسین لمحوں کی یاد یہ کتاب انوار الحق ہے جو ہمارے زمانہ کے ایک ولی کامل عاشق رسول کے جذبات عشق کی ترجمان ہے جسے متن اور ترجمہ کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت انجمن خدام احمد رضا کو حاصل ہو رہی ہے ملت اسلامیہ کے نامور عالم اور پاکستان کے معروف خطیب حضرت مولانا سید محفوظ الحق شاہ صاحب خطیب اعظم پورے والاسے ترجمہ کی استدعا کی گئی موصوف نے نہایت شگفتہ محبت اور پیار سے لبریز، روح پرور اور ایمان افروز ترجمہ نہایت آسان، سلیس اور رواں اردو میں فرمایا، اور اشاعت کی نگرانی مولانا علامہ محمد منشا تاش قصوری خطیب جامع مسجد ظفریہ (مرید کے) کے سپرد کی، دیرینہ تعلق کی بنا پر ہی نہیں، بلکہ سعادت ابدی کے حصول کی خاطر میری آواز پر انہوں نے لبیک کہا، الحمد للہ علیٰ منہ وکرمہ کہ میری آرزوں کی تکمیل ہو اچھا ہتی ہے۔

ترجمہ کتاب جب کتابت کے مراحل طے کر چکا تھا تو تاش قصوری صاحب نے اصرار کیا کہ انوار الحق کو متن کے ساتھ شائع کرنے ہی سے خصوصی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں کیونکہ جن محبت بھرے کلمات اور صیغوں سے مصنف علیہ الرحمہ نے حضور سید عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کمالات و محاسن اوصاف و محامد کو عربی متن سے مزین کیا ہے وہ ترجمہ میں نہیں آسکتے تھے، میں نے اصل کتاب ارسال کر دی تو انہوں نے مزید لکھا اس عظیم الشان کتاب پر ابتداء لکھا جائے ان کے سوال کا جواب میں نے جن کلمات میں ارسال اس کا خلاصہ درج کیے دیتا ہوں تاکہ قارئین اس کتاب کے اثباتی مقاصد سے آگاہ ہو سکیں



محترم جناب تالش قصوری صاحب !

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

آپ کا ۳۰ مارچ کا نوازش نامہ موصول ہوا خدا کا شکر ہے کہ کتاب کا اصل نسخہ آپ کے پاس پہنچ گیا انشاء اللہ ہمارا پروگرام صحیح رہے گا یعنی مقررہ وقت تک کتاب تیار ہو جائے گی۔ ابتدائی کے متعلق میرے ذہن میں ۲ اپریل کو خیال آیا تھا اس کتاب کے ترجمہ کی تحریک کیوں ہوئی وہ ابتدائی میں دینے کا خیال تھا۔

میں ۱۹۷۹ء میں عمرہ کر رہا تھا، طواف کعبہ کے دوران ایک حبشی یا سوڈانی نوجوان دیکھا جس کے ہاتھ میں یہ کتاب تھی وہ ہر حکم میں اس کتاب کو پڑھ رہا تھا چونکہ یہ عمل کچھ غیر معمولی سا تھا میرے ذہن میں فوراً وہ واقعہ یاد آیا کہ ایک نوجوان خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے ہر قدم پر بجائے معمول کی دعاؤں کے صرف درود شریف پڑھتا جا رہا تھا لوگوں کے استفسار پر اس نے بتایا کہ میں اور میرا باپ حج کے بعد واپس گھر جا رہے تھے تو راستے میں میرے باپ کا انتقال ہو گیا اور دیکھتے دیکھتے باپ کا منہ بالکل کالا ہو گیا اتنے میں ایک بزرگ تشریف لائے اور میرے باپ کے منہ پر ہاتھ پھیرا تو میرے باپ کے منہ سے ساری سیاہی جاتی رہی اس پر میں بہت خوش ہوا اور ان بزرگوں سے پوچھا کہ آپ کون ہیں تو انہوں نے بتایا کہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔

دوسرا سوال کیا کہ آپ نے میرے باپ پر اتنی عنایت کیوں فرمائی تو آقائے نامدار سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب مرحمت فرمایا کہ تیرا باپ بہت گنہگار تھا اس وجہ سے اس کا منہ کالا ہو گیا۔ لیکن تیرا باپ مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا تھا اس کثرت درود کی وجہ سے میں نے اس کے چہرے پر اپنا دست مبارک رکھا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔



یہ واقعہ دیگر کتب کے علاوہ مولانا زکریا صاحب کی کتاب فضائل درود شریف میں موجود ہے اس واقعہ کے پیش نظر میرا اشتیاق بہت بڑھا اور کتاب پر نظر ڈالی تو درود شریف کے صیغوں کے عجیب عجیب نکتے نظر آئے میں نے اس سے کہا کہ یہ کتاب مجھے دے دو تم اور خرید لینا لیکن اس نے انکار کر دیا میں نے کہا جتنی قیمت ہے لے لو اس نے انکار کر دیا میں نے کہا ۵۰، ۱۰۰، ۲۰۰ ریال تجھے لینا چاہتے ہو لے لو مگر وہ نہ مانا۔ بالآخر میں نے کتاب سے مکتبہ کا پتہ نوٹ کر لیا۔ یہ کتاب مصر سے چھپی ہوئی تھی میں نے عمرہ سے واپسی سے فوراً امر صخر خط لکھا مگر کوئی جواب نہ ملا پھر ہر وہ آدمی جو بھی مصر جاتا اس سے درخواست کرتا کہ مجھے یہ کتاب لاکر دو مگر جتنی دیر ہوئی اتنا ہی شوق بڑھتا گیا ۱۹۶۹ء بھی بیت گیا ۱۹۸۰ء بھی گزر گیا ۱۹۸۱ء میں میری کمپنی کے مالک مصر جا رہے تھے ان سے درخواست کی وہ واپسی پر انجمن تلاوت القرآن قاہرہ مصر والوں سے ملے انہوں نے اصل کتاب انوار الحق کے دس پارہ نسخے اور اپنی دیگر مطبوعات بلا قیمت دے دیں غرضیکہ تین سال تک کتاب کا شوق دل میں نمودار رہا۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے یہ خواہش پوری کر دی اب دل میں شوق ہے کہ بنفس نفیس قاہرہ جاؤں اور مصنف کی آخری آر مگاہ پر جا کر خراج عقیدت اور سلام محبت پیش کروں اور ان کے حضور حاضری کا شرف حاصل ہو، یہ بھی تحریک کتاب اشاعت اور ترجمہ کے لئے میرے خیال میں یہی واقعہ اور فضائل درود شریف

پر ہی ابتدا یہ شامل ہونا چاہیے،  
باقی تعارفاً کہ آپ کے حکم کے مطابق بھیج رہا ہوں لیکن والد



ڈر ہے کہ ظالم نفس کہیں پڑائی، غرور یا نمائش میں مبتلا نہ ہو جائے اور اس کی ویسے بھی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ یہ ایک مشترکہ کام ہے میری اپنی رائے ہے کہ میری ذات کو بیچ میں نہ گھسیٹا جائے یہ ان پاک لوگوں اور ہستیوں کا ذکر ہے کہ ہم جن کی خاک پا کے برابر بھی نہیں ڈرتا ہوں کہ میرے نام آنے کی وجہ ان کی ارواح ظاہرہ کو کراہت نہ ہو،

## انجمن خدام احمد رضا

یکم ربیع الاول ۱۳۹۵ھ ۱۹۷۴ء کو جامع مسجد نوناریاں نیوٹالیہار روڈ میں چند رفقا کا اجلاس ہوا جس میں محترم جناب راجہ شید محمد ایم اے اور ڈاکٹر طاہر قادری بھی شامل تھے، اجباب نے مقاصد اجتماع پر روشنی ڈالی انجمن کی تشکیل کا مرحلہ سامنے تھا مگر موزون سا نام موضوع بحث بنا تو راجہ شید محمود نے انجمن خدام احمد رضا نام پیش کیا چنانچہ اسی پر اتفاق ہو گیا، عہدہ داران کے انتخاب میں راقم السطور کو صدر، راجہ شید محمود کو انتظامی امور کا نگران اور ڈاکٹر طاہر قادری کو جنرل سیکرٹری نامزد کیا گیا انجمن نے اپنی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ۲۴ جون ۱۹۷۴ء کو یوم اعلیٰ حضرت کے عظیم الشان جلسہ کی صورت میں کیا اہل سنت جماعت کے کثیر علماء کرام نے شمولیت سے اس جلسہ کو کافر نس میں بدل کر رکھ دیا حضرت الحاج صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرف پوری مدظلہ نے صدارت فرمائی جب کہ مہمان خصوصی کے طور پر الحاج حکیم محمد موسیٰ امرتسری صدر مرکزی مجلس رضا لاہور اور حضرت مولانا مفتی عبدالقیوم شاہ دی ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ تھے، بعدہ یہ تقریب ہر سال ۱۱ جون کو برکت علی اسلامیہ ہال سکول لاہور میں منعقد ہوتی رہی ہے انجمن نے صرف سالانہ اجلاس پر ہی اکتفا نہیں کر رکھا بلکہ نشر و اشاعت کے سلسلہ میں بھی راقم کیلئے پہلے پہل راقم اسطورہ کا تعارف اعلیٰ حضرت کے نام سے ایک سالہ شائع ہوا جب کہ اقبال و احمد رضا کے نام سے ایک اہم تصنیف راجہ شید محمود



کے قلم سے منصفہ شہود پر آئی تو اس کی پہلی اشاعت کا فخر انجمن خدام احمد رضا کو حاصل ہوا اشاعتی سرگرمیوں کو مزید جلا بخشنے کے لئے انوار الحق ایسی نورانی کتاب کو وسیلہ بنایا جا رہا ہے انشاء اللہ العزیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارگاہ عالیہ میں صلوة و سلام کا یہ گلہ دستہ باریابی حاصل کرے گا۔

انجمن خدام احمد رضا، روحانیت کا مقدس تحفہ پیش کرتی ہوئی ان تمام حضرات کی ممنون ہے جنہوں نے اس کی اشاعت میں کسی بھی طرح حوصلہ افزائی فرمائی مصنف علیہ الرحمہ کی روحانی قوت ہماری طرف مبذول رہے۔ حضرت مترجم مدظلہ، خصوصی دعا سے نوازیں، احباب و رفقاء خوش رہیں اور اہل سنت و جماعت اپنے معمولات و معتقدات کا تحفظ کریں۔

صوفی سلامت علی، صوفی محمد نور نے بھی اس سلسلہ میں خصوصی کردار انجام دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اور جملہ احباب کو دارین کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ وعلی آلہ وصحبہ افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم۔

محتاج کرم :- محمد اکرم رضوی

صدر انجمن خدام احمد رضا بخاری سٹریٹ (ملتان روڈ) لاہور  
۲۴ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ ۲ مئی ۱۹۸۲ء جمعۃ المبارک -



## معروضہ

انوار الحق فی الصلوٰۃ علی سید الخلق سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ  
 وسلم کی زیارت کی سعادت احقر کو ایسے وقت میں نصیب ہوئی جب کہ بندہ روحانی  
 و جسمانی مصائب میں مبتلا تھا غم و آلام کا تذکرہ اپنے قریب ترین رفقاء سے کرنا بھی  
 مناسب نہ سمجھا جہاں کہیں احباب سے ملاقات حسب معمول خندہ پیشانی سے ملتا  
 تھا کہ میری کسی بھی تکلیف کو محسوس کر کے ان کو پریشانی نہ ہو اس مقصد میں گوپوری  
 کامیابی حاصل نہ کر سکا تاہم اکثر احباب کو میری تکلیف کا قطعاً علم نہ ہو سکیوں  
 سکون و اطمینان کا پر وہ حائل رہا۔

انسان جب اپنے آپ کو بے یار مددگار پاتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اور اس  
 کے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں عرض و معروض کا جو  
 لطف آتا ہے اسے الفاظ میں نہیں بیان کیا جاسکتا پھر بندہ و مالک، غلام اور  
 آقا کا اتنا حسین ربط ہو جاتا ہے جسے دوسرا نہ محسوس کر سکتا ہے اور نہ ہی اس  
 کی معرفت حاصل کر پاتا ہے بس یہی وہ لمحات ہوتے ہیں جب مصائب و آلام  
 راحت و اکرام کے مترادف بن جاتے ہیں میری بھی کچھ یہی کیفیت رہی اور  
 اعترافِ خطا کے ساتھ ساتھ دل کو یوں تسلی دیتا رہا۔

میری رات کی دعائیں نہیں جو قبول ہوتیں

میں سمجھ چکا یقیناً ابھی مجھ میں کچھ کمی ہے!

کمی کا احساس بھی روحانی زندگی سے عبارت سے مگر جہاں کچھ بھی نہ ہو  
 وہاں کمی کا گمان کیسا دل کو قرآن پاک کیوں تسلی دے لَاقْتُلُوا مِن رَّحْمَةِ اللّٰهِ  
 اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔



اس کے دریائے کرم میں موجود اٹھتی ہے ضرور

مانگنے والا کوئی دل سے لپکارے تو سہی!

بس پھر کیا تھا۔ نہ جانے دل کی لپکار کو قبولیت کی دولت کب سے حاصل ہو چکی تھی کہ برادر دینی و یقینی حضرت مولانا صوفی محمد اکرم صاحب رضوی ایم اے نے انوار الحق ایسی عدیم النظیر اور بابرکت کتاب کے ترجمہ پر نظر ثانی کا ارشاد فرمایا یوں مجھے پریشانیوں سے نجات کی ایک پر نور راہ دکھائی دی۔  
الحمد للہ! مجھے اس بابرکت کتاب کا خاصا فیض ملا۔

ترجمہ کی روانی میں محبت کی فراوانی اور عشق کا ایمان افروز منظر دکھائی دیا  
عیال دیکھا پیار بھرے کلمات نے متن کی راہ دکھائی فصیح و بلیغ عربی جملے بہار پر  
بہار دکھا رہے تھے

عارف جلیل، ولی کامل حضرت مولانا سید عبدالمتقود محمد سالم علیہ الرحمۃ کے عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوے نظر آئے عجیب و غریب الفاظ سے درود و سلام کو مرصع کیا گیا ہے جسے پڑھتے ہوئے انسان اپنے ایمان میں کیفیت و سرور محسوس کرتا ہے اور بلاشبہ محبت سے ان کلمات کو وظیفہ بنانے والا ایماندار حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے فیض یاب ہو سکتا ہے درودوں کی کہانی میں مصنف نے بڑی احتیاط سے چند باتیں تحریریں و تشوہیق کے طور پر درج کی ہیں جسے ایماندار پڑھ کر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کے لئے یقیناً مستعد ہوگا آخر میں مصنف علیہ الرحمۃ کے خلیفہ ارشد اور داماد پُر اعتماد نے بھی چند درود مند الفاظ درج کر کے خصوصی کرم فرمایا ہے علمائے اسلام میں سے دو فضلاء نے تقاریظ لکھ کر کتاب کو سند کی حیثیت سے قبول کیا ہے حضرت مترجم دامت برکاتہم کا ترجمہ اہل عشق کے لیے گرا قدر نعمت ہے، حقیقت میں یہ جملہ انعامات تاجدار عرب و عجم سید عالم نور مجسم رسول مکرم نبی محترم جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



کی طرف سے ہیں۔

لہذا اس بابرکت جماعت یعنی مصنف، ناشر، مؤید محرک کے دامن کے ساتھ لپٹ کر سراپا خطا کار محمد منشاء تالش قصوری بارگاہ رسالت میں عرض گزار ہے کہ حضور امیرے تاگفتہ بہ احوال درست فرمائیے، عبادت کا شوق، عمل کی مضبوط راہ اور دریائے عشق و محبت سے ایک قطرہ مرحمت فرمائیے۔

شاہاں چہ عجب گر بنوازندگدارا

آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عطا میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اجل جلالہ صوفی محمد اکرم، ڈاکٹر طاہر قادر می، صوفی محمد انور، صوفی سلامت علی، صوفی امانت علی، راجا رشید محمود اور جملہ ارکان و معاونین انجمن خدام احمد رضا کو اپنی پیہم نوازشات سے بہرہ ور فرما، جنہیں اس کتاب کی اشاعت کی تونے توفیق مرحمت فرمائی اور اس اشاعت کو شرف قبول سے نواز آمین۔

بجاہ رحمة للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وسلم

محمد منشاء تالش قصوری

محتاج دعا :-

خطیب جامع مسجد ظفریہ مریدیہ کے (رجب المرجب ۱۴۰۲ھ)۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سیدی یا رسول اللہ



اے عالم وجود کے جوہر اور آئینہ ظہور کائنات، اے عالم

بودات کے سورج اور اس کے نور کے طاق۔ درود شریف کے

عینوں کے معانی آپ کی روح پاک کی طرف سے ہی میرے

میں ڈالے گئے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے آپ

کی معطر دہلیں پر مدہ پی پیش کرتا ہوں اور آپ پر سلام ہواے

اور اللہ کی رحمت۔

عبدالمقصود محمد سالم

الخادم المخلص الایم،

ربیع الاول شریف ۱۳۶۸ھ



# گزارش

## قارئین کرام!

السلام علیہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سلام کے بعد گزارش ہے کہ بڑی عبادات اور افضل طاعات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا ہے تو اسے میرے دوست تعالے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں میں تجھ سے کرتا ہوں کہ ان درودوں کی تلاوت کے وقت تو اپنی عادت و علامت بنا لے گویا تو انہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر ہو کر عرض کر رہا ہے اور تو اس حاضری کے جمال اور روحانیت کے جلال کا تصور اپنے ذہن میں جمائے اور یقین کر لے کہ ان کی روح الوریٰ تیرے پاس ہے اور ان کے انوار تجھ پر جلوہ ریز ہیں پھر باطنی پاکیزگی اور نور بصرت سے تو ان کے جمال پر انوار کو دیکھنے کا شرف حاصل کر لے گا۔

نیز حضور علیہ السلام سے گفتگو کا شرف پائے گا اس اعتقاد سے کہ تو ان سے بغیر پردہ کے مخاطب ہے، اس وقت پردہ اٹھ جائے گا اور تو ان کی طرف سے جواب کی سعادت حاصل کرے گا اور بلا شک و شبہ ان کے خطاب سے لذت پائے گا اور اپنے دل میں اس شعور کو پیدا کرنے کے لیے اپنے نفس کو ریاضت میں ڈال تاکہ تو اپنے نفس پر چکنے والے انوار پر قابض ہو جائے اور تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے۔



اگر عالم بیداری میں نہیں تو خواب میں ہی سہی۔ حدیث شریف میں آیا ہے  
 اللہ تعالیٰ نے کچھ فرشتے ایسے مقرر کر رکھے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام  
 پہنچاتے ہیں اور یہ کیوں نہ ہو جبکہ تو ہر روز اپنی نماز میں کئی کئی بار ان سے مخاطب  
 ہوتا ہے اور عرض کرتا ہے: السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
 اور یہ نہیں مگر اس لیے کہ تو ایسی روح پاک سے مخاطب ہے جو کہ بیدار، حاضر،  
 بانے والی اور درود شریف پڑھنے والوں کے درودوں کو سننے والی ہے۔ اور  
 اللہ تعالیٰ کے حضور مخاطبت قیل و قال، فلسفہ اور کثرت جدال سے نہیں ہوتی  
 بلکہ ہمیشہ اطاعت کرنے، ذکر کرنے، حالات پر توجہ رکھنے، خیرات کرنے، بیدار  
 رہنے، آنسو بہانے اور اعمال صالحہ اپنانے میں ہے۔

پس بے شک اللہ تعالیٰ کا آسمان چمکتا ہے جس سے امید کی کرنیں بکھر  
 رہی ہیں اور جب تو اس شعور کو حاصل کرنے اور اس نور کو پانے میں عاجز ہو جائے  
 تو استغفار کے پانی سے گناہوں کے غبار کو دھو ڈال اور مشاہدہ اسی قدر  
 حاصل ہوتا ہے جتنا مشاہدہ ہو، تو دروازہ کھٹکھٹا پردہ اٹھ جائے گا اور مجاہدہ  
 کو عجیب اسرار دیکھے گا۔  
 یہ تیرے رب کی عطا ہے آگے کسی پر احسان کر یا روک کوئی حساب نہیں۔

عبدالمقصود محمد سالم

بانی جماعت تلاوت القرآن الحکیم

دار جماعت تلاوت القرآن الحکیم

قاہرہ ماہ ربیع الاول شریف ۱۳۹۹ھ

۲۹ جنوری ۱۹۷۹ء



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الفاتحہ

صلوٰۃ نور الیقین علی سید المرسلین

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اسے ایمان والو تم بھی درود پڑھو اور خوب خوب سلام پڑھو۔

اے میرے اللہ درود شریف بھیج اور سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تیری موجودات کے وجود کے ظہور کے مشاہدہ کا دروازہ کھولنے والے۔ تیرے اسماء کی جلوہ گاہ، تیری صفات کے مظہر ہیں۔

جنہیں تو نے اپنے ذاتی نور سے پیدا فرمایا اور اپنی تمام مخلوقات کو ان کے نور سے پیدا فرمایا جو کہ جلال ہیں تیرے اس عرش عظیم کا جسے تو نے اپنی حسین قدرت ایجاد سے عدم سے وجود میں ظاہر فرمایا۔ سر لینے راز ہیں تیری اس شان والی کرسی کا جو تیرے زمین و آسمان میں تیرے امر کے جلووں کی صورت کو گہرے میں لیے ہوئے ہے۔ عظمت ہیں تیری اس لوح محفوظ کی جس میں تو نے اپنی تقدیروں کی باریکیوں کو دلچسپی رکھا ہے۔ سیاہی ہیں تیرے اس عجیب قلم کی جس کے ساتھ تو نے اپنی عظیم مشینوں کو ظاہر کیا۔ روشن وجود کا نکھار اور انق اعلیٰ کی چمک ہیں۔



جن کی وجہ سے تیرے خاص بندوں کو روشنی ملی۔ تیری بخشش کے چھلکتے  
 دل سے زوردار برسنے والی پاک بارانِ رحمت ہیں۔ تیرے احسان کے مرتبوں  
 کے پانے کے لیے تیرے کرم کے باغات میں وسیع و عریض پھیلنے والے انصاف  
 کا بحرِ عظیم ہیں۔ تیرے چھپے ہوئے محفوظ خزانے کی کنجی ہیں جس کی وجہ سے تو نے  
 بنے اسرار کے گہرے غیب کھولے۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ سب سے زیادہ  
 پر، سب سے روشن، سب سے چمکدار، سب سے واضح، سب سے ٹھوس  
 مضبوط نقطہ ہیں جو کہ عالمِ غیب سے عالمِ شہادت میں ظاہر ہوا تاکہ عارفوں کے  
 اشارہ اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری ہو۔ اللہ تعالیٰ ان  
 درود بھیجے افضل درود اور کامل سلام جیسا کہ ان کی قدرِ عظیم کے مناسب اور  
 نامِ کریم کے لائق ہو اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ شرافت و  
 عزت والے ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ  
 نبی کی محبت میں وارفتگان کی رونق ہیں اور دلوں کو انوارِ ایمان سے روشن فرمانے  
 والے ہیں۔ قرآنِ پاک کے اسرار کے ساتھ سینوں کو شفا دینے والے ہیں احسان  
 ماننے والے رب کریم کا عطیہ اور رضائے خداوندی کا ذریعہ ہیں۔

جنہیں اللہ تعالیٰ نے حکمت اور بیان کے ساتھ خاص فرمایا اور اللہ کے  
 نبی کو تمام دینوں سے بہتر کیا۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت  
 محمدؐ پر جو کہ دوست ہیں جبکہ کوئی دوست نہیں ہوتا۔ طیب ہیں جب کہ طیبِ مشکل سے  
 ملے۔ مصائب کی شدت کے وقت دلوں کی راحت، دوا کا راز، شفا کی بنیاد  
 آسمان کی عنایت، امید کی مصدر، اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی  
 وفادار آل پر اور آپ کے رحمدل صحابہ کرام پر ایسا درود جو تمام کمالات کو گھیرے



میں لیے ہوئے ہو اور تمام درودوں سے بلند، اس درود کی برکت سے ہمیں نفس کا فریب اور حسی رکاوٹوں، گناہوں کی برائیوں، آنکھوں کی خیانت اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے اس کی برائی سے پاک فرمائے، ایسا درود کہ اس کی وجہ سے ہمارا تمام کوتاہیاں اور پیہودگیاں معاف فرمائے اور زندگی میں اس کی وجہ سے ہماری پردہ پوشی فرمائے اور موت کے بعد رحمت فرمائے۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر درود رحمت اور سلام برکت و رضواں، وہ درود کہ جب سے تو نے کائنات کو پیدا فرمایا کسی نے اس کی مثل درود نہ بھیجا ہو اور نہ کبھی کوئی مخلوق ایسا درود بھیجے اور آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ عرفان کے سورج ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو کہ خوفِ خدا رکھنے والوں کے رونے کی لذت، عبادت گزاروں کی روحانی مسرت کی طاقت، یقین والوں کی دلیل، واصلان درگاہ کا نور بصیرت اور بارگاہ شہود و تکلیف کی طرف مقربین کے راہنما ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر جو کہ ہدایت اور ثابت قدمی کی بنیاد، امن و سلامتی کا سرچشمہ، عزت و بزرگی کی جائے پناہ اور قیامت کے دن تنہا شفاعت فرمانے والے ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر، پاکیزہ روح، ذکر کرنے والی، شکر گزار، تیری ذات عالی کے نور سے مدد لینے والی، اور تیری رضا پر راضی جان، تیری بارگاہ میں پسندیدہ، عالی مرتبت، پاکیزہ صاحب تقویٰ، اطمینان والی، کمال والی، خلق کی اعلیٰ اوصاف سے مزین۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد پر کہ اللہ کا اسمِ عظیم ہیں، جس کی وجہ سائنوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور مظلوموں کی فریاد



لیت کے لیے اللہ کا بیت المعمور ہیں۔ مصیبت زدوں کی مصیبت اٹھانے کو رحمت کی بلند بالا چھت، ظالم سرکشوں کو روکنے کے لیے قدرت کا متلاطم دریا، کاروشن معتدل راستہ، اللہ کی درست سیدھی راہ، تیری ہدایت کے راستے کی طرف تیرے بندوں کے راہنما، تیری رحمت جو کہ تیری تمام مخلوقات کو شامل ہے۔ تیرے آسمان وزمین والوں کے لیے تیری نعمت کاملہ، بلند و بالا عبادت اور افضل و اعلیٰ مقامات والے۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ ذکر کرنے والوں کے دلوں میں محبت کے الوار کا فیض ہیں۔ رکوع و سجود کرنے والے بزرگ لوگوں کی ارواح کے لیے فیوض و برکات کا شیریں گھاٹ، روزہ داروں کو حرامی کرنے والے کے دلوں کے لیے عنایات خداوندی کا بھرپور مقام اور شہ نشینوں قیام کرنے والوں کے دلوں میں ایمان کی حلاوت۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جنہوں نے اپنے غالب و لائل سے سخت سنگین دلوں کو روشن فرمایا۔ یہاں تک کہ وہ بیداری کے نور میں گر کرنے والے عبادت گزار، شکر گزار، حمد کرنے والے، قناعت کرنے والے دنیا سے بے رغبت ہو گئے۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ ہدایت کے فلک میں چلنے والا تیز چاند اور رضا کی فجر میں تیرا چمکنے والا چودھویں کا چاند اور صبح قبول میں تیرا کامل نور، عقل کے میناروں کے چھپ جانے کے وقت، تیری غالب نظر اور تیری چمکدار عصر اور تیرا نور فائق ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ اللہ کا چمکنے والا، غالب روشن سورج دائرہ وجود کے فلک کا روشن منور قطب، صاف و شفاف الوار کا طاق،



دنیا کی رحمت اور آخرت کی سعادت ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا  
 حضرت محمدؐ پر عقلوں کی روشنی، افکار کا طاق، نفسوں کی ہدایت، آنکھوں  
 کا نور، تیرے چنے ہوئے بندے، سب اچھوں کے اچھے، اسرار کا سویرا، نیکوں  
 کے میر محفل، پیشانیوں کا قبلہ، الوار کی پناہ گاہ، اللہ کی اطاعت، اللہ کی حفاظت  
 اللہ کی ہدایت اور اللہ کی (بندوں کے لیے) سہولت۔ اے میرے اللہ درود  
 بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ مجھے ان تک پہنچا دے اور مجھے  
 ان کی خدمت میں حاضر کر دے اور مجھے ان کے دربار کے قریب کر دے اور  
 مجھے ان کی زیارت کا فائدہ دے تو میں آپ کو ظاہر دیکھوں اور آپ کی بیداری  
 اور خواب میں زیارت کروں اور میرے دل کی آنکھ ان کی عین ذات پر پڑے  
 اور میں آپ کی توجہ سے استفادہ کروں اور آپ کی خدمت میں خفیہ التجار  
 پیش کرنے میں کامیاب ہو جاؤں اور مجھے اپنے نور کی برکت سے نور یقین  
 کی ہدایت دے اور اپنی طرف سے روح کے ساتھ میری مدد فرما۔ اے سب  
 سے زیادہ رحم فرمانے والے اور یہ کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند  
 ہوں اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

## (۲) مسلسل و متواتر رحمتوں کے درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے میرے اللہ درود بھیج۔ اور سلام اور برکت فرما ہمارے آقا حضرت  
 محمدؐ پر جو کہ جلال کے آسمان میں غالب نور، جمال کے حسن کے حوض کوثر سے  
 برسنے والی باران رحمت، سب امتوں پر چکنے والا رحمت کا سورج، پرانے  
 وقتوں سے نجات کے بادل کی بارش، اللہ تعالیٰ کے فیوض کے احسانات،



نی کلمات کا مقام درود ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ  
تیری بھرپور عطا کا مصدر، تیرے روشن احسان کا گھاٹ، تیرے کرم کی بارش  
سے دلوں کو سیراب کرنے والے اور تیرے مشاہدہ کے نور سے نفسوں کو زندہ  
رہنے والے، پس ان میں حرکت پیدا ہوگئی اس کے بعد کہ وہ بے حس و حرکت  
سے اور تیری متواتر رحمتوں سے نرم ہو گئے۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ محبت والوں  
سے دلوں کی رسیوں کے مالک، مقررین کی روحوں کی لگاموں کو کھینچنے والے، احسان  
سے میدان اور تمکین کے باغ میں عارفوں کی مدد ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج  
سے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ سائلوں کی نعمت، اعتکاف کرنے والوں کا انس  
جزئی کرنے والوں کی عزت، دنیا سے بے رغبتی کرنے والوں کا فخر، مصیبت کے  
دوں کے مددگار، ڈر والوں کی امان، توجید والوں کی صفائی، غور و فکر کرنے  
لوں کا چراغ، سوالیوں کی ہدایت اور سب جہانوں کے لیے بہت بڑی نعمت  
سے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ اسلام اور مسلمانوں  
سے رہا، پیچ بولنے والے ہمیشہ سچے، امانت والے، شکر گزار بہت زیادہ  
سے کرنے والے، انبیاء ہیں اعلیٰ اور مدثر منزل طہ الیسین ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ اس  
سے وجہ سے تو میری روح کو ان کی محبت میں قوی فرما دے اور میری زبان کو  
سے کی وجہ کھول دے تو حضور کی بارگاہ میں عرض پیش کر سکے۔ اے میرے  
سے جب میں بیمار ہو جاؤں تو ان کی رضا کے ساتھ مجھے شفا عطا فرما اور جب  
مجھے پیاس لگے تو ان کے ذکر کا پانی پلا اور جب میرے سامنے حجاب آجائے  
تو ان کی برکت سے میرے دل سے غفلت کا پردہ دور فرما دے اور میری



روح کو ان کی بارگاہ میں پہنچا دے اور میرے نفس کو ان کی شریعت کے سا  
 پاک فرما دے اور میرے دل پر ان کی محبت کے الوار روشن فرما اور مجھے  
 کی ملاقات کی سعادت فرما اور مجھے ان کی زیارت عطا فرما اور جب قدم  
 جائے تو اے میرے مولا ان کی برکت سے مجھے سہارا دے اور مجھے ان کی  
 سیرت کے ساتھ ہدایت دے یہاں تک کہ میں بندم سے زندہ ہو جاؤں  
 اے میرے اللہ اپنے کامل مبارک درودوں کا افضل درود بھیج اور اپنے  
 پاکیزہ روشن سلاموں کا اکل سب سے کامل سلام بھیج اور اپنی معطر و معنی  
 برکتوں کی اعظم سب سے اعظم برکت فرما اور اپنی مسلسل و غالب رحمتوں کی  
 سب سے بزرگ رحمت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر اور مجھ سے  
 درودوں کا افضل درود اور ان کا سب سے زیادہ بزرگ، سب سے زیادہ  
 کثرت والا سب سے بڑا، سب سے زیادہ مکمل، سب سے زیادہ عام، سب  
 سے زیادہ خوشگوار، سب سے زیادہ روشن، سب سے زیادہ جامع، سب  
 سے زیادہ خوبصورت اور سب سے زیادہ کامل درود قبول فرما۔ اور ان کے  
 دربار میں برکتوں کی سب سے زیادہ وافر، سب سے زیادہ سعادت والی  
 ہمیشہ قائم رکھنے والی، سب سے عظیم، سب سے بلند، سب سے زیادہ روشن  
 سب سے زیادہ شیریں، سب سے زیادہ چمکدار، سب سے زیادہ پوری سب  
 سے زیادہ پاکیزہ، سب سے زیادہ صاف سب سے زیادہ ترقی پذیر اور زیادہ  
 باقی رہنے والی برکت فرما۔

وہ درود جو منور روشن پاکیزہ غالب، ضیاء پاکش، زینت بخش، بلند مرتبہ  
 بڑھنے والا، چمک دہک والا عالی مقام، شفاعت کرنے والا، کھولنے والا، نفع  
 بخش معطر، صاف آسان، فائق پاک، بلند و بالا، حسین پاکیزہ جس میں حب



کامل اور اخلاص کی روح ، رضائے کامل ، قبول عام ، ثواب کثیر اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں شامل ہوں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو انبیاء میں سے چنے ہوئے اور رسولوں میں سب سے بہتر ہیں اور ہمارے سردار حضرت جبرائیلؑ پر جو کہ پاکیزہ روح امین ہے اور ہمارے سردار حضرت میکائیلؑ پر جسے تو نے بارشوں اور ہواؤں پر مقرر فرشتوں میں کیا اور ہمارے سردار حضرت اسرافیلؑ پر جو کہ قیامت کے دن صور پھونکنے پر مقرر ہے اور ہمارے سردار حضرت عزرائیلؑ پر جس کی تو نے تمام مخلوقات کی روہیں کھینچنے پر اپنی قوت سے مدد فرمائی اور ان فرشتوں پر جو کہ تیرے عرش کے ارد گرد پرے باندھے کھڑے ہیں۔

جو کہ تیرے ایمان والے بندوں کے لیے بخشش مانگنے والے ہیں اور پاکیزہ ملائکہ کردین پر اور عزت والے سفروں پر اور نگہبانی کرنے والے پاک فرشتوں پر اور کراماً کاتبین پر اور منکر نکیر پر اور مالک اور رضوان امین پر اور سارے ملائکہ پر جو کہ آسمانوں اور زمینوں کی طرفوں میں موجود ہیں۔

اے میرے اللہ میری طرف سے ان کی بارگاہ میں ایصال فرما اور انہیں میری طرف سے اپنے اکرام کے وافر زائد درود میں سے اور اپنے عجیب بے مثل حسین انعام میں سے اور اپنے فیوض کی کثیر جلیل عظیم انداد سے اور اپنے جلال کے انوار کے اعلیٰ منازل سے اور اپنی عطاؤں کے چشمہ تسنیم کے ہرزوہ شربت شیریں سے اور اپنے اعلیٰ درودوں اور روشن سلاموں سے اور اپنی پوری رحمتوں اور کثیر برکتوں سے اور اپنی اعلیٰ نعمتوں اور بلند نوازشات سے اور اپنی پاکیزہ رضا اور بہترین عطاؤں میں سے پہنچا جو ان کے لیے تیری رضا کے ساتھ باقی رہنے والی نعمتیں اور تیری بقا کے ساتھ ہمیشہ کا ان ہو۔



یا اللہ یا قریب یا سمیع سننے والے یا مجیب اے قبول فرمانے والے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ انبیاء کا فخر، مخلصین کے قائد، اولیاء کے چراغ، نیک بختوں کی دلیل، ارباب وفا کی نعمت اور جزا کے دن جنتیوں کے محبوب ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری نہایت روشن منور کرنے والی بزرگی کے سورج کا چراغ، تیری پر الوار عزت کے چاند کا نور، تیرے بلند روشن فضل کے ستارے کی روشنی اور تیرے بے مثل اعلیٰ بھید کا ستارہ ہیں۔

جن کے مرتبے کو تو نے نبیوں میں اونچا فرمایا اور ان کی بزرگی کو رسولوں علیہم السلام میں ظاہر فرمایا اور اعلیٰ علیین میں اپنے عرش کے ستون پر اپنے نام کے ساتھ ان کے نام کو ملایا اور تو نے اپنے ذکر کے ساتھ ان کے ذکر کو قیامت تک بلند فرمایا اور تو نے انہیں پہلوں پر فضیلت دی اور پچھلوں میں انہیں عزت عطا فرمائی اور ان کے ساتھ آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والوں کو عزت دی۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر گھڑیوں دنوں ہینوں اور سالوں کی گنتی کے برابر اور ان میں زندوں اور مردوں، حرکات و سکون لمحوں اور لحظوں، اشاروں اور کھٹکوں، سانسوں اور روحوں اور جو کچھ آسمان میں مختلف مخلوق، ثابت ستاروں، چلنے والے ستاروں، بارش برسانے والے بادلوں سے ہے اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان اڑانے والی ہواؤں اٹھنے والے الوار، بکھرے ہوئے ذرات اور تیرے الوار میں پیرنے والی روحوں میں سے ہے اور جو کچھ زمین میں قسم قسم کی مخلوق ہے۔ انسان جن اور حیوان اور اس کے علاوہ جنہیں بیان میں گھبرا نہیں جاسکتا کی گنتی کے برابر اور زمین میں ظاہر اور چھپی ہوئی اور اس پر بلند و بالا اور گھیرنے والے دور دراز تک



پھیلنے والے پہاڑوں اور جاری نہروں، پکے پھلوں والے باغات، بلند کھجوروں، نلہ اور انگوریوں، خوشبودار پھولوں، بڑھنے والے خوشوں پر پھیلانے والے پرندوں اور شاخوں پر چھپانے والی ذکر کرنے والی بلبلوں اور تیری تسبیح سے لذت پانے والے موتیوں، تیری اطاعت میں متحیر اعضاء، سچائی کے ساتھ تیرے حضور عاجزی کرنے والے نفسوں، تیرے دن میں روزہ رکھنے والے بیٹوں، تیری رات میں سجدہ گزار پیشانیوں، تیرے جمال ذات کی طرف جھانکنے والی آنکھوں، تیری ذات کے عاشق دلوں، تیری یاد سے بہنے والے آنسوؤں، گریہ زاری کے ساتھ تجھ سے ڈرنے والے دلوں، تیرے شوق میں جلنے والے جگروں، تیرے لیے قرآن پاک کی تلاوت کرنے والی زبانون، تیرے مقام قدس کی طرف اٹھنے والی دعاؤں تیرے عاجزی کرنے والے محراب عبودیت میں اعتکاف کرنے والے بندوں اور تیرے ذکر کے ساتھ تہلیل اور تیری حمد کے ساتھ تسبیح پڑھنے والے فرشتوں کی گنتی کے برابر اور جو کچھ ہم جانتے ہیں اور جو کچھ تمام موجودات میں ظاہر اور مخفی ہماری سمجھ سے بالاتر ہے کی تعداد کے برابر۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر جن پر تو نے درود بھیجا اس سے پہلے کہ جہانوں میں سے کوئی ان پر درود بھیجے اور تو نے نمازوں کو آپ پر پڑھنے کے ساتھ عزت عطا فرمائی، تو تو نے نیک بخت کر دیا اسے جس نے مخلوق میں سے آپ پر درود شریف پڑھا اور تو نے آپ کو مخلوق کے لیے رحمت بنا کر بھیجا جیسا کہ تیرا واضح ارشاد ہے:

”اے محبوب ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر رحمت جہانوں کی“ ایسا درود کہ اس کی وجہ سے تو ہمارا فکر، خوف اور وہم دور فرما دے اور ہمیں اس کی وجہ سے تمام مرضوں، دردوں اور بیماریوں سے شفا دے اور بیداری اور خواب



ہیں ہماری حفاظت فرما اور ہمارے لیے گناہ اور جرم بخش دے اور ہمیں شب و روز کی گردشوں سے محفوظ فرما اور ہمیں اس پر دے سے چھپالے کہ اس میں جو بھی چھپا ظلم سے بچ گیا۔ تو پاک ہے اے نور اور انعام عطا فرمانے والے، اے بزرگی اور انعام دینے والے تیرا نام بابرکت ہے، تو ہی دنیا و آخرت میں میرا مددگار ہے مجھے مسلمان فوت کر اور نیک لوگوں میں شامل فرما۔

### ۳۔ چمکنے والے انوار کی درودیں، صلوات الانوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے میرے اللہ درود سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ انوار رحمانی کا طاق، فانوس مثالی کے چراغ کا نور، فرقان کے مقاصد کے لیے حسن کامل کا معنی، حق سبحانہ و تعالیٰ کی امدادوں کی اہل ان اسرار کی دفر جن کے متعلق قرآنی آیات ہیں شَجَرًا مَّبَارَكًا زَيْتُونًا لَّا شَرْكِيَّةٌ وَلَا غَرْبِيَّةٌ سے تعبیر کی گئی ہے انوار کا شعلہ اور اسرار خداوندی کے اترنے کا مقام ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ مومنین کی جنت المادوی اور صدیقیوں کا سدرۃ المنتہیٰ ہیں جنہیں رات کے بعض حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف سیر کرائی گئی اور انہیں بلند آسمانوں کی طرف سب سے بلند بساط قرب تک اٹھایا گیا تو آپ افاق اعلیٰ میں تمام انبیاء پر سر بلند ہوئے جبکہ قریب ہوئے پس اور قریب ہوئے اور آپ نے رسولوں کے کمالات کی اتہا کو جمع فرمایا پس آپ قاب قوسین اور ادنیٰ کے مرتبہ پر فائز ہوئے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جنہیں کریم نے اپنی عظیم نشانیوں دکھا کر عزت عطا فرمائی نہ آنکھ کسی طرف پھری اور نہ



بے راہ ہوئی، حد سے بڑھی اور رحیم نے ان کی طرف اپنے عظیم اسرار وحی فرمائے دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا، جنہیں ہمارے مولا نے عظیم نے دنیا و آخرت میں بہتری اور عزت کے انتہائی مدارج عطا فرمائے اور انہیں اپنے اس ارشاد سے عزت و عظمت عطا فرمائی ” اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے“

اے میرے اللہ (درود بھیج) ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر وہ درود بھیج کہ اس سے دل راحت پائے اور مطمئن ہو اور ایمان میں برکت ہو ایسا درود کہ ہمیں تیرے حکم کی تعمیل کی طرف لے جائے اور ہمیں تیری حمد و شکر کی ہدایت دے اور تیری تسبیح و ذکر ہمارے دل میں ڈالے اور ہمیں تیری خوشنودی اور معافی عطا کرے۔ وہ درود کہ اس کی وجہ سے ہم تیری حفاظت میں داخل ہوں اور اس کی وجہ سے ہم تیرے فضل اور ہدایت کو پالیں۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر وہ درود بھیج کہ ہمیں تیرے انعام کے سمندر میں غرق کر دے اور ہمیں تیرے اعزاز اکرام کے دربار میں اٹھالے جائیں اور تو ہمیں ان کی وجہ سے اپنی رضا کی جنتوں کے باغیچوں میں داخل فرما۔ اور تو ہمیں اپنی جنتوں کی نعمتوں میں وہ کچھ عطا فرمائے کہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی بشر کے دل میں کھٹکا اور تو ہمیں اپنے احسان کی وسعتوں اور خوشنودی کے میدان میں اپنے رخ انور کی زیارت سے بہرہ ور فرما۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ خشوع کرنے والوں کے چہروں کا حسن، سا لگوں کی عقلوں کی قوت، عبادت گزاروں کے نفسوں کی پاکیزگی، روزہ داروں کا سفر خرچ، مدد مانگنے والے مومنوں کی جائے پناہ اور انبیاء و مرسلین کے لیے حق و باطل میں فرق کرنے والے قرآنی نور ہیں۔



اے میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج کائنات کی ان چیزوں کے  
کی تعداد کے برابر جنہیں قدرت نے ایجاد فرمایا اور ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو ازل  
میں ارادہ قدرت میں خاص کی گئیں اور غیبوں میں مخفی اسرار کی تعداد کے برابر  
اور ان کامل کلمات کے برابر جنہیں قلم نے لکھا۔

وہ درود جو درودوں میں بلند، برکتوں میں بالا، تیری سرمدیت کے ساتھ  
دائمی، تیری دیومیت کے ساتھ ابدی، تیری ازلیت کے ساتھ باقی، تیری عظمت  
کے ساتھ عظیم، تیری عنایت اے شامل اور تیری حفاظت اس کی کفیل ہو۔ اے  
میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری خاص عجائبات کا  
نچوڑ، تیری صفتوں کے جمال میں تیرا مظہر کامل۔ تیری آیات کے مضمون میں متجسس  
لوگوں کے دلوں کا خوف، تیری عجیب و غریب مخلوقات میں غور و فکر کرنے والوں  
کی عبرت، تیرے بندوں کی روحوں کو تیرے فیوض کا آب حیات پلانے والے  
اور تیری ہدایت کے راستے کی طرف تیرے بندوں کے راہنما ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ مقبسم خوبصورت  
دانتوں والے، حسیں سرگین آنکھ والے، روشن چہرے والے، چمکتے نور والے  
بلند مقام، عالی مرتبت، ہر رسول اور نبی کی نشانی اور ہر نیک متقی کی سعادت  
ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ عطار و سخاوت  
والے، شجاعت بہادری اور وفا والے تیرا صراط مستقیم اور تیری معتدل راہ  
جن پر تیرا یہ قول کریم اترا: بیشک ہمارے پاس تمہیں میں سے عظیم الشان  
رسول تشریف لائے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں گذرتا ہے، تمہاری  
بھلائی چاہنے والے، ایمان والوں پر نہایت ہی ہر بان رحم فرمانے والے ہیں  
اے میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ پہلنی لطائف کا



سورج ، قدسی حقائق کا چراغ ، رحمانی غیبوں کی کنجی اور مرتبہ احسان کے فیوض کا سرچشمہ ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر جو کہ روحوں کی روح کرم صبحوں کی خوش خبریوں کا نور، اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے کھولنے والے اور پاکبازوں کے چہروں میں چہا کی علامت ہیں۔

اے میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد پر درود بھیج اور انہیں سب سے کامل عزت، سب سے بلند مرتبہ اور مقام قرب و وسیلہ سے وہ عطا فرما جو آپ کو محبوب اور پسندیدہ ہو اور انہیں مقام محمود پر جلوہ گر فرما اور اپنی بارگاہ میں انہیں مقام کریم عطا فرما۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ قبولیت التجار کا وسیلہ عظمیٰ اور بلاؤں کو دور کرنے کے لیے سب سے قوی ذریعہ ہیں۔ اے میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ کائنات میں اللہ کے محبوبوں کے لیے سعادتوں کا پرچم پاکیزہ اعمال کی ابتداء اور باقی رہنے والے نیک کاموں کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ اے میرے اللہ ان کا ذکر بلند فرما۔ ان کا مرتبہ بلند فرما، انہیں اجر عظیم عطا فرما، ان کا مقام بالا فرما ان کی بزرگی کو دوام بخش اور ان کی شفاعت عام فرما اور انہیں مقام وسیلہ فضیلت اور بلند و بالا درجات عطا فرما اور انہیں لوہار الحمد، مقام محمود، حوض جس پر کہ سب وارد ہوں گے۔

ہمیشہ کی عزت، درجہ بلند اور مرتبہ عالی سے سرفراز فرما اور ہمیں اپنے عرش عظیم کا سایہ عطا فرما اور ہمیں ان کے صدقے اپنی ہمیشہ کی خوشنودی سے مشرف فرما۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو کہ پاکیزہ بلند روح، کھلی جائے پناہ، شفاعت کرنے والے جن کا مقام ہر معزز مقام سے اونچا اور ہر مرتبہ عظیم سے بالا مرتبہ ہے۔



اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ واصلیں حق کے لیے تجلیات کے جامع، حیرت والوں کے لیے رحمتوں کا قبلہ، عبادت گزاروں کے لیے نیکیوں کا محراب اور عبرت حاصل کرنے والوں کے لیے ہدایت کا منبر ہیں وہ درود کہ اس کی وجہ سے تو دلوں کو پاک فرمائے اور اس کے سب گناہوں کو بخش دے اور اس کی وجہ سے عادتوں کو دور فرمائے اور اس کی وجہ سے دکھ درد دور فرمائے اور ہمیں اپنے دارالمنسلوں جنت میں مشاہدہ جمال ذات کی نعمت سے نوازے، اے کرم و بخشش والے۔

اے میرے اللہ اپنے دربار بقا کا سب سے کامل درود بھیج اور اپنے مقام احسان کا سب سے خوبصورت سلام فرما اور اپنی افضل برکت فرما اس پر جو تیرے انعام کے تقدس میں یقین رکھنے والے ہیں ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ جو کہ تیرے اکرام کی محراب میں ترتیل سے پڑھا جانے والا ہدایت کا قرآن، تیرے اولیاء کے نفسوں میں تقویٰ کا فرقان معظم، تیرے منتخب بندوں کی زندگی میں بزرگ صحیفوں کا معنی، تیرے متقی بندوں کے صحیفوں میں مضبوط کتابوں کا راز، پاکیزہ کلمہ جس کی شاخ تیرے آسمان میں بلند ہے۔ زبردست اہلنا ہوا سمندر جس میں تیری جود و عطا کی موجیں متلاطم ہیں اور تیرے انواع و اقسام کے احسانات کا ہر جہوم شیریں گھاٹ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر ایسا درود فرمائے جو کہ آسمانوں کو اور جو کچھ کہ ان میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عجیب و غریب مخلوق سے بھر دے اور زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عجائبات صنعت سے بار بار کر دے۔

ایسا درود کہ ہم اس کی بدولت لا الہ الا اللہ کے حلقہ میں داخل ہو جائیں اور اس کی برکت سے ہم اپنے آقا حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



کے رخِ نور کا مشاہدہ کریں اور توہیں اس کی بوجہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی توفیق  
 کا ذوق دل میں ڈال دے اور تو اس کے سبب سے اللہ تعالیٰ کے فیصلہ پر رضا  
 سب کچھ اللہ کے حکم کے سپرد کرنے اللہ پر بھروسہ اور اللہ کے حکم کے سامنے  
 جھک جانے کا شرف عطا فرما چاہے اور اتے درود کو ہمارے اول و آخر کے لیے  
 کے معجزہ کلمت سے نعمت اور رحمت کرے اور حساب کے دن ہمیں ان کی شفاعت  
 عطا فرما اور انہیں ہمارے لیے اپنی بارگاہ میں قرب اور اچھے مقام کا ذریعہ بنا اور  
 جزا کے دن ہماری خطا میں بخش دے اور نبیوں، صدیقیوں، شہیدوں اور نیکوں کے  
 ساتھ ہمارا حشر فرما اور رسولوں پر سلام ہو اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں  
 جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

## نور اول کے درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے میرے اللہ درود بھیج اور سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ  
 حضرت محمدؐ پر جو کہ ہمارے معتمد، ہمارے مددگار، ہماری پناہ گاہ، ہماری امید،  
 ہمارے طبیب، ہماری دوا، ہماری شفا، ہماری آنکھوں کا نور، ہماری روحوں  
 کی زندگی، ہماری عقلوں کا چراغ، قیامت کے دن ہمارے مونس، ہمارے حشر  
 میں ہمارے ضامن، ہمارے رب کے پاس ہمارے شفاعت کرنے والے اطاعت  
 کرنے والے حبیب، دلیل قطعی اور پھیلنے والا نور، عرض قبول فرمانے والے  
 رجوع الی الحق رکھنے والے، شفاعت فرمانے والے، گواہ حاضر، قیادت فرمانے  
 والے پیشرو، رہبر بہادر مجاہد، پرہیزگار، شکر گزار حمد کرنے والے، ذکر کرنے



والے بے رغبت، عبادت گزار، لا الہ الا اللہ کا ورد کرنے والے تسبیح کرنے والے  
 سجدہ گزار، روشن فرمایوالا، پودھوں کا کال چاند، عادل جس کا عدل ہام اور  
 چیز کو شامل، صدیقِ مخلص، سیدھی راہ، باوفا، وفا شعار، نورِ ظاہر، جمالِ روشن  
 تواضع فرمانے والے بلند مرتبہ، نبیِ معصوم، سیدِ معروف، مبلغِ معتمد، آنکھوں  
 کی پتلی سرپا ضیا، شفا و وفا، مجسمہ صفا و حیا، برکت، سچی شکر گزار زبان والے  
 خشوع و ذکر کرنے والے دل والے، روشن تا بندہ فکر والے، عظیم صحیح رائے  
 والے، بابرکت سعادت والے، بے حد تعریف کیے گئے سر اہے گئے۔ سچائی  
 کا کلمہ، عالی مقام پسندیدہ گواہ، وفا شعار سخی رشیدہ اللہ کا احسان انسانوں اور  
 جنوں میں سب سے برتر، سب مخلوق سے ممتاز سردار ہر دو جہان، پیکرِ طہارت و  
 عفت، مجسمہ عدل و انصاف، بے حد شکر گزار، مدد فرمانے والے، مدد کیے  
 گئے۔ سچائی کے نبی، حق کے رسول۔

غالب دلیل والے، ہدایت کے آفتاب، مخلوق کے فریاد رس، بیان کا  
 سرچشمہ طہیبین، ابوالقاسم امانت والے، پاکیزہ ذات والے رحم فرمایوالے  
 حسین صفتوں والے بردبار ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر رحمتوں کے اترنے  
 کی جگہ اور ان کی اصل، خیرات کا منبع اور ان کا فیض، عقول کا سورج اور ان  
 نور، افطار کا چراغ اور ان کی روشنی، نفسوں کی ہدایت اور ان کی تازگی اور  
 دلوں کی راحت اور ان کی صفائی۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت  
 محمدؐ پر جو کہ تیری رافت سے رادف، تیری رحمت سے رحیم، تیری عزت سے عزیز  
 تیری عظمت سے عظیم، تیری قدرت سے قوی، تیری نعمت کی بزرگی سے بلند مقام  
 تیری محبت کی بدولت عالی جناب ہیں۔



اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر تو تازہ خوبصورت باغ  
 شیریں سبیل کوثر، وسیع و عریض سایہ رحمت، اصل ایمان، کائنات کی بہار، اللہ تعالیٰ  
 آپ پر زماں و مکاں میں درود فرمائیں اور آپ کی آل پر جو احسان والے ہیں اور آپ  
 کی اصحاب پر جو عرفان کی کان ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات پر جو کہ شفقت و مہربانی  
 والیاں ہیں وہ درود کہ اس کے سورج کی شعاعیں ساری کائنات کو بھر دیں اور  
 ساری موجودات کو اپنی خوشبودار بہک سے معطر کر دے۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر موجودات کی تاریکی  
 میں نوز اول، تمام اسماء و صفات میں جلوہ ریز عقل مطلق، زندہ نگہبان دل جو کہ فیوض و  
 برکات سے بہرہ ور ہونے کے لیے تیار کیا گیا۔ تمام ایسجادات کو شامل ازلی زندگی  
 کی ابتداء اور جمال مطلق جس کے حسن کے آئینہ میں سے حقائق تجلیات صاف نظر آتے  
 ہیں تو آپ اصول کی ابتداء فروع کی اہتمام اور مخلوقات کے وجود کا مقصد ہیں  
 اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو کہ رب کریم کی طرف آدم  
 کا وسیلہ، مصیبت سے یونس کی نجات، طوفان سے نوح کا بچاؤ، خلیل الرحمن  
 ابراہیم کی دعا، ہارون کی فصاحت، موسیٰ کی آیت، حکمت لقمان، معجزہ عیسیٰ،  
 جمال یوسف اور سلیمان کی بادشاہی ہیں۔ (علی نبینا وعلیہم الصلوٰت الہ تسلیمات)

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر محبت والوں کی منہ بولتی  
 نعمت، زاہدوں کی سچی رغبت، محبت کرنے والے دلوں کے لیے امداد کثیر کا سرچشمہ  
 ارواح عاشقہ کے لیے ہزاروں رحمتوں کے ساتھ بھیجے گئے۔ ایسا درود کہ اس کی  
 برکت سے ان کی روشن غالب نگہبانی کے الزار کے ساتھ میرے حواس ہدایت  
 حاصل کریں اور اس کی وجہ سے ان کی روشن دکتی ہدایت کے ساتھ میرے اعضاء  
 مطمئن ہوں۔



اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ حیراں پھرنے والوں کی ہدایت، مظلوموں کا زور، خوف والوں کی پناہ، دابنگان کا سچاؤ، طالبوں کی کفایت، جہانوں کے لیے بھیجی گئی رحمت، متقین کے لیے تقویٰ کا لباس، ایمان والوں کے لیے پر خلوص دوستی، ہدایت پانے والوں کے لیے مجلس صدق، اللہ تعالیٰ کا قوی مضبوط قلعہ، مخلصین مقربین کی رعایت کا سرچشمہ اور اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق میں سے بہترین ہیں۔

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ سجدہ گزاروں سے برتر عبادت کرنے والوں سے اکل، شکر گزاروں کے امام، حمد کرنے والوں کے آقا، تواضع کرنے والوں میں سب سے زیادہ باجمال اور اللہ کی ساری مخلوق سے زیادہ عزت والے ہیں۔

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ پاک محفوظ راز اللہ کی کتاب کا چھپا ہوا راز جاننے والے، وہ کتاب جسے پاک لوگوں کے سوا کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا، قرآنی حروف کے معنوں کو جاننے والے، فرقانی آیتوں کے بھید پہنچانے والے، ہماری کفایت کا کاف، ہماری ہدایت کی ہدایت سیرا آسانی کی یا، ہماری عزت کی عین، ہمارے صراط مستقیم کا ص، حق کی حا، ملک کی میم، عزت کی عین، سر کا سین اور قہر کا قاف ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول کے ساتھ مخصوص فرمایا ”آپ پر حکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن اتارا جاتا ہے“ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور ہمارے سردار حضرت آدم اور ہماری ماں حضرت حوا پر اور ہمارے سردار حضرت نوح ابراہیم اسماعیل، اسحاق، یعقوب، یونس، ایوب، سلیمان، داؤد، ادریس، ہود صالح، لوط، شعیب، ذی الکفل، ایاس، یوسف، ہارون، زکریا، یحییٰ، موسیٰ



اور عیسیٰ (علی نبینا علیہم الصلوٰۃ والسلام) پر اور درود بھیج سب انبیاء و مرسلین پر وہ درود کہ ان تک پہنچے جہاں بھی وہ یا ان کے فریاد ہوں اور جہاں بھی وہ یا ان کی ارواح جلوہ گر ہوں۔

وہ درود جو کہ تیرے فضل کے احسان کی خوشبو کی ہبک سے معطر، تیری جود و لطف کی پیمائگی کے ساتھ دائم ہو جس کی اعداد و شمار میں حد نہ ہو اور کوئی شخص اس کی حقیقت کا احاطہ نہ کر سکے جو اعداد و شمار اور جو کچھ اس سے اوپر ہے اور چیزوں پر اور جو کچھ ان کے بعد ہے پر فائق ہو۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر درود بھیج کہ ہم اس کے سبزہ زاروں کی ہوا کی ہبک کی خوشبو سے روح دریمان کی خوشبو محسوس کریں اور اس کی محبت کی وفار کے خلوص سے ہماری رگوں پر نور عرفان کی کرنیں پڑیں اور اس کے احسان کی کثرت کے بادلوں سے ہمارے خشک جسموں پر ایمانی قوت کی باران رحمت بر سے اور اس کی برکت سے تو ہمارے دلوں پر اس کی خوبیوں کے نفیس حقائق کی خصوصیتوں سے قلبی راحت اور جسمانی صحت القار فرما اور اس کی وجہ سے ہماری جانوں کو نقص و محرومی کے عیوب کی رکاوٹوں سے پاک فرما۔ ایسا درود جس سے کوئی زمانہ اور مکان خالی نہ ہو جو عزت، کرامت اور احسان کے تاج سے مزین ہو اور ہمیں ان لوگوں میں سے کر دے کہ نعیم کے باغات میں ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

ان میں ان کی پکار یہ ہوگی کہ اے اللہ تو پاک ہے اور ان میں ان کا مجرمی سلام ہوگا اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب خوبیاں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔



## ۵۔ "روشن ستاروں کے درود شریف"

اے میرے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ بہترین اوصاف اور اسماء کے ساتھ موصوف ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ جیا کے تاج کا ستارہ اور روشن شریعت کا گوہر تابدار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر جو کہ علم کا سمندر ہیں جو کہ حکمت و ذہانت کی نہروں سے پر ہے اور درود فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جب تک کہ آسمان کا سورج ہر طرف چمک رہا ہے اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر جب تک کہ روحیں صفا کے میدانوں میں پیر رہی ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر بارشوں کے قطروں اور ہوا کے ذروں کی تعداد کے برابر اور درود فرما ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر اور نافرمانی اور ریاکار کا شرم سے دور فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر روحوں کے سامنے لینے آسمان کے فرشتوں کی تسبیح اور فضا میں ستاروں کی حرکت کی گنتی کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اللہ کا سورج اور اس کی روشنی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ آسمان کا چاند ہے جب اس کے بعد آئے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ دن کا نور ہے جب اسے روشن کرے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ پاکیزہ اور کیا ہی شیریں کلام اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ اپنی چمک کی صیبا میں بلند ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر کامل درود کہ اس کی بلندی کا اور ادراک نہ ہو سکے اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر دائمی اور بے حد درود اور درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ



ہر جب تک کہ فصاحت و وضاحت کے ساتھ قرآن پاک کے معنی ظاہر ہوتے رہیں  
 اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں ان کی محبت کے حوض کوثر سے  
 شروب شیریں پلا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمارے دلوں کو  
 شکوک و شبہات سے محفوظ فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو  
 کرم کی وسعتوں والے عالی جناب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر  
 جو کہ یوم حساب کی ہماری سب سے بڑی پناہ گاہ ہیں اور درود بھیج ہمارے  
 مولیٰ حضرت محمدؐ پر کنکریوں، ترمٹی، ریت اور مٹی کے ذرات کے برابر اور  
 درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ، آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر  
 زمانوں کی انتہا تک اور ہمارے دلوں سے ظلمت اور پردہ اٹھا دے اور  
 ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر درود بھیج جن کے رخ انور کے نور سے سب  
 روشن ستاروں نے بھیک لی ہے اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر درود بھیج  
 جو کہ کامل اخلاق اور عمدہ عادات والے ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر  
 درود بھیج جو کہ اطاعت کے سبزہ زاروں میں سایہ افکن تقویٰ کا شجر عظیم  
 ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ دنیا کی رونق اور موجودات  
 کی رحمت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں شب معراج سب  
 کامل شخصوں سے نوازا گیا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ جو کہ بھلائیوں  
 کا دروازہ اور برکتوں کی کنجی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ  
 امار و صفات کے نیک کا سورج ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر درود  
 بھیج اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر وہ درود کہ زمینوں اور آسمانوں کے  
 وزن کے برابر ہو اور اس کی برکتیں سب مخلوق کو عام ہوں اور درود بھیج  
 ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تمام انبیاء و مرسلین سے اعلیٰ، خاتم النبیین



جنت کے وارث ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ شدید غموں میں  
 سب جہانوں کے مددگار ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ علمی  
 انس کا سبزہ زار اور محنت کش اور طالب کی حد ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ  
 پر درود بھیج جب تک سبزیاں اگیں اور کسان کھیتی باڑی کریں اور درود بھیج  
 ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ پاکیزہ  
 اخلاق والے اور سہل خو ہیں۔

جب تک ان کا نور چمکے تو دلوں کے لیے بہترین داعی ہو اور ہمارے مولیٰ  
 حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ معراج کی شب تاب قوسین اور ادنیٰ تھے اور  
 درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تمام راستوں میں ظاہر ہونے والی حق کی  
 قوت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ متلاطم موجوں والا عظمت کا  
 سمندر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ان کی برکت سے ہمارے  
 لیے غم سے کھلی خلاصی فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور سب آل  
 اصحاب اور ازواج پر اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ رخ نور اور  
 روشن پیشانی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اسرار و  
 ارواح کے جہانوں کے لیے مستند اعلیٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ  
 پر جو کہ ہدایت کا اجالا اور صبح کا نور ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر  
 کہ جو کہ دربار کریم و فلاح تک پہنچنے والوں کا نور بصیرت ہیں اور درود بھیج ہمارے  
 مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ سخاوت کا دریا، کامیابی کا یاقوت اور درستی کا جوہر ہیں  
 اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج  
 پر جو کہ پرہیزگاری، کامیابی اور مراد پانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ  
 حضرت محمدؐ پر جن کی مندرجہ تمام شریعتوں کو منسوخ کرنے والی ہے اور درود



بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ اہل بزدخ کے لیے رحمت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ محمدؐ پر جو کہ غالب مرتبہ اور بڑی بلند عزت والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اصلی بزرگی اور بلند و بالا مقام والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر فاصلوں میلوں اور فرسنگوں کے برابر اور بلند و بالا پہاڑوں کے وزن کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ دل کی روح، سینہ کی شفا اور دل کی آنکھ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں جامع کلمات عطا فرمائے گئے اور جو ضاد کا مخرج ادا کرنے والوں میں سب سے زیادہ فصاحت والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ بندوں میں سے نصیحت ماننے والوں کے لیے بہت بڑی آیت اور عظیم نعمت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اللہ تعالیٰ کی طرف قصد و مراد کی انتہا تک ہدایت فرمانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تقویٰ سے بہترین زادراہ حاصل کرنے والوں کے سردار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ توفیق، درستی اور ہدایت والے ہیں۔

وہ درود جو نہ زائل ہو اور نہ ختم ہو۔ قیامت تک ہمیشہ رہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ پناہ لینے والوں کے لیے مضبوط قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ سید، محبوب، معتمد، عرض قبول فرمانے والے ملجا اور جائے پناہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر اور ان کی برکت سے ہمیں ہر بہ خلق اور خود پسند سے بچا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ کمال، حسن



اور وقار والے ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر وہ درود بھیج کہ افکار اس کی عظمت کا احاطہ نہ کر سکیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ باغات کا حسن اور پھولوں کی بہک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ درختوں کا ترانہ اور سمندروں کے پانی کا نغمہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جب تک پرندے چہچہائی میں اور صبح کی ہوائیں چلیں۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ سردار ہیں بہترین ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ سچائی کے نبی اور حق و وفا کے رسول ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ معزز نبی مختار اور رسول ممتاز ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر وہ درود بھیج کہ ہم اس کی وجہ سے نجات اور کامیابی پائیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ نبیوں کے امام، رسولوں میں افضل سب لوگوں سے بہتر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ حاکمات و سکنت، دل میں پیدا ہونے والے خیالات اور سالنوں کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ بھلائی، فضیلت، عدل اور انس کی اصل ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں وسوسہ ڈالنے والے اور ذکر سے پیچھے رہنے والے شیطان سے بچا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں جنوں اور انسانوں سے محفوظ فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ قوت شجاعت اور بہادری والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ میل کچیل اور نجاستوں سے پاک کیے گئے ہیں۔ نافرمانیوں اور میل کچیل سے محفوظ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ نرم خو اور پاکیزہ روزی والے ہیں اور



درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں اللہ نے ہر خیانت کرنے والے دھوکہ دینے والے سے نجات عطا فرمائی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ جھگڑے، فساد اور اعناد سے پاک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ دنیا کے ہر ساز و سامان سے بے نیاز ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں دوری اور وحشت سے ان کے ساتھ انس عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ متبسم چہرے والے ہنس مکھ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر ہر کھڑے، بیٹھے اور چلنے والے کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جن کے خواب گاہوں اور بستروں سے اللہ کے لیے پہلو جدا رہے۔

اے میرے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ ازل کے زمرہ، ابد کے یاقوت مقام فریبت میں جمع الجمع، حق کے مظہر اور سچائی کی کان ہیں۔ اے میرے اللہ تمام درودوں کے ساتھ درود بھیج اور تمام سلاموں کے ساتھ سلام فرما اور وافر برکتوں کے ساتھ برکت فرما۔ زمین و آسمان والوں کے آقا، ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ عالی مرتبہ انبیاء کا فخر ہیں ایسا درود کہ اس کی وجہ سے تو مجھے میری تمام امراض اور بیماریوں سے شفا دے اور اس کی وجہ سے تو میری پیچھے اور آگے سے حفاظت فرمائے اور اس کی وجہ سے میرے گناہ اور جرم معاف فرما۔ اور اس کی وجہ سے میری پریشانیوں اور غم غلط فرمائے اور میں آپ کی اپنی بیداری اور خواب میں زیارت کروں اور میری زندگی میں مجھے اس کی وجہ سے سعادت مند فرمائیں اور میری وفات کے بعد مجھے اس کی وجہ سے عزت عطا فرمائے۔ ایسا درود کہ اس کی وجہ سے ہماری تمام مشکلات دور فرمائے جن میں ہم اپنے دینی، دنیوی اور اخروی کاموں کی،



وجہ سے گھرے ہوئے ہیں اور آپ کی آل، اصحاب پر سلامتی عطا فرما۔ اے میرے اللہ اے قدوس اے سلام ہماری طرف سے ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد کو سلام پہنچا دے آپ پر سلام ہو اے (غیب کی خبریں دینے والے) نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ درود و سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے اللہ کے رسول، اللہ تعالیٰ آپ پر درود بھیجے تمام زمانوں میں وہ درود جو کہ ازل سے ابد تک دائمی ہو۔ ہمیشہ رہنے والا کہ نہ لوٹا یا جائے اور نہ ہی حد و حساب میں آسکے وہ درود کہ بلند آسمانوں کے ملائکہ بار بار اس کا تکرار کریں اور اپنے اپنے برزخی زمانوں میں روحیں اس کا جواب دیں اور آپ کے اہل بیت، اصحاب، ازواج اولاد اور آپ کی امت پر اور ان کے ساتھ ہم پر بھی اے سب جہانوں کے پروردگار۔

## صلوات مشرق الاوار۔ الوار کی مشرق کے درود

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں محبت و اخلاص کا تاج پہنایا گیا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ حدود و قصاص کے ساتھ انسانوں کو تہذیب سکھانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ گنہگاروں کی شفاعت فرمائیں والے اور ہر عاصی کے لیے رحمت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ محبت اور خصوصیتوں والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ گلستانوں میں پھولوں کا تبسم ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ روشن جواد اور چراغ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ کفر و اعتراض برنے والوں کے خلاف جہاد فرمانے والے ہیں اور درود بھیج



ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو بغیر تنگی کے ہمیشہ خوش ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر وہ درود کہ اس کی حد و انتہا نہ ہو۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کا اپنے مولا کے ساتھ مصنوعی رابطہ ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور تمام انبیاء و مرسلین اور ان کے پوتوں اور اولاد پر اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ کمی بیشی کے بغیر سب لوگوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ محنت مجاہدہ اور خوشی کے ساتھ تیری اطاعت میں مصروف ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تیرے دربار عالی میں بہمہ وجوہ خوش و خرم ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں ان کی سیرت کے ساتھ سیدھی راہ کی ہدایت عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ ان کی برکت سے خطاؤں اور غلطیوں سے محفوظ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر خاموش اور بولنے والے کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ نگہبان دل اور قلب بیدار والے ہیں اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ ان سب سے بہتر ہیں جنہیں حکمت و عظمت عطا فرمائی گئی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ روشن بصیرتوں اور بیدار دلوں والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ روشن چہرے اور حیران کن جمال والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اپنے رب کے مطیع، رجوع کرنے والے خوف خدا رکھنے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تابع فرمان نبی اور شفاعت فرمانے والے رسول ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ بابان رحمت اور چکنے والا لوتر ہیں اور درود بھیج ہمارے حضرت محمدؐ پر جو کہ خلق سے منقطع تہجد گزار



سجدہ و رکوع کرنے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ محبت کامل اور  
دلیل قطعی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج  
پر جن کے پہلو اللہ کی اطاعت میں خواہاں ہوں سے جدا رہتے تھے اور درود بھیج ہمارے  
مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں تو نے اپنی ظاہری باطنی نعمتیں من کل الوجوه عطا فرمائیں  
اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہوں نے پوری جامعیت و کمال کے ساتھ  
تشمیری طرف سے پیغام پہنچایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ ہر سرکش  
اور باغی پر اللہ کی تیغ برہنہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کے سینے  
کو تو نے حکمت سے پر فرمایا اور اسے پورے طور پر اس میں پلٹ دیا اور درود بھیج  
ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ عیش کوشی، سستی اور فارغ نشینی سے پاک ہیں اور  
درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر اور ہمیں  
آپ کے حوض سے پلا جو سیر کر دے اور خوشگوار ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت  
محمدؐ پر جو کہ نور، ہدایت اور عدل و انصاف لے کر تشریف لائے اور درود بھیج ہمارے  
مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے دلوں کو جمع فرمایا اور انہیں اختلاف  
سے پاک فرمایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں اللہ نے ہر خون سے  
محفوظ فرمایا اور نجات دی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ گنہگاروں اور  
کمی بیشی والوں کی شفاعت فرمانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت  
پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ پاکیزہ عادات اور نفیس خصلتوں  
ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اعلیٰ خصلتوں سے موصوف عظیم الاصل  
ہیں۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ مطلقاً تجلیات الہیہ کے طلوع کے  
مقامات کا عرش ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں معراج کرائی  
یہاں تک کہ آپ ساتوں آسمانوں سے آگے گذر گئے اور درود بھیج ہمارے



حضرت محمدؐ پر جو کہ تمام اطراف میں اللہ کی آیت کبریٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ عہد و میثاق کے نگہبان ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ انوار کی مشرق اور دائرہ افلاک کا قطب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری رعایت عنایت اور ہدایت کے ساتھ مخصوص ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تیرے غیر سے تجھ میں فنا ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کی افلاک نے خدمت کی اور فرشتوں نے پہرہ دیا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری محبت کی صافی شراب اور تیری حمایت کی خوشبو ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جنہیں تو نے اپنی رضا کے ساتھ سعادت مند فرمایا اور اپنی حمایت کے ساتھ محفوظ فرمایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر، آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ مخلوق پر گراں قدر نعمتیں العالم فرمانے والے اور تیری جود کا دریا ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ روح وجود اور جمال غالب والے ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ آفات و بلیات سے ایمان والوں کے بچاؤ کا قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ مختار، امین شرف و کمال کا تاج ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ حشر و سوال کے دن دائمی وسیع سایہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کی اقوال و افعال میں تائید فرمائی گئی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر روزیوں، رزقوں اور عمروں کی گنتی کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ عظیم فضیلتوں اور کامل خصلتوں کے زیور سے آراستہ ہوئی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ مخلوق کی پناہ گاہ اسلام کا قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ قومی شدید، شجاع اور بہادر ہیں اور درود



بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ غلافوں میں لپٹے ہوئے پھول کی خوشبو میں اور درود  
 بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ معرفتوں کا طلوع یافتہ سورج اور مخلوق کی ہدایت  
 کو چودھویں کا چاند ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ احسان و اکرام کا  
 مصدر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں اعلیٰ مقام میں انکی زیارت  
 عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ کستوری کی بہر لگی ہوئی مجت  
 کی نتھری ہوئی شراب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل  
 اصحاب اور ازواج پر جو کہ جمال الوہیت میں شدید متخیر ہیں اور درود بھیج ہمارے  
 مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ مضبوط و مستحکم دل والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت  
 محمدؐ پر جو کہ ہر گمراہ اور حیران کے راہنما ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر  
 ایسا درود کہ اس کی وجہ سے تو ہمیں نفس میں پاکیزگی بدن میں صحت آنکھوں میں نور  
 باطنی قومی میں رقت، سماعت میں طاقت، آنکھوں میں سرمہ نور قلب میں طہارت  
 اور زبان میں عفت عطا فرمائے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ نور ایمان  
 اور کنز احسان ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ  
 نے انسانوں اور جنوں کے سب جہانوں کو ہدایت عطا فرمائی اور درود بھیج ہمارے  
 مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ تمام زمانوں کی انتہار  
 تک دائمی ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جن کے معنی کو سمجھنے میں مخلوق کی  
 عقلیں حیران رہ گئیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ لا الہ الا اللہ کہنے  
 والوں میں افضل ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ عظیم مرتبہ اور  
 جاہ والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں ان کی بدولت ظاہری  
 باطنی جمعیت عطا فرما اور ہمیں ان کی زیارت سے بہرہ ور فرما اور درود بھیج ہمارے  
 مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور انہیں منزل بلند میں اتار اور انہیں ان کی پسند تک پہنچا



اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور انہیں مقام شفاعت و وسیلہ اور اپنی بارگاہ میں انہیں معزز مقام عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر دائی درود کہ اس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ ہر بان رحم فرمانے والے، شفقت اور ہر بانجی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ عالی قدر، رعب اور بلندی درجات والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ اللہ کے محبوب دربار خداوندی میں قرب و نزدیکی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ گمراہوں سرکشوں کو مٹانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ سب سے اونچے مقام والے ہیں جو کہ ہر رفعت اور بلندی کا جامع ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جنکی وجہ سے ہماری تمام تمنائیں اور امیدیں پوری ہوتی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ رسول امین صادق اور وفاشعار ہیں اور درود بھیج ہمارے حضرت محمدؐ پر جو اچھوں میں سب سے اچھے،

ہر رسول اور نبی کے امام ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور میرے والدین پر رحم فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور مجھے مصیبت سے محفوظ فرما اور اپنا حفاظت کا پردہ مجھ پر پھیلا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ نبی امی عربی ہاشمی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ ہر عارف و ولی کا وسیلہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ قوی ایمان والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں ہر ظاہری اور باطنی برائی سے نجات عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور ہمیں اپنی سیدھی درست راہ پر ثابت



قدم رکھ اور درود بھیج، ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ بلند عزت اور حسین نور والے ہیں۔

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ ہر مشاہدہ میں آنے والی چیز کی صورت میں جمال قدرت کا مشہد اور حق سبحانہ و تعالیٰ پر دلالت کرنے والے وصال کا سرچشمہ ہیں اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ فضل و کرم اور سخاوت والے ہیں۔

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ مقام قرب کا جلوہ، تجلی کاراز، امام الانبیاء اور یقین کا چراغ ہیں اور آپ کی پاکیزہ آل، معزز اصحاب اور پاکیزہ ازواج اہل المومنین پر۔ اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ تیرے الوار کی ہدایت دینے والے، تیرے اسرار کے جامع، تجھ پر دلالت کرنے والے اور تجھ تک پہنچانے والے ہیں وہ درود کہ اس کی وجہ سے ہر تنگی و ترشی دور ہو جائے اور ہم اس کی وجہ سے ہر بھلائی اور سہولت حاصل کریں اور ہمیں ہر تکلیف اور بیماریوں سے شفا دے اور ہمیں خطرے کے مقامات اور غموں سے خلاصی بخشنے اور بیداری اور خواب میں ہماری نگہبانی کرے اور ہمیں زمانے کی مصیبتوں اور ایام کی مشقتوں سے نجات دے اور آپ کی آل پر جو کہ اسلام کے ہادی ہیں اور اصحاب پر جو کہ سردار اور مقتدار ہیں اور آپ کی پاکیزہ مکرم ازواج پر اور اے ہمارے رب ہمیں اعلیٰ مقام میں ان کی بارگاہ میں جمع فرما اور اے ہمارے مولیٰ ہمیں ان کے پڑوس میں اچھا خاتمہ عطا فرما۔



## در بار محمدی (علی صاحبہا الصلوٰات و تسلیمات، میں لعتیبہ درود شریف

روشن درود، معطر سلام، کامل تحفے اور پے در پے برکتیں ہوں آپ پر  
اے میرے آقا اے اللہ کے رسول، اے خاتم الانبیاء اے اصفیاء کے قائد  
اے متقیوں کے سردار، اے زمین و آسمان والوں سے افضل و اعلیٰ، درود و  
سلام ہو آپ پر اے حق کے وہ نور جو کہ عالمی مخفی سے عالم ظہور و ترقی کی طرف  
ظاہر ہوا۔ پس آدم اسی روشنی کا ایک جلوہ ہے۔  
درود و سلام ہو آپ پر اے ہر شے کا حسن اور اس کی معنوی حقیقت  
اے اس زندگی کی انسانی شکل جو کہ ان لاہوتی لطائف میں جاری و ساری ہے  
انے اس فیض کے بحرِ حنیفہ جو کہ انسانی حواس کو طے والا ہے۔ اے وجدانی حواس  
کے جامِ ظہور شوق درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوست، آپ نور  
کے اعتبار سے جہانوں میں اول، ظہور کے لحاظ سے رسولوں میں آخر، مشاہدہ  
کے اعتبار سے نبیوں میں ظاہر، شریعت و دین کے ساتھ سابق، حقیقت اور  
یقین کے ساتھ باطن اور پیغام رسالت پہنچانے اور بیان کرنے کے متعلق تاکید  
و وعدوں کے نگہبان ہیں۔

درود و سلام ہو آپ پر اے الفاز توحید کے چراغ کے طاق، اے  
شان ابداع و تفرید کے ہالہ (گھیرا)، اے تجید و تجید کی معرفتوں میں درجہ کمال  
پانے والے، اے نفیس نصیحتیں فرمانے والے اے جس نے حاضر و ماغ ہو  
کر توجہ سے سنا۔ درود و سلام ہو آپ پر اے برکتوں کے کوثر، خیرات کی



بارش، تجلیات کے مطلع اور سعادتوں کی مشرق۔ درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ آپ کی وجہ سے ارواح کو عرفانی معنوں تک ترقی حاصل ہوئی اور آپ کی برکت کے وجود سے نورانی فرشتے معرض وجود میں آئے اور بلند افلاک آپ کی ضیاء کے سورج کے انوار سے منور ہوئے اور تمام موجود مخلوقات نے آپ کے فیوض و برکات کی مدد سے امداد مانگی۔ درود و سلام ہو آپ پر اے چمکنے والے عرشی انوار کی تصویر۔ اے عالم قدس کی بلندیوں میں انس و مجت کی سخاوت، اے نفوس بشریہ کی سیرابی کے لیے خوشگوار شراب، اے احساسوں کا ذوق اور ان کے بہت ہی بلند روحی معنوں میں اس کا مظہر، اے محبت کی تصویر جو کہ جمال کی صفات کمالیہ سے موصوف ہوئی۔

درود و سلام ہو آپ پر اے روح حیات اور موجودات کے سورج اے انسانی شکل میں اللہ کی رحمت، اے غیبوں کے آسمان۔ اے قومی باطنہ کی بیداری، اے دلوں کی پاکیزگی اے احسان کی جزاء، اے عالم موجودات کی عقل، اے زمانے کا ضمیر، اے شعور کی باریکی اے بیان کی وحی۔ اے بھلائی کی قوت مددگار، اے قرآن کا فہم۔ اے روح کی جنت اے رضوان کی سبزی درود و سلام ہو آپ پر اے انس و مجت والے، اے سایہ رحمت اے بلند مقام والے، اے نور حکمت، اے ہدایت کے سورج، اے عدل کی بنیاد۔ اے بندوں کی رحمت۔

درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ عقلمیں آپ کی عظمت کا ادراک من کل الوجوه نہیں کر سکتیں۔ اے وہ ذات کہ آپ نے موجودات کی فضا کو چمک اور انوار سے بھر پور فرمایا۔ اے زندگی کے درخت پر برسنے والی باران رحمت جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو خوب خوب



پاک فرمایا۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بے شک ہم نے آپ کو حاضر و ناظر بنا کر بھیجا اور خوش خبری دیتا اور ڈر سنانا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانا اور چمکا دینے والا آفتاب، درود و سلام ہو آپ پر اے حق اور مخلوقات کے درمیان ازلیات کے برزخ، اے سختیوں اور تنگیوں میں مسلمانوں کی پناہ گاہ، اے اسرار کی عظمت جو کہ کمالات کے اوائل میں سرایت کیے ہوئے ہے۔ درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی رحمت اور اس کا اکرام۔ اے اللہ کی نعمت اور اس کا احسان۔ اے اللہ کی ہدایت اور اس کا انعام۔ اے اللہ کا عطیہ اور اس کا الہام۔ اے خیر کی جائے ابتداء اور اس کا طریقہ اے سعادت کے مظہر اور اس کی مہر۔

درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ آپ سورج کی رونق اور نور ستاروں کا جمال اور ظہور۔ زندگی کی تازگی اور مسرت اور پانی کا منظر حسین اور پاکیزگی ہیں۔ درود و سلام ہو آپ اے نور یقین کی شعاع۔ اے عارفوں کی بصیرت کی آنکھ، اے توحید پرستوں کے راز ہائے سرلبتہ کی ہمارت اے غور و فکر کرنے والوں کی سوچ بوجھ، اے مصیبت زدوں کی فرحت اے غم زدوں کا اطمینان۔

درود و سلام ہو آپ پر اے نور شہد۔ اے ستاروں کی سعادت اے زمانے کی آیت، اے فلود کا معجزہ۔ اے پھول کی ہبک۔ اے وجود کا تبسم۔ درود و سلام ہو آپ پر اے دلوں کے طبیب۔ اے جسموں کی شفا۔ اے نفسوں کی زندگی۔ اے بیماریوں کی دوا۔ اے وہ ذات کہ آپ کی سٹھیلی میں کنکر یوں اور کھانے نے تسلیح پڑھی اور آپ کے لیے شیر خوار بچہ بولنے لگا۔ اور آپ کے لیے کٹری نے جالاتنا اور کبوتری نے انڈے دیئے اے وہ



ذات کہ آپ نے دودھ کے ایک پیالے سے کافی مخلوق کو سیر فرمایا۔ اے وہ ذات کہ آپ کے لیے چاند شق ہوا اور بادل نے آپ پر سایہ کیا۔ درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ آپ پر درختوں نے سلام پڑھا اور آپ کی رسالت کی پتھروں نے گواہی دی اور کھجور کا تنا آپ کا مشتاق ہوا اور غار نے آپ کو چھپایا۔ اے وہ ذات کہ آپ کی نبوت کے جلال سے بڑے بڑے اونچے پہاڑ کانپنے لگے اور آپ کی انگلیوں کے درمیان سے شیریں پانی بہہ نکلا اور اونٹ نے آپ کی خدمت میں سجدہ کیا اور ہرنی نے فصیح زبان کے ساتھ آپ سے گفتگو کی۔ اے وہ ذات کہ آپ کے قدم کا پتھر پہ نشان لگ گیا اور ریت میں نشان نہیں لگا۔ اے تاج براق اور معراج والے۔

اے خیر کے نبی، اے سخاوتوں کی کان، اے وہ ذات کہ آپ نے لیلۃ الاسرار میں عالم بیداری میں اپنے رب کو دیکھا نہ کہ عالم مثال میں اور آپ نے اپنے مولا کا دل کی آنکھ سے مشاہدہ کیا نہ کہ خیالی آنکھ سے اور آپ نے جنگ کی شدت میں کتنے خطرات برداشت کیے اور کتنے طاقتوروں بہادروں کی طرف پیشقدمی فرمائی اور اقوال و افعال میں آپ نے لوگوں کے لیے اچھا نمونہ پیش فرمایا اور اللہ کی طرف سے آپ کی خصوصیت ہے جس میں آپ کی عزت و توقیر ہے اور کوئی محال نہیں تو اللہ سب کچھ کر سکتا ہے جو کہ بڑا بلند ہے تو آپ کے معجزات کو زبان بیان کرنے سے عاجز ہے اور آپ کی آیات واضح بیان کرنے والی ہیں اور آپ کی فضیلت مآب عادات جب تک زمانہ ہے باقی ہیں کیونکہ آپ کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت کے ساتھ ملا کر بیان فرمایا۔ جو رسول کی اطاعت کرے تو بے شک اس نے اللہ کی اطاعت کی اور آپ کی بیعت کو عین اپنی بیعت قرار دیا۔



”بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں جزا میں نہیں تاکہ وہ اللہ کی بیعت کر رہے ہیں“ اور اپنی کتاب کے راز مخفی میں آپ کی زندگی کی قسم فرمائی۔ ”آپ کی عمر کی قسم بیشک وہ اپنے نشتے میں بھٹک رہے ہیں“ اور آپ کو تمام لوگوں کے لیے رسول بنایا۔“

”اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں“ اور جب تک آپ ان میں ہیں ”عذاب نہیں فرمایا“ اور اللہ کی شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ آپ ان میں تشریف فرما ہیں“ اور آپ کو تمام امتوں پر گواہ فرمایا ”تو کیا کیفیت ہوگی جب ہم پر امت سے گواہ لائیں گے اور آپ کو ان پر گواہ لائیں گے اور ایمان والوں کو آپ کی بارگاہ میں بات کرنے کا ادب سکھایا۔ رسول کے پکارنے کو اپنے درمیان اس طرح نہ بٹھرا لو جس طرح ایک دوسرے کو پکارتے ہو“ اور رحمن و رحیم نے آپ کو اچھی صفات اور قابل تکریم خوبیوں سے نوازا۔ ”اور بیشک آپ خلق عظیم پر فائز ہیں“ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو پہرے داروں سے بے نیاز کر دیا“ اور اللہ آپ کو لوگوں سے سچائے گا“ اور آپ پر قرآن پاک کو رحمت اور نرمی کے ساتھ اتارا“ ”اے چودہویں کے چاندِ اظہر ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑیں“

درود و سلام ہو آپ پر اے خلق کے اور اللہ کی ساری مخلوقات کے سردار۔ اے اللہ کی اطاعت کی طرف ضمیر کی آواز۔ اے اللہ کی رحمت کے ساتھ اچھا گمان رکھنے کی طرف دلوں کے راہنما۔

درود و سلام ہو آپ پر اے لیلۃ القدر، اے نورِ بدر، اے مطلع الفجر اے گلاب کی ہبک، اے پھول کی خوشبو، آپ مسرت اور سہولت۔ فخر اور ذخیرہ۔ پاکدامنی اور پاکیزگی، فتح و نصرت اور حمد و شکر ہیں۔ درود و سلام



ہو آپ پر اسے وہ ذات کہ آپ جہانوں کی رحمت اور مسلمانوں کی عزت و امید ہیں حضور! ہم ہی وہ آپ کے با وفا خدام ہیں۔ آپ کی جناب کا وسیلہ لینے والے آپ کی امداد پر یقین رکھنے والے۔ آپ کی برکتوں سے بہرہ ور، آپ کی دہلیز پر دستہ بستہ، حاضر آپ کی قیمتی امداد اور عظیم شفاعت کے طالب، آپ کی مدد کا ایک ذرہ مجھے کافی ہو گا اور آپ کی ایک نگاہ کرم مجھے راضی کر دے گی، تو آپ کو کسی سچے خادم نے نہیں پکارا مگر آپ نے اس کی آواز پر لبیک فرمائی اور اللہ کی طرف کسی ایمان والے نے آپ سے مدد نہیں مانگی مگر اس کی بدبختی دور ہو گئی۔ ہاں۔

دیکھنے والا آپ کو اپنے دل کی آنکھ سے دیکھتا ہے اور اس کی مشکل دور ہو جاتی ہے اور جب تنگی شدید ہوتی ہے تو آپ کی روح مبارک آپ کے نیاز مندوں پر چمکتی ہے تو آپ رفیق اعلیٰ اور مقام ارفع میں سبلی و نور کی مشرق اور روشنی اور ظہور میں بالکل واضح ہیں محبت والوں کو آپ کی خیرات پہنچ رہی ہیں اور مخلصوں پر آپ کا احسان عام ہے تو آپ کی امت اپنی روح کی بیماری اور خواب میں آپ کا مشاہدہ کر رہی ہے اور آپ سے وہ کچھ مانگتی ہے جس سے اس کے حالات سدھر جائیں۔

تو آپ ان کی التجار کو ہر اس معاملہ میں قبول فرماتے ہیں جس میں اس کی بہتری ہو۔ اے ہمارے ہادی و شفیع، میرے آقا، یا رسول اللہ، آپ کے حق کی سچائی، آپ کے مقام قرب اور رخ نور کی چمک کی قسم، منکروں پر آپ کا مشاہدہ حرام ہے اور وہمیوں کے لیے آپ کی ہمکلامی دور ہے اور شک والوں پر آپ کے دربار تک رسائی بہت مشکل ہے، کیونکہ آپ کا مرتبہ وہم گمان اور خیال سے پہچانا نہیں جا سکتا اور آپ کا مقام صرف باتوں اندازوں اور



بھگڑوں کے ساتھ معلوم نہیں کیا جاسکتا، تو کون ہے جس نے آپ پر درود پڑھا اور اس پر آپ کی روح کی جلوہ گری نہیں ہوئی؟ اور کون ہے جس نے آپ کی شفاعت مانگی اور اللہ کی مدد اس تک نہیں پہنچی؟ ہم آپ کی حفاظت میں ہیں یا رسول اللہ! ہم آپ کی بارگاہ میں حاضر ہیں۔ یا حبیب اللہ! ہم آپ کی پناہ میں ہیں یا نبی اللہ ہم آپ کے مرتبہ کے زیر سایہ ہیں یا صفی اللہ۔

ہم آپ کے حرم میں حاضر ہیں اے اللہ کی ساری خلق سے زیادہ عزت والے تو ہر شخص جانتا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہی عطا فرمانے والا ہے اور یا رسول اللہ آپ عطا کا مصدر ہیں اور اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور آپ اس نور کا آئینہ ہیں۔ کیونکہ آپ نور مبین ہیں جس کی چمک نے سب جہانوں کو معمور فرما دیا۔

اور آپ اللہ کی کتاب اور انبیاء کا میثاق ہیں اور آپ ایمان والوں کے دلوں میں حق کی نظر کرم ہیں۔ کیسے نہ ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر محکم بیان لینے قرآن پاک میں ہدایت اناری "بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور کتاب مبین آئی، درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ عالم غیب میں آپ کی چمک عالم شہادت میں آپ کے نشاں، عالم روح میں آپ کا راز، عالم افلاک میں آپ کے انوار اور عالم برزخ میں آپ کی برکتیں ہیں۔

درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی نیکو کار متقی آل، آپ کے بہترین مقررین اصحاب اور آپ کی پاکیزہ ازواج اہل بیت المومنین پر وہ درود جس کا نور اعلیٰ علیین تک بلند ہو اور جنت میں ہمیشہ رہنے والوں میں اس کی شان بلند ہو اور ہمیشہ ہمیشہ اس کا مقام ارفع و اعلیٰ رہے اور زانوں تک اس کی فضیلت بڑھتی رہے۔ درود و سلام ہو آپ پر اے امام البدی، اے سخاوت کے دریا۔ اے مخلوق کے مددگار۔



اے (بارگاہ خداوندی میں) عاجزی اور بزرگی والے۔ اے قیامت کے دن ساری مخلوق کے آقا۔ اے وہ ذات کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے آخرت میں سیادت کے سب سے بلند مرتبے اور سعادت کے عظیم درجات عطا فرمائے۔ اے وسیلہ کبریٰ والے، اے عذاب و خطرات سے اپنی امت کو بچانے والے۔ اے حشر و سوال کے دن شفاعت عظمیٰ والے، اللہ اور اس کے ملائکہ کا آپ پر سلام ہو اور آپ کی طرف ہماری طرف سے سلام ہو اور ہم پر آپ کی طرف سے سلام ہو۔ بے شک وہ اللہ سے اور آپ کی طرف سے درود و سلام ہو آپ پر اے فتح کن اور رزق والے۔

ہم آپ کی بارگاہ میں قلب و روح کے ساتھ حاضر آئے ہیں، آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمارا اس بات کا وسیلہ ہیں کہ ہمارا کمال ایمان اور نعمت اسلام پر خاتمہ ہو اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اعلیٰ مقام میں آپ کی خدمت میں مجھے فرمائے اور ہمیں بیداری اور خواب میں آپ کی ذات شریفہ کی زیارت عطا فرمائیں اور ہمیں آپ کی جو رحمت میں اچھا خاتمہ عطا فرمائے اے رسولوں کے امام۔

## اہل بیت اور صالحین کا منظوم ذکر خیر

اے ہمارے رب تو لطیف ہے پس ہمارے لیے سختیوں اور مصیبتوں میں مددگار ہو اور جس شے کے نزول کا تو نے فیصلہ فرمایا اس میں ہم پر نرمی فرما اے آقا ہم بندے ہیں اور تو رب ہے اور ہم تیری جناب کی طرف دشمن کے خوفناک مکر کو دور کرنے کے لیے وسیلہ پکڑنے والے ہیں حضرت محمدؐ، آپ کی دختر ان کے زوج مکرم اور ان دونوں کے دونوں صاحبزادوں حسن و حسین کا جو کہ ہدایت کے پرچم ہیں اور اللہ تعالیٰ کے انبیاء پھر اس کے رسولوں اور اسی طرح معزز



طاہرہ کا جو کہ ہدایت والے ہیں اور حضرت زینب کا جو کہ اچھے اخلاق اور ہدایت کے اونچے مرتبوں تک پہنچنے والے امام کی بیٹی ہیں۔ حضرت سکینہ کا جو کہ بلند مقامات والی ہیں پس وہ بڑے حوادث اوائل قیامت میں امداد کا خزانہ ہیں اور حضرت فاطمہ الزہراء کے جگر گوشہ کا وہ فاطمہ الزہراء کہ جس نے انہیں مقتدار بنایا مقصد اور عزت پائی۔

امام مرتضیٰ جو کہ دین حنیف کی مدد کے لیے کمر بستہ رہے دختر حضرت رقیہ کا اور ہمارے امام کا جو کہ اچھے روشن اعمال والے معرفتوں کا خزانہ حضرت احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل سے اور ان کا وسیلہ جنہیں بزرگی میں سیادت کی فضیلت ہے جو کہ ہدایت یافتہ عبادت گزار مخلوق کی پدہنما ہیں (یعنی امام زین العابدین) دونوں جہانوں میں عزت مآب خاتون یعنی حضرت نفیسہ کا جو کہ انعامات اور سخاوت والی ہیں اور حضرت جعفر کی دختر عائشہ کا جن کے ذریعے ہم دکھوں اور دشمنوں کے خاتمہ کی امید رکھتے ہیں اور اہل بدر بلکہ تمام صحابہ کرام کا وسیلہ اور ہمیشہ ہمیشہ ان کی پیروی کرنے والوں کا اور تیرے بندے حضرت نعمان پھر مالک کا قطب الوجود امام شافعی اور احمد کا اور اسی طرح نفیس عبادت اور عطا والے۔

ارباب فضیلت کے شیر ابن سعد کا جن کی برکت ہم سے ہلاکتیں دور کی جاتی ہیں۔ حضرت سید احمد بدوی کا جو کہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دروازہ برکت مبارک اور سخاوت کا دریا ہیں۔ رب اعلیٰ کے عابد اور مجاہد کا جو کہ مظلوم کا وسیلہ ہیں اور شازلی کا اور حق کے پسندیدہ و سوتی کا، قادری اور احمد رفاعی کا اور ہمارے شیخ بیومی کا جو کہ اپنے زمانہ کے سردار ہیں اور علم میں لوگوں سے فائق اور منفرد ہیں۔



ہمارے شیخ اور جائے پناہ قطب الزماں ابو حنیبلہ کا جن کا نام محمد ہے اور ان کے صاحبزادے ابراہیم کا جو کہ ان کے حال کے وارث ہیں جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے طریقت کو زندہ فرمایا اور تائید فرمائی۔

اپنے زمانے کے قطب عبدالمقصود کا جو کہ احمد پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کے شیخ ہیں اور یکتا احمد بن ادریس کا جو کہ طہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں انتہا کو پہنچے اور ہمارے امام ابراہیم بن رشید کا جو کہ بلند و بالا فیوض و برکات کا دریا ہیں اور ہمارے سورج اور امام مردوں کے فخر کا جن کا نام محمد ہے اور ہمارے شیخ اور مشہور پناہ گاہ حجاج کے محافظ کا، جن کا نام احمد ہے اور ہمارے شیخ و جائے پناہ بکر می کا جو کہ ولایت کرامت اور ہدایت کے جامع ہیں اور ہماری پناہ گاہ حضرت لیتی کا وسیلہ جن کی عطا کا دریا اپنوں اور بیگانوں سب کے لیے عام ہے۔ قطب زمان، عرفان کی کان جو کہ حقائق کی اصل کا معائنہ کرتے تھے۔ ہدایت کا پرچم جیسے اپنی چمک دمک میں آفتاب، کتنے مدد کے طالبوں کو آپ نے پناہ اور مدد دی۔ اللہ تعالیٰ ان کی اور ان کی محبت کی وجہ سے دنیا و آخرت میں ہمیں نفع دے، تمام اولیاء و صلحاء کی برکت سے ہماری مدد فرمائے۔ جن کے متعلق قرآن پاک نے مرشد کا لفظ ارشاد فرمایا۔

اے میرے اللہ اپنے فضل سے ہماری مصیبت دور فرما۔ اے میرے اللہ اپنی عفو سے ہماری کمزوری پر رحم فرما۔ الہی اپنی جو د سے ہمارا رزق آسان فرما۔ الہی اپنے علم کے ساتھ ہمارا دل منور فرما، اپنی رحمت کے ساتھ ہماری جمیعت کی مدد فرما۔ اے وہ بہترین ذات جس کے حضور مخلوق کے ہاتھ پھیلے ہوئے ہیں اور قیامت تک مخلوق سے کئی گنا زیادہ ان پر اپنا ہمیشہ درود و سلام فرما۔ اور سولوں پر سلام ہو اور سب خوبیاں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔



## نعتیہ قصیدہ تمام مخلوق سے بہترین ذات کی تعریف ہیں :

محمدؐ عربیوں عجیبوں سے افضل ہیں۔ محمدؐ قدموں پر چلنے والوں میں سب سے بہتر ہیں۔ محمدؐ وسیع جامع سخاوت والے ہیں۔ محمدؐ احسان و کرم والے ہیں۔ محمدؐ اللہ کے تمام رسولوں کے تاج ہیں۔ محمدؐ سب اقوال اور کلمات میں سچے ہیں۔ محمدؐ میثاق پر ثابت قدم اور اس کے محافظ ہیں۔ محمدؐ پاکیزہ اخلاق و عادات والے ہیں۔ محمدؐ جن کی طینت کو نور سے سیراب کیا گیا محمدؐ جو اول سے نور رہے ہیں۔ محمدؐ عدل کے ساتھ فیصلہ فرمانے والے بزرگی والے ہیں۔ محمدؐ انعام اور حکمتوں کی کان ہیں۔ محمدؐ مضر قبیلے میں سے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ محمدؐ اللہ کے تمام رسولوں سے بہتر ہیں۔

محمدؐ آپ کا دین برحق ہے جس پر ہم عمل کرتے ہیں۔ محمدؐ ڈنکے کی چوٹ سے حق کو پھیلانے والے ہیں۔ محمدؐ کا ذکر ہماری جانوں کی راحت ہے۔ محمدؐ کا شکر تمام امتوں پر فرض ہے۔ محمدؐ دنیا کی زینت اور تازگی ہیں۔ محمدؐ پردے اور تاریکیاں سٹانے والے ہیں۔ محمدؐ سردار ہیں کہ ان کی تمام فضیلتیں پاکیزہ ہیں۔ محمدؐ کو رحمان نے نعمتوں کے ساتھ سنوارا۔ محمدؐ اللہ کے چنے ہوئے اور فضیلت دیے ہوئے ہیں۔ محمدؐ تمام تنہتوں سے پاک ہیں۔ محمدؐ ہمان کے لیے تبسم فرمانے والے۔ اس کی غرت افزائی فرمانے والے ہیں۔ اللہ کی قسم محمدؐ کے پڑوسی کا حق ضائع نہیں کیا جاتا۔ محمدؐ کے بھینچے سے دنیا بابرکت ہوگئی۔

محمدؐ آیات اور حکمتیں لے کر تشریف لائے۔ لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن محمدؐ ہماری شفاعت فرمانے والے ہیں۔ محمدؐ کا نور ہمیں تاریکیوں سے ہایت دینے والا ہے۔



محمد اللہ کے لیے قائم، ہمتوں والے ہیں محمد تمام رسولوں کے خاتم ہیں۔  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحابہ وبارک وسلم۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حکمت والے قرآن کی قسم، بیشک تم سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو، عزت والے بہر بان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں۔ بیشک ان میں اکثر ہر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوچتا اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں۔

تم تو اسی کو ڈر سنا تے ہو تو لضعیت پر چلے اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے ثواب کی بشارت دو۔ بیشک ہم مردوں کو جلائیں گے اور لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں۔ اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی جب ان کے پاس فرستادے آئے جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے تو انہوں نے انہیں جھٹلایا۔

تو ہم نے تیرے سے زور دیا۔ اب ان سب نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں، بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں اتارا تم نے جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا۔ بولے ہم تمہیں



مخوس سمجھتے ہیں بیشک تم اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی۔ انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس پر بدکتے ہو کہ تمہیں سمجھایا گیا۔ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا۔ بولا اے میری قوم مجھے ہوؤں کی پیروی کرو۔ ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں اور مجھے کہا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف پلٹنا ہے۔ کیا اللہ کے سوا اور معبود ٹھہراؤں کہ اگر رحمان میرا کچھ برا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں۔ بیشک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں،

بیشک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو۔ اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو۔ کہا کسی طرح میری قوم جانتی۔ جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا اور ہم اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا، وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جیسی تو وہ بکھ کر رہ گئے اور کہا گیا کہ ہائے افسوس بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے مذاق ہی کرتے ہیں۔

کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا ہے اور پھر اس سے آج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور گوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق



نہ مانیں گے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر دن کھینچتے ہیں جبھی وہ اندھیرے میں ہیں اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لیے یہ حکم ہے۔ زبردست علم والے کا اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ ہو گیا جیسے کھجور کی پرانی ڈال۔

سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو کھڑے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور ہر ایک، ایک گھیرے میں تیر رہا ہے اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچے والا اور نہ وہ سچائے جائیں۔ مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برسنے دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر رحم ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کے دیے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک پیچ کی کہ انہیں آئے گی۔

جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جائیں اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں سے اپنے



رب کی طرف دوڑتے چلیں گے۔ کہیں گے ہاٹے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا۔ یہ ہے وہ جس کا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جھی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے، تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے کیے کا بے شک جنت والے آج دل کے بہلاؤوں میں چین کرتے ہیں وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں ہیں سختوں پر تکیہ لگائے۔

ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کے لیے ہے۔ اس میں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا ہر بان رب کا فرمایا ہوا اور آج الگ پھٹ جاؤ اسے مچھڑا اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا۔ تو کیا تمہیں عقل نہ تھی۔

یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا۔ آج ہم ان کے مونہوں پر ہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کیے کی گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر رستے کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا، اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے کہ آگے نہ بڑھ سکتے۔ نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھیریں تو کیا وہ سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر ہر بات ثابت ہو جائے۔



کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بناٹے ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا کئے تو یہ ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفعے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لئے کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے، تم تو ان کی بات کا غم نہ کرو بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں۔

کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے بنایا، جھی وہ صریح جھگڑا لو ہے اور ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا۔ بولا ایسا کون ہے کہ پٹیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں۔ تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور ہر پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے پٹر میں سے آگ پیدا کی جھی تم اسے سلگاتے ہو اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بناٹے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا؟ کیوں نہیں اور وہی ہے پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا۔ اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے۔

تو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھرے جاؤ گے۔

## درودوں کی کہانی

ان درودوں کا ایک واقعہ ہے خدا گواہ ہے کہ میرا اس راز کو کھولنے کا ارادہ نہیں تھا کیونکہ مجھے اس سے زیادہ کوئی شے پسندیدہ نہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے ان لشکروں کا ایک غیر معروف سپاہی بن جاؤں جو لوگوں میں



مشہور ہونے پر خدا کے حضور متعارف ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ کیونکہ اصل مقصد اللہ تعالیٰ اور اس کی کتاب کی طرف لوگوں کو بلانا ہے اور اس کے نبی علیہ السلام اور اس کے دوستوں کی طرف متوجہ ہونا ہے۔ چاہیے کہ ہم تاریخ کے گذشتہ نصف صدی کی طرف لوٹیں۔ کیونکہ زمانے کا پہلا تیز گردش سے نہیں رکتا اور جب وہ کسی توقف اور بہت کے بغیر چلتا ہے تو لوگ بھی زمانے کی سواری میں اسی طرح چلتے ہیں تاکہ اس سفر سے زندگی کا سبق اور وجود کی حکمت حاصل کریں

تو کتنی جلدی سال گذر رہے ہیں اور دنوں کے صحیفے لیٹ رہے ہیں اور اسی لیے تو مجھے دکھتا ہے کہ میں مجبور ہوں کہ کچھ اختصار میں اچکتی ہوئی نظر ڈالوں اور میں زمانے کے ساتھ ۱۹۱۸ء بمطابق ۱۹۱۸ء کے موسم سرما کی سخت طوفان اور بارش والی ٹھنڈی اور اندھیری رات کی طرف لوٹتا ہوں جبکہ میں اس وقت پولیس میں سپاہی تھا۔ رات کے پرے پر شام ۱۱ بجے سے صبح ۵ بجے تک میری ڈیوٹی تھی۔ جب رات گہرے اندھیروں میں عالم وجود کو لپیٹ لیتی تھی تو اسے سخت سردی بھی آدھا پتی تھی اور میں آنے جانے میں رات کاٹتا۔ سیکنڈ، گھنٹوں میں اور منٹ سالوں میں گذرتے اور میں اس سخت طوفانی وقت میں زندگی کے خواب غفلت سے بیدار ہوا اور میں نے اس گھڑی سے زندگی شروع کی، اور میں نے ماضی کے متعلق سوچا تو اسے چھوڑ دیا اور حال کے متعلق تدبیر کی اور مستقبل سے میں خائف تھا اور میں نے اپنے آپ کو خوب مشقت میں ڈال کر سوچا کہ میں اس زندگی میں کیا کروں اور یہ مختصر سی عمر باوجود اس طویل رات کے گزاروں۔ تو مجھے دود گہرے غیب کے پردے سے ایک روحانی آواز نے پکارا اے حیران انسان قرآن پاک کی طرف آ، تو میرے دل نے اس آواز کو قبول کر لیا اور میں نے ایک جلوہ نور محسوس کیا جو کہ میری اطراف قلب کو روشن کر رہا تھا اور



اس وقت سے میں نے قرآن پاک کو اپنی تنہائی کا مولس اور وحشت کا ساتھی بنایا اور میں نے اللہ تعالیٰ اور قرآن پاک کی طرف راحت و اطمینان محسوس کیا۔ پس میں نے سورۃ سجدہ کو زبانی یاد کیا۔ مجھے معلوم نہیں کہ میں نے یہ سورۃ کیسے یاد کی اور نہ یہ کہ خاص اسے میں نے کیوں چنا اور ایک دفعہ میں اسے نماز میں پڑھ رہا تھا کہ مجھے فقہاء میں سے ایک شخص نے سنا اور مجھے اس وقت تک کے لیے پڑھنے سے روکا جب تک کہ میں کسی فقیہ کو ستالوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھ پر آسانی فرمائی کہ میں نے بعض چھوٹی سورتیں ایک فقیہ سے یاد کر لیں اور میں زبان - دل اور وجدانی کیفیت کے ساتھ پڑھتا تھا اور اس وقت میرے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا ذوق پیدا ہوا تو میں نے درود شریف کو وظیفہ بنایا اور میں نے گنتی کے ساتھ شروع کیا اور اللہ تعالیٰ کی توفیق و کرم سے ایک ہزار مرتبہ صبح اور اسی قدر شام کو میرا ورد تھا اور دن گذرتے گئے اور میرا تبادلہ ہو گیا۔

اب میرے پاس کافی وسیع وقت تھا تو میرا ورد ایک ہزار سے بڑھ کر ۵ ہزار ہو گیا اور میں ہر پندرہ دن میں دو دن آرام کرتا تو ان دو دنوں میں ۲۴ گھنٹوں کے دوران میرا ورد ۴ ہزار تک بڑھ گیا۔

اے پڑھنے والے مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ درود شریف کا وہ صیغہ پوچھ رہے ہیں جس کے ساتھ میں اتنی زیادہ تعداد میں درود شریف پڑھ لیتا تھا۔ تو آپ کو میرا جواب یہ ہے کہ بڑے سے بڑا اور وہ یہ تھا

اللہم صل علی سیدنا محمد النبی الامی و علی الہ وصحبہ وسلم اور  
صلی اللہ علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم



ورنہ اس مختصر وقت میں میں اتنی زیادہ تعداد میں نہیں پڑھ سکتا تھا اور اسی دوران مجھ پر عجیب طرز اور الفاظ والے درود شریف غالب آتے اور میں انہیں اپنے دستوں پر پیش کرتا تو وہ اس سے خوش ہوتے اور جمع کر لیتے اور زبانی یاد کر لیتے اور ان حالات کے پیش نظر میں اکثر خواب میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا یہاں تک کہ میں ایک رات میں ایک بار سے زیادہ مرتبہ زیارت سے بہرہ ور ہوتا اور میرے نزدیک ان میں سے بعض زیارتوں کو تکبر اور فخر کے لیے نہیں بلکہ نصیحت اور عبرت کے لیے بیان کرنے میں کوئی ڈر نہیں اور میری تصدیق کر اور مجھے تصدیق ہی کی امید ہے کہ میں وہی صورت بیان کر سکتا ہوں جو کہ میری روح کے خیال میں محفوظ اور میرے دل کے آئینہ میں منقش ہے اور مقام نبوی شریف علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی مثل بننے سے شیطان کے عاجز ہونے کے بارے میں کوئی جھگڑا نہیں سکتا۔

کیونکہ خود سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا  
 ”جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے برحق مجھی کو دیکھا، کیونکہ شیطان  
 میری مثل نہیں بن سکتا“ تو یہ خواہ اس اگر کسی چیز پر دلالت کرتی ہیں تو صرف  
 اسی ایک امر پر اور وہ ہے حق کی جانب سیر اور بطریق اطاعت اور اخلاق کی  
 پاکیزگی اور استقامت، تو ان خوابوں میں سے ایک میں میں نے رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کونسا ہے تو آپ نے فرمایا  
 کہ افضل الاعمال یہ ہے کہ نماز کی اس کے وقت میں انتظار کرے اور ایک دوسری  
 خواب میں مجھے حکم دیا گیا کہ میں نہ سوؤں مگر اللہ تعالیٰ کے ذکر پر اور کئی دفعہ  
 میں بیمار ہوتا ہوں تو آپ تکلیف کی جگہ پر اپنا دست مبارک رکھ دیتے ہیں تو  
 اللہ تعالیٰ کے حکم سے فوراً شفا ہو جاتی ہے اور مجھ پر اللہ تعالیٰ کا یہ بھی فضل



ہے کہ میں نے اچھے خاتمے کی نیت سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر سورۃ فاتحہ پڑھی اور ایسا بھی ہوا کہ زمانہ طویل تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مجھ سے منقطع رہی تو اس کی وجہ سے بہت غمگین ہوا۔ پھر میں نے آپ کی زیارت کی آپ فرما رہے ہیں تو کیسے غمگین ہے حالانکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ یہ میں تیرے پاس ہوں اور کئی مرتبہ ایسا فرمایا اور ایک دفعہ میں نے آپ سے عرض کی کیا آپ میرے شفیع ہیں؟ فرمایا میں تیرا شفاعت کرنے والا اور ضامن ہوں اور ایک دفعہ میں نے آپ کو حضرات انبیاء اکرام علیہم السلام والصلوات والتسلیمات کے درمیان دیکھا۔

چونکہ میں ان کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پوری طرح پہنچان نہ سکا تو میں نے ان سے عرض کی کہ آپ میں میری شفاعت فرمانے والے کہاں ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوں کہہ کہ ”میرے فدامن کہاں ہیں؟“ اور کئی دفعہ میں مشکلات اور تنگیوں میں گھر گیا تو آپ مجھے حوصلہ دلاتے اور صبر کرنے اور صبر کے ساتھ مصائب پر غالب آنے اور بے قرار اور بے چین نہ ہونے کی ہدایت فرماتے تھے اور ایک اور خواب میں میں نے آپ سے عرض کی کہ آپ ہمیشہ مجھ پر اپنی زیارت کا احسان فرماتے رہیں۔

تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اپنے اعمال کے اندازے کے مطابق دیکھے گا، اور ایک دفعہ میں نے آپ کو ایسی صورت میں دیکھا جو مجھ پر مشتبہ ہو گئی تو میں نے وضاحت کے لیے عرض کی، کیا آپ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں ہیں؟ تو آپ نے فرمایا تو خود عبدالمقسود نہیں ہے، تو مجھے معلوم ہوا کہ اصل میں میں ہی بدلا ہوا ہوں۔ قصہ مختصر میں نے جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کا وسیلہ اللہ سبحانہ کی بارگاہ میں پیش کیا تو پختہ امداد نوری



مشکل کشائی۔ حاجت روائی اور توفیق کثیر نصیب ہوئی اور اللہ کا شکر اور اس کی نعمت کا بیان ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک رات اپنے حضور کھڑے ہونے کی عزت عطا فرمائی جس میں میں بہت مغموم و پریشان سویا۔ میں اس کے جلال میں غرق ہو گیا اور اس کے انوار و تجلیات میں محو اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں حق سبحانہ کی بارگاہ میں مناجات کر رہا ہوں اور عرض کرتا ہوں اے میرے رب کیا تو مجھ پر راضی ہے؟

تو میں نے یہ عظیم قدسی کلمہ سنا وہ میری دی ہوئی مصیبت پر تیرا راضی ہونا یہ میری عین رضا ہے“ اور کئی ایک ایسی ہی خواب میں زیارتیں ہوئیں کہ میں اس خطرے کی وجہ سے ان کے بیان سے قلم کو روکتا ہوں کہ کہیں ان کے نشر کرنے سے جو میرا مقصد ہے اس کے خلاف کوئی نتیجہ اخذ نہ کر لیا جائے اور وہ مقصد ہے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو بیان کرنا“ اپنے رب کی نعمت کو بیان کر“ اور تاکہ اے پڑھنے والے، تجھے محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لے جاؤں جو کہ تجھے اللہ تعالیٰ کی محبت تک پہنچا دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”تم فرماؤ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو تمہیں اللہ محبوب بنائے گا“

اور یہ حال مجھ پر اسی طرح رہا یہاں تک کہ سن ۱۳۴۴ھ ۱۹۲۵ء آ گیا، جس میں مجھے ٹیلیفون مرکز کفر الزیات میں بطور عامل بدل دیا گیا اور ایک مدت کے بعد مجھے قلم المرور میں بدل دیا گیا پھر قلم المباحث میں اور یہ القطار کا وقت جاری رہا بدون اس کے کہ وہاں اطاعات میں کوئی روحانی ذوق ہو اور میں ایک وقت سے دوسرے وقت پر بدل کر دو شریف پڑھتا رہا اور زمانہ بغیر توقف اور بہت چلتا ہے۔



اور آپ سے ان کی طباعت کا اذن مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا،  
 ”انہیں چھاپ دے“ یہ ہے درودوں کا واقعہ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام، اس  
 کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اجازت اور علوی فیض ہے، اس  
 میں میری کوئی فضیلت نہیں اور نہ ہی ان حالات کا مقابلہ کر سکتا ہوں۔ ایک جلوہ  
 بے کہ عنایت خداوندی نے اس سے میرے دل کو روشن فرمایا تو یہ فیض میری زبان  
 پر جاری ہو گیا اور میں نے پہلی مرتبہ کی طباعت میں ذکر کیا تھا کہ اس کی طباعت  
 ایسی حالت میں ہوئی جس کا ذکر کرنا حکمت کے خلاف ہے اور اسے پہنچانے  
 کا تجھے شوق ہو گا۔

کیونکہ وہ نصیحت سے خالی نہیں جب کہ لوگوں کی دنیا میں اچھی مثالوں اور  
 کارخیر میں اچھے نمونہ سے خالی نہیں اور گفتگو میں احتیاط کے ساتھ میں تیرے لئے ان  
 بعض واقعات سے پردہ اٹھاتا ہوں جو اس کی طباعت کے معاملہ میں رونما ہوئی۔  
 اس کی طباعت کا اذن طلب کرنے والی خواب کے بعد ایک شخص آیا جو کہ اجنبی تھا  
 میرے اور اس کے درمیان گفتگو کے بعد اس نے درودوں کی کتاب کی اشاعت  
 کے کام کا اہتمام کیا اور میں نے کتنے جیلوں سے اس کے نام اور ذات کو معلوم کرنا  
 چاہا لیکن اس نے انکار کیا اور کہا: ”میں نہیں چاہتا کہ مجھے میرے رب کے سوا  
 کوئی پہنچانے“ اور شاید بعض لوگ خیال کریں کہ یہ گفتگو محض خیالی اور وہی ہے  
 لیکن مجھے حق کے لیے ہمیشہ حق کہنے کی عادت ہے۔

رہی دوسری مرتبہ کی طباعت، تو اس کی کہانی اور زیادہ عجیب و غریب ہے  
 تو جب پہلی طباعت ختم ہو گئی تو مجھ سے کثرت سے مطالبہ کیا گیا اور لوگ اس بات  
 کی تصدیق نہیں کرتے تھے کہ وہ ختم ہو چکی ہے اور میں اس کے دوبارہ چھاپنے کے  
 متعلق حیران تھا کہ میرے پاس ایک اجنبی شخص آیا جو کہ پہلے کی بجائے کوئی



اور تھا۔ ایک چادر اور طاقتہ (بغیر گریبان کے ایک لباس ہے) زیب تن کیے ہوئے  
تھا اور اسکی ذاتی حالت اس پر شفقت کی طالب تھی اور میرے اور اس کے درمیان  
بڑی نادرا اور عظیم گفتگو کے بعد اس نے دوسری طباعت کے تمام اخراجات برداشت  
کیے اور پھر اس کی ذات اور نام کو معلوم نہ کر سکا۔

رہی تیسری طباعت تو اس کے تمام اخراجات الحاج احمد حسین الشمرلی نے  
رضائے خداوندی کے لیے برداشت کیے اور انہوں نے مجھے کئی مرتبہ ان کے نام کو  
ذکر کرنے بلکہ اشارہ کرنے سے بھی منع فرمایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے  
اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ رہی چوتھی طباعت تو اس کی طرف اشارہ کرنے کی  
ضرورت نہیں۔ کیونکہ کاغذ اور طباعت کی ایسی حالت تھی کہ اسے بارگاہ سید  
عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں بطور ہدیہ پیش کرنا صحیح نہیں اور اگر الحاج احمد الشمرلی  
اللہ تعالیٰ انہیں عزت عطا فرمائے اس کے امر کا تدارک نہ فرمایا ہوتا اور  
کئی قسموں سے اس کام کا اہتمام نہ کیا ہوتا تو اسے نشتر نہ کر سکتے اور نہ ہی اسے  
تقسیم کر سکتے اور پانچویں طباعت اللہ تعالیٰ کے فیض اور اسکی توفیق اور  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے بھی اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ  
سے امید ہے کہ وہ اس کی طباعت کا ہمیشہ اہتمام فرماتا رہے گا اور چاہئے کہ  
ہمیں کوئی دہشت اور اجنبیت محسوس نہ ہو۔

کیونکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی برکت  
سے ہے تو یہ آپ پر درود شریف کی برکت ہی ہے کہ میں نے پولیس اسبوت کا  
سپاہی ہونے کے باوجود اسے تھریر کیا اور میں نے اسے طبع کیا جبکہ میں  
اور کئی دفعہ اس کی طباعت کا تکرار کروں گا جبکہ میں ملازم اول ہوں اور حضور  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے



جماعت تلاوت القرآن الحکیم کی ۱۹۱۳ء میں بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور سورۃ فاتحہ، یس، الرحمن، الواقعة، الملک، الجن، ق، السجدۃ، الدخان، لقمان، الفتح، النور، یوسف، مریم، الکہف، النمل، یونس اور الاسراء کی تفسیر لکھنے اور کتاب قطب الازہار کی توفیق مرحمت فرمائی۔ حالانکہ میری بہارت اور تجربہ اس میں سے کسی چیز کا بھی اہل نہیں بلکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی برکت ہے اور یہ تمام مطبوعات تمام اسلامی ممالک میں تقسیم ہو رہی ہیں اور یہ بعض فضائل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کے جنہیں ذکر کرنے کا خیال آیا اور یہاں مجھے یہ ذکر کرنا بھی بھولا نہیں کہ میں نے اکابرین وقت کی خدمت میں طریق قوم کا سلوک کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور انہیں راضی فرمائے۔

جو کچھ زیادہ چاہے تو اسے کتاب "فی ملکوت اللہ اور مع اسماء اللہ" کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور میرے دوستوں میں سے ایک شخص نے اس مقدمہ کو پڑھ کر میرے کان میں کہا کہ تو نے جو خواہیں ذکر کی ہیں یہ تو وہ اسرار کی باتیں ہیں جن کا ذکر صحیح نہیں تو میں نے اس کے کان میں کہا کہ نور محمدی کی ذات کے حق قسم کہ میں نے جو کچھ ذکر کیا یہ اسرار نہیں جبکہ میں نے تجھ سے کہہ دیا کہ میرا مقصد مسلمان کو اس کے رب کی اطاعت اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی طرف دھکیلنا ہے۔

بیشک مجھے علم ہے کسی شخص کا ایمان کامل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ لوگوں میں ایسے مردان میدان بھی ہیں جن کے دلوں کے ایمان صاف اور ان کے نفسوں کی زمین روشن ہوتی ہے تو وہ اپنی ادوار کی بیداری میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



وہ عالم بیداری میں دیکھتے ہیں نہ کہ خواب میں اور آپ سے اپنے حالات کی درستی کے متعلق سوال کرتے ہیں، تو آپ انہیں ان امور کی طرف ہدایت فرماتے ہیں جن میں ان کی دنیوی اور اخروی سعادت ہو تو میرا سا تھی خاموش ہو گیا اور مجھ سے مزید کچھ مانگا، تو میں نے اس سے کہا آپ مجھے اسرار چھپانے کا کیسے تکم دیتے ہیں حالانکہ آپ مجھ سے مزید مانگتے ہیں تو اس نے طلب میں مبالغہ کیا، اس نے کہا اس گفتگو کو بصیرت و ذوق اور انوار و اسرار والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔ یہاں میں نے اپنے ساتھی کو چھٹی طباعت کے وعدے پر چھوڑ دیا۔

وہ آیا ہوا اور اس نے منقطع گفتگو کو لانے کا مطالبہ کیا اور کافی کثرت و تخیص کے بعد میں نے اسے کہا کہ حقائق کو چھپانے کا معاملہ طویل ہو چکا تو ایک دن ان کا ظہور ضرور ہو گا اور جبکہ میرا دوست کلام کو چاہنے والوں میں سے تھا میں نے اس سے کہا کہ ہمیں اعمال کی ضرورت ہے اقوال کی نہیں تو اس نے کہا مجھے مزید معرفت عطا کریں۔ میں نے کہا کہ ہمارے پاس معرفت قرآن پاک کے راستہ کے بغیر نہیں آسکتی تو اس نے کہا کہ یہ تو کافی نہیں۔ میں نے کہا ہمارے پاس حکمت، خاموشی، شب بیداری، روزہ رکھنے، نیکی کرنے اور فقیروں، بیوگان اور یتیموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے سے آتی ہے اور دوسری بار میں تجھے عمل کی اور بے مقصد گفتگو ترک کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔

اس نے کہا مجھے کچھ اور بھی بتائیں تو میں نے کہ سب تیرے لیے قرآن پاک سے ورد مقرر کرتا ہوں اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پرورد شریف ہو سکے اور ان سب سے پہلے مساکین پر صدقہ کرنا اگرچہ ادھی روٹی ہو اور بات ختم ہو گئی، لیکن میرا دوست اپنی عادت کے مطابق معرفت چاہتا ہے اور مزید مانگتا ہے تو میں نے اسے کہا، معرفت کا سب کچھ کہا بھی نہیں جاتا اور نہ یہ کہ جو



لکچر کہا جائے اس کا وقت بھی آگیا ہو اور نہ ہی یہ کہ جس کا وقت آگیا اس کا مستحق  
موجود ہو اور میں نے اس سے قرآن پاک کی تلاوت کا مطالبہ کیا اور یہ کہ خیرات کرے اگر  
آدھی روٹی ہو اور اس کے بعد وہ ساتویں طباعت میں باقی بات پوری کرنے کے  
لیے آئے اور لیجئے یہ ساتویں طباعت ہے اور میرا ساتھی باقی بات کو پورا  
کرنے کے لیے نہیں آیا۔

تعجب ہے کہ مدت لمبی ہو گئی اور غالب گمان یہ ہے کہ وہ ہرگز نہیں بوٹے گا  
کس لیے بھاگتا ہے؟ کیا روزی میں سے نصف روٹی کی وجہ سے کہ اسے مسکین یا یتیم  
پر خیرات کرے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک خیرات کرنے والوں کے دفتر میں  
لکھا جائے یا اس تکلیف کی وجہ سے جو میں نے اسے قرآن پاک کی بعض آیات  
کی تلاوت کے لیے دی ہے کہ وہ ذاکروں کے دفتر میں لکھا جائے۔ بے شک خیرات  
ایک سواری ہے جو کہ سفر خرچ کو آخرت تک پہنچاتی ہے اور اللہ کریم ہے سخاوت  
اور اچھے اخلاق کو پسند فرماتا ہے۔ اور اسی طرح ہر شخص کو ہماری کتابوں کا  
دیکھنا حرام ہے جسے ہمارے جیسا ذوق نہیں۔

کیونکہ جب تک وہ ظن و تخمین میں ہے اس کا یقین میں کوئی حصہ نہیں۔ کیا میرا  
ساتھی بھول گیا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "صلہ ان کے اعمال کا" نہ کہ ان کے فہم  
اور گفتگو کا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی بلکوتی نعمتیں سونے والوں کو نہیں دی جاتیں  
اور پوری خرابی ہے اسے جو غافلوں کی صحبت اختیار کرتا ہے۔ بے شک میرا ساتھی  
جانے والوں کے ساتھ چلا گیا اور اسی وجہ سے اسرار امانت والے بہتر لوگوں کے سوا  
کسی کے لیے مباح نہیں اور یہاں تک کہ پورا ہوا جس کا لکھنا اللہ تعالیٰ نے ہم پر  
آسان فرمایا۔ یہاں لایہ آٹھویں طباعت میں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم ملاقات کا  
احسان فرمائے گا اور یہ آٹھویں طباعت ہے اور مجھ سے منقطع گفتگو کو ملانے کا



مطالبہ کیا گیا۔ تو میں نے اپنے حافظے میں کسی ایسی چیز کو یاد کیا جسے لاکھوں لیکن لکھنے کو  
 نہ ملا اور قلم نے نافرمانی کی حالانکہ اس کی ہمیشہ میرے ساتھ اطاعت کی عادت  
 ہے پھر مجھے ادنگھ سی آگئی۔ میں نے ایک شکل آتی ہوئی دیکھی تو میں نے کہا تو کون ہے  
 اس نے کہا میں تیری طبع سلیم ہوں اور چونکہ میں سمجھ نہ سکا اس نے کہا میں تیری  
 روح ہوں جو تیرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔ میں نے کہا تجھ پر اللہ کا  
 سلام ہو اے وہ جو میں ہوں اور میں وہ۔

تجھ پر سلام ہو اے وہ ذات کہ تو وجود کے لیے ظاہر ہوا جب ظاہر ہوا  
 مجھے وہ سکھا جو میں نہیں جانتا اور مجھے وہ دکھا جو میں نے نہیں دیکھا۔ اے پس  
 پردہ چھیننے والی روح مجھے انس عطا کر، پھر میں خوب رویا اور رونے میں کتنی راحت  
 اور فرحت ہے تو اس نے مجھ پر سلام لوٹایا۔ پھر کہا تو کیوں روتا ہے، کیا تجھے  
 ۶۵ برسوں کے درمیان رونا کافی نہ ہوا۔ دل کی پاکیزگی اور نفس کی صفائی کو اپنے  
 اوپر لازم کر اور جو کچھ کھویا گیا خیالوں میں اس کے پیچھے نہ لگ اور اپنے دل کو آنے  
 والے کے متعلق مصروف نہ کر اور دنیوی مظاہر کا اہتمام نہ کر اور مسکرا تیرے ساتھ  
 زندگی مسکرائے گی اور اگر تو رونا چاہے تو تیرے سوا تیرے ساتھ ہرگز کوئی  
 نہیں روئے گا اور جب تو چاہے کہ اللہ کے ہاں اپنا مرتبہ پہنچانے تو دیکھ کہ  
 خدا کا مرتبہ تیرے نزدیک کیسا ہے اور جب تو لوگوں کے نزدیک اپنا تمام پہنچانا  
 چاہے تو دیکھ کتنے لوگ بغیر کسی حاجت کے تیری ملاقات کرتے ہیں اور رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول مبارک برحق ہے کہ :

” لوگ سوا اونٹوں کی طرح ہیں شاید تجھے ان میں کوئی سواری کے قابل

لے،“ اور میں نے اس سے حکمت اور فضل خطاب کی تو اس نے کہا ابھی ہم اس  
 سے پردہ نہیں اٹھاتے اور ابھی ہم انہیں خمیوں میں نپردہ نشین رہنے دیتے



پھر ۱۳۳۰ھ میں (بلوچ، امین) میں منتقل کر دیا گیا اور دن کتنی جلدی اور سال کتنی سرعت سے گذرتے ہیں اور یہ درود شریف میرے دل میں رچے ہوئے اور میرے ذہن میں لٹکے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ میں مطانی، طنطا کی طرف ۱۳۳۸ھ بمطابق ۱۹۲۹ء میں منتقل ہوا تو میں کافی مدت تک چھوڑے رکھنے کے بعد پھر ان درودوں کی طرف لوٹنے کا جذبہ پاتا ہوں۔ فلک اپنا دورہ کرتا رہا۔

پس میں ۱۳۳۹ھ بمطابق ۱۹۲۰ء میں جیزہ کے اس ادارہ میں منتقل ہوا جو کہ نو عمر مجرموں کے لیے اصلاحی اور تربیتی ادارہ ہے اور کچھ وقت کے بعد میں بکھرے ہوئے اوراق سے درود شریف جمع کرنے لگا اور جو کچھ میرے حلقہ میں موجود تھا۔ اور اس جمع کرنے کے دوران میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک کھلی جگہ میں لوگوں کو دائیں بائیں کچھ تقسیم فرما رہے ہیں اور میں آپ کے دائیں جانب کھڑا تھا تو آپ نے میری طرف دیکھا کہ گویا جو کچھ میرے جیب میں تھا آپ نے اسے بھانپ لیا کہ میں دوسروں کی طرح چاہتا ہوں کہ مجھے کچھ عطا ہو تو آپ نے فرمایا کہ میں نے ایک ورقہ دے دیا جس میں سب کچھ ہے۔ تو میں نے اس سے سمجھا کہ یہ ان درودوں کی طرف اشارہ ہے اور ۱۳۴۶ھ بمطابق ۱۹۲۸ء میں میں نے آپ کو ایک طویل خواب میں دیکھا کہ اس دوران آپ مجھے فرما رہے کہ تو کیا چاہتا ہے، تو میں نے عرض کی کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ان درودوں پر نظر فرمائیں تو آپ نے قبول فرمایا اور فرمایا کہ میں نے انہیں دیکھ لیا۔

پھر میں ان کی موجودہ حالت پر انہیں لکھنے اور ترتیب دینے میں لگا



ہوں۔ پس تو مجاہدہ کو مشاہدہ کرے گا۔ تو جو بیٹھ رہا دور ہو گیا۔ جنہیں نیست بندہ  
 اپنے رب کو اسی وقت پہنچانے کا جب اپنے دل میں کسی دوسرے کی جگہ نہ  
 پائے اور زندگی سبیل گاڑی کے شاہد ہے جس کے مختلف درجوں والے رہنے  
 شمار ہیں اور آخر کار سب کے سب سفر کے اختتام تک پہنچ جاتے ہیں اور زندگی  
 اپنے اندر کی مشقتوں اور سفروں کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے تو اس میں سے  
 اپنے حصہ پر راضی ہو جائیے اور خطرات آسان ہو جائیں گے اور  
 ان لوگوں پر کتنی مشکلات آسان ہو گئیں جو کہ قضا و قدر کی حکمت میں ایمان  
 لے آئے اور میں نے اس سے مزید طلب کیا تو اس نے بات چلاتے ہوئے  
 کہا۔ اے اسرار کے طالب تدبر اور گہری نظر سے قرآن پڑھ۔

پروے اٹھ جائیں گے اور تو انوار سے محفوظ ہو گا اور پھر یہ کہتے ہوئے  
 آواز بلند کی۔ میرے قریب آ۔ اے میرے جسم اور میری زندگی کی صورت۔ میں  
 تجھے غیب بعید کے کناروں سے خطاب کر رہا ہوں اور میں تجھ سے عقل کو  
 خطاب کرتا ہوں اور جان کہ خوابوں کے مشاہدات اور خدائی حکمتیں طاقت  
 بشریہ کے مطابق ہی ہوتی ہے اور شرع کی حدوں پر ٹھہر جانا، زیادہ بہتر اور  
 سلامتی والا ہے۔

تو اللہ کی عبادت کر خالص اسی کا ہو کر۔ خرد دار اللہ ہی کے لیے خالص  
 بندگی ہے اور جان کہ اس عبادت میں بہتری نہیں جس میں علم نہیں اور اس  
 علم میں کوئی بہتری نہیں جس میں فہم نہیں اور بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا  
 جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو پسند کرے اسے غفلت اور لہی نیند سے  
 نجات دیتا ہے تو اے میرے جسم ہلکی نیند والا ہو جا۔ بے شک نگہبان فرشتے  
 تیرے ارد گرد چرخ رہے ہیں اور ساری کائنات متحرک ہے اور یہ کہہ کر پکار رہی



ہے کہ صبح قریب ہو گئی اور فجر اپنے نور سے روشن ہو گئی اور چمک اٹھی تو نماز کی طرف آ، نماز کی طرف آ۔ یہاں مجھے جاگ آگئی تو اچانک موزن کہہ رہا تھا۔ فلاح کی طرف آؤ، جی علی الفلاح، فلاح کی طرف آؤ، جی علی الفلاح، نماز نیند سے بہتر ہے، الصلوٰۃ خیر من النوم، نماز نیند سے بہتر ہے، الصلوٰۃ خیر من النوم، اور باقی بات کو پورا کرنے کے لیے نوبین طباعت میں ملاقات ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز۔ اور اس کے بعد نوبین طباعت کے مقدمہ کو جلد ہی پورا کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور اللہ جانتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ میں کیا لکھوں اور نہ یہ کہ کس گوشہ سے شروع کروں اور اپنی عادت کے خلاف گہری نیند میں بہہ گیا اور کچھ کچھ ہی بعد میں نے ایک جسم کو اپنی طرف منہ آتے ہوئے دیکھا اور صاف ظاہر نہیں ہو رہا تھا۔ میں اس سے گھبرا گیا۔ کیونکہ وہ میری زندگی سے ایک صورت ہے۔ وہاں میں نے عالم بالا کی روح کا دھچکا سا محسوس کیا اور میں نے ایک سبزہ زار دیکھا جس کی مٹی سے رضوان کی مہک آرہی تھی اور میں نے ایک نور اٹھتا ہوا دیکھا جس سے اندھیرے روشن ہو گئے اور میں نے ایک باوقار اور پرسکون آواز سنی کہنے والے نے کہا کہ متحیر غمگین پر سلام ہو۔

جو کہ قرآن کریم کا خادم ہے کیا وجہ ہے میں تجھے غم اور پریشانی میں دیکھ رہا ہوں مجھے صبح خبر دے، ہو سکتا ہے کہ تکلیف کی تخفیف ممکن ہو تو میں نے اپنی محبت کی زبان سے اپنے دل سے کہا کہ اس کا میرے حال کو جاننا مجھے مانگنے سے بے نیاز کر دیتا ہے، تو اس نے مجھے کہا کیا تجھے پسند نہیں کہ تو "فی ملکوت اللہ، اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں انوار الحق کے ساتھ، انوار الیقین، دیکھے۔ یہاں میں نے خیموں میں بند حکمت کی طلب کی طرف اپنی ہمت کے مطابق پرواز کی تو میں نے وہاں اسرار کے طالبوں کا کافی ہجوم دیکھا۔ اس سے زیادہ ہجوم نہیں ہو گا اور کہا گیا۔



پاسپورٹ کہاں ہے؟ میں نے کہا، اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میری محبت (ہی پاسپورٹ ہے)، اور جب بحث طویل ہوئی تو مجھے کہا گیا کیا تو اسرار چھپائے گا، میں نے کہا ہاں اور جب اس نے گفتگو کا ارادہ کیا تو بغیر ارادہ کے مجھے جاگ آگئی اور میرے دل میں انوار الحق کے ساتھ انوار الیقین مل چکے تھے۔ عنایت ربانی چاہتی ہے کہ کتاب ”انوار الحق“ کی نویں مرتبہ طباعت کی جائے اور اس کے انوار چمک رہے ہیں۔

پس مجھے شرح صدر ہوئی اور میری روح کو ایسی طاقت ملی کہ پہلے کبھی نہیں ملی اور اس کا اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کتاب کو نکالنے کی توفیق دی جو کہ ساہا سال پردے میں رہی باوجودیکہ اس کی طباعت کا اذن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پہلے ہی ہو چکا تھا۔ وہ یہ کتاب ”فی ملکوت اللہ مع اسماء اللہ“ ہے اور اسی کے ساتھ انوار الحق، انوار الیقین کے ساتھ ملے۔ دونوں اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی طرف ہدایت دیتے ہیں اور یہ دسویں طباعت ہے اور میں قلم روکتا ہوں۔ مجھے خیالات ہی خیالات کھینچ رہے ہیں۔

معلوم نہیں کونسے لکھوں اور کونسے چھوڑوں۔ پھر میرا نفس سکون نہیں پاتا مگر اس صورت میں کہ میں اپنے پڑھنے والوں کو جی قیوم کی طرف توجہ کرنے کی نصیحت کروں وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے جس نے اپنی حکمت و مراد کے مطابق اپنے بندوں کے افعال جاری فرمائے، تو اس نے جو چاہا ہو گیا اور جو نہ چاہا نہیں ہوا اور یہ کہ لوگ اپنی جانوں کو راحت دیں اور اسی کے حکم کو تسلیم کر کے اور افضل عبادات سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اپنے دلوں کا علاج کریں اور یہ کہ لا الہ الا اللہ سے وابستگی حاصل کریں کیونکہ یہ اللہ



سحانہ کے ہاں سب سے پر امید کلمہ ہے اور یہاں میرے ساتھی نے مجھے کہا تو کب تک لکھے گا؟ کیا جو کچھ لکھ چکا وہ کافی نہیں؟ میں نے کہا لکھوں گا اور لکھوں گا شاید جو بات مجھے اور پڑھنے والے کو نفع دے میں نے ابھی لکھی ہی نہیں، تو اللہ تعالیٰ کی برکت سے اور اس کے نام ”علیٰ قدیم“ کے ساتھ میں انوار کی طبقہ عاشقہ لینے دسویں طباعت کو دربار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دوستوں کی خدمت میں ہدیہ پیش کرتا ہوں۔ امید کرتا ہوں کہ آئندہ طباعت میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کی زیارت خیر کے ساتھ کروں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

پھر ہم نے اسے قاری عزیز کیا رھویں طباعت موجودہ طرفوں میں پیش کی جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے صبر کی حد اور اس پر ہمارے ایمان کی وجہ سے فی الواقع ہمارا امتحان ہے اور ہمیں بات کو ان طرفوں تک ملانے کی گنجائش نہیں لیکن ہم دلی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ مانگتے ہوئے متوجہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اس پر دے کو اپنے مسلمان بندوں سے اٹھا دے، اور ہمارے دشمنوں، دین کے دشمنوں پر فتح و نصرت عطا فرمائے اور یہ کہ کافر غاصبوں سے ہماری سرزمین کو پاک فرمائے اور بارہویں طباعت پر ملاقات تک۔

پھر مجھ سے بارہویں طباعت کے خطبہ کا مطالبہ کیا گیا اور دو ہفتہ تک میں لکھنے کا ارادہ کرتا رہا لیکن لکھ نہ سکا اور میں نے آج کے آنے والے سے پوچھا کہ علم والی نصیحت کرے تو اس نے کہا اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ میں نے کہا یہ تو مشکل اور محال ہے تو اس نے کہا اللہ سے ڈرو جتنا تم سے ہو سکے۔



میں نے کہا پھر کیا کریں، کہا اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور بات  
تے ہوئے کہا چاہیے کہ مقام کے مطابق بات کی جائے۔ کلام کو لبھا کرنے میں تمہیں  
جاتی ہیں اور بات جاری رکھتے ہوئے کہا جب تو واصل ہونے کا ارادہ کرتا ہے  
آئیں تجھے خبر دینے والا ہوں کہ وہاں کیا ہے اور تیرے لیے بیان کرنے والا ہوں  
یہ سفر کیسے ہوگا اور تجھے خبردار کی طرح کوئی خبر نہیں دے سکتا۔ تجھ پر کچھ نہیں  
سوائے اس کے کہ تو نیت کو خالص کر لے اور جان کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
پر درود شریف پڑھنا ہر بہتری کی کنجی، ہر روزی کا دروازہ، ہر خوفزدہ کے لیے  
امن اور مغنوم کے لیے راحت ہے اور آپ پر درود شریف پڑھنے سے بیداری  
اور خواب میں آپ کی زیارت کی خوشخبری ثابت ہو جاتی ہے۔ پس درود شریف  
کے چشمہ جاری سے پانی پی اور سیرابی حاصل کر اور اس کی تلاوت میں غرق ہو جا  
اور اس کے معنوں کو سمجھ اور اپنے دل کو محبت اور نور سے بھر لے، ہدایت و سعادت  
حاصل کرے گا۔ اور تیرے ہویں طباعت ہمارے ان اوقات میں ظاہر ہوئی جن کے  
پردے اٹھے نہیں اور بادل چھٹے نہیں۔

لیکن وہ وقفہ جس میں یہ طباعت ظاہر ہوئی ایک نئی عادت کے ساتھ ممتاز  
ہے کہ نفس میں امید کو ابھارتا ہے اور امداد قریب کی بشارت دیتا ہے۔ پس  
ایمانی دعوت عام طور پر بلند ہو گئی کہ اطراف عالم اس کا جواب دیتے ہیں۔  
زبانیں اس کے ذکر میں مصروف ہیں اور وہ ایک علامت بن گئی جو کہ شعار علم  
کی طرف بلند ہے اور ایک روحانی ہتھیار جو کہ جنگی ہتھیاروں سے آگے ہے۔ یہ  
وہ ہے جو وقتی طور پر ہمارے دل میں ڈالا گیا اور کچھ کلام باقی ہے جو کہ آئندہ طباعت  
میں ہوگی انشاء اللہ العزیز۔ اور چودہویں طباعت آتی ہے۔ پس مجھ سے منقطع گفتگو  
کو لانے کا مطالبہ کیا گیا اور میں حاضر ہوں۔



اے میرے سردار، پڑھنے والے میں تیری ملاقات کرتا ہوں گویا کہ ہم قضا و قدر کے ساتھ ایک وعدہ پر ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دعا کو قبول فرمایا اور امید کو ثابت فرمایا اور مسلمانوں اور عرب میں اپنی روح پھونکی۔ پس ان کی بکھری قوتوں کو جمع فرمایا اور ان کی صفت کو ایک کیا۔ ان کا نشانہ تیز کیا۔ پس وہ اپنی غنودگی سے بیدار ہوئے اور اپنی غفلت سے اٹھے اور عظمتوں میں داخل ہوئے تاکہ شہروں کو پاک کر دیں۔

اللہ کی عزت سے وابستگی اختیار کرتے ہوئے۔ اللہ کی عنایت کا ان پر سایہ ہو اور اس کی رعایت ان کی حفاظت فرمائے اور ان کے دل پر امید ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لیے مدد ثابت فرمائے اور انہیں اہل بدر کی سی عزت عطا فرمائے، اور ان کی وجہ سے مسجد اقصیٰ کو پاک فرمائے جب کہ ان کے اسلاف کی بدولت فتح مکہ میں مسجد حرام کو پاک فرمایا اور یہ امداد اللہ کے ساتھ ایمان لانے کی فضیلت اس کی طرف لوٹنے اور اس پر بھروسہ و اعتماد کیے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔ کیونکہ جو کچھ اللہ کے دربار میں ہے اس کی اطاعت کے بغیر مل نہیں سکتا اور انہیں ہے امداد مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ لغمت کو پورا، امید کو اور جو کچھ کہ اپنے مومن بندوں کے ساتھ نصرت، کامیابی اور فتح قریب کا وعدہ فرمایا ہے سچا فرمائے اور اسلام کے پرچم کو بلند فرمائے اور سلام جہانوں میں بلند مرتبہ اور خوب متحرک ہے اور ہم اللہ تعالیٰ کے حکم سے پندرہویں طبعہ میں تجھ سے ملیں گے۔ اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارے گناہ اور ہمارے معاملہ میں ہماری زیادتیوں کو بخش دے اور ہمیں ثابت قدم فرما اور کافروں پر ہمیں فتح و نصرت عطا فرما



اس گفتگو کے بعد معلوم ہوا کہ لوگوں نے پندرہویں طبقہ کی مسرت و شوق میں انتظار کی، اس امید پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محب ان کی طرف لوٹے تاکہ انہیں قلبی واردات اور حسین مشاہدات بیان کرے، مگر اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی جوار رحمت میں پرہیزگاروں، نیکوکاروں کے ساتھ چن لیا تھا جن کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: ”بے شک پرہیزگار باغوں اور نہریں ہیں۔“ صبح کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور اور یہ کتاب ”الوارالحق“ جو کہ ربانی ہیک اور نبوی موتی ہے کی سولہویں طبقہ ہے اس کی شیخ کی جس نے اللہ سے محبت کی تو اس نے اسے چن لیا اور رسول اللہ کی محبت میں وارفتہ ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اسے ان کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کر دیا۔

البتہ شیخ (عبدالمقصود محمد سالم) دعوت الی اللہ اور محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک حسین قائد تھے، انہوں نے ساری زندگی قرآن پاک کی مجالس، اللہ تعالیٰ کے ذکر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے اور یتیموں اور فقیروں کی دیکھ بھال میں پوری کردی یہاں تک کہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۹۷ھ بمطابق ۱۱ اگست ۱۹۷۷ء جمعۃ المبارک کی رات کو اپنے مالک کی بارگاہ کی طرف انتقال کیا اور ان کی وفات اس واقعہ کے بعد ہوئی جس میں انہوں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں سینے سے لگایا ہوا اور بوسے دے رہے ہیں اور عنقریب ملاقات کی بشارت بسانا رہے ہیں اور آپ سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاعنا کی مسجد مبارک کے قریب امیر سیف الدین کے مزار کے پڑوس میں الوار و تجلیات سے معمور اپنی قبر شریف میں دفن کیے گئے اور اگر میں بھول جاؤں تو زندگی بھر یہ تو ہرگز نہیں بھولوں گا کہ میں نے ان کی زیر سایہ بیس سال گزارے ہیں۔ مجھے ان کے ہاتھوں خیر کثیر حاصل ہوئی اور مجھے ان کی



دامادی کا شرف بھی حاصل ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا بیان ہے کہ میں نے اپنے  
 آقا و مولے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی، آپ کی دائیں جانب سید  
 امام علی کرم اللہ وجہہ الکریم کھڑے تھے تو میں نے آپ کی خدمت میں سلام عرض  
 کیا اور میں نے آپ کے دست مبارک میں اپنا ہاتھ رکھا اور عرض کی یا رسول  
 اللہ مجھے میرے چچا شیخ عبدالمقصود نے آپ کا خادم مقرر کیا ہے تو آپ نے  
 بسم فرمایا اور فرمایا: میں نے قبول کیا اور میں راضی ہوں اور اس خواب پر  
 ۱۲ سال گزرنے کے بعد سیدی شیخ عبدالمقصود نے مجھے پابند کیا کہ میں ان کے  
 بعد بار امانت اٹھاؤں اور دعوت الی اللہ اور محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
 میں میں آپ کا خلیفہ ہوں۔ اور یہ دارالجماعت قرآن پاک کی تلاوت، اللہ تعالیٰ  
 کے ذکر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف سے معمور ہے اور مجھے آپ  
 نے وصیت فرمائی کہ ہم ہمیشہ قرآن پاک کی سورتوں کی تفسیر کی مفت طباعت اور  
 اشاعت میں مصروف رہیں۔

اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے معنوں کی وضاحت کی نشر و اشاعت کے  
 ساتھ اور اسی طرح آپ کی باقی تالیف کی گئی، کتابوں کی اشاعت میں مصروف  
 رہوں اور ان میں سے آپ کی آخری کتاب "راحت الارواح" ہے جو کہ نفسوں  
 اور روحوں کی ہدایت کنندہ اور ہرزخم سے دلوں کو شفا دینے والی ہے اور جس کا  
 مواد جمع کر دیا تھا اور لوگوں سے اس کی طباعت کا وعدہ فرمایا تھا اور عنقریب  
 انشاء اللہ تعالیٰ ظاہر ہوگی۔

یہ صورت حال ہے اور آپ کے فیض کے انوار ہمیشہ روشن، آپ کی مدد  
 شامل حال اور آپ کی روحانیت ہم پر جلوہ ریز رہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف  
 ہدایت دیتی رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ کا قرب عطا



فرماتی رہے۔ گفتگو کو ختم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور سوال ہے کہ ہمارے مولیٰ صاحب انوار الحقؑ پر رحم فرمائے اور نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کے ساتھ اعلیٰ علیین میں ان کے درجات بلند فرمائے اور مسکین پر سلام ہو اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو کہ سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور سترھویں طبعۃ پر ملاقات کا وعدہ رہا انشاء اللہ العزیز، والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

الخادم المخلص الایمن۔

محمد محمود عبدالحلیم۔

## نسب مبارک کے درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے میرے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر سیدنا عبد اللہ تک عظیم آباؤ اجداد والے ہیں۔ اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن حکیم بن مرہ کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن النضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ، بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان پر (اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل، اصحاب، ازواج اور اولاد حضرت سیدنا قاسم، سیدنا عبد اللہ اور حضرت سیدنا ابراہیم پر، اے میرے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ پر جو کہ معزز ماؤں والے ہیں۔ حضرت سیدۃ حواء سے لے کر سیدہ آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن حکیم تک۔ اے



میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ اور آپ کی  
 آل اصحاب، ازواج اور اولاد سیدنا قاسم، سیدنا عبد اللہ اور سیدنا ابراہیم  
 پر۔ اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ  
 اور آپ کی آل، اصحاب، ازواج اور صاحبزادیوں سیدہ زینب، سیدہ رقیہ  
 سیدہ ام کلثوم اور ہمارے مولیٰ امام حسن اور امام حسین اور سیدہ زینب کی  
 والدہ سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمدؐ  
 اور آپ کی آل، اصحاب، ازواج، اولاد اور آپ کے دونوں چچا سب لوگوں  
 سے بہتر حضرت سیدنا حمزہ اور سیدنا عباس پر۔ آپ پر سلام ہو اے  
 آل رسول اللہ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں۔ جن میں نیست کہ اللہ ارادہ فرماتا  
 ہے کہ تم میں سے ہر نجاست کو دور رکھے۔ اے اہل بیت اور تمہیں خوب خوب  
 پاک فرمائے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ اور ہمارے آقا  
 حضرت محمدؐ کی آل پر جیسا کہ تو نے سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر درود  
 بھیجا اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ اور آل سیدنا محمدؐ پر جیسا کہ  
 تو نے جہانوں میں نازل فرمائی، سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم۔ بیشک  
 تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔



## التجاء و دعاء

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر یا سیدی یا رسول اللہ یا نبی یا عبد اللہ اور آپ کے لیے یہ شرف کافی ہے کہ آپ اللہ کے بندے ہیں۔ درود و سلام ہو آپ پر اسے دنیا کی پناہ اور دنیا والوں کی جائے پناہ اسے امتہ کے حلقے اور اس کی امید کے مرکز۔ اسے انسانیت کی رحمت اور اس کی تمناؤں کے کعبہ۔ درود و سلام ہو آپ پر اسے نبی رؤف رحیم مہربان، اسے وہ ذات کہ ہر مدد چاہنے والا پریشان اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آپ کا وسیلہ پیش کرتا ہے اور یہ میں ہوں یا رسول اللہ مدد چاہنے والا پریشان آپ ہی امت کے مددگار ہیں۔

جب بلا نازل ہو اور سخت ذلت ہو۔ حوادث زمانہ اور شدید قحط سالی میں آپ ہی اس کا سہارا ہیں۔ سخت بے چینی اور ہر طرف سے کشائش کے دروازے بند ہو جانے پر آپ ہی اس کا آسرا ہیں (آپ میرا وسیلہ ہیں۔ میرے چلے گھٹ گئے۔ میرے دستگیری فرمائیے یا نبی اللہ) تین مرتبہ پڑھے۔ یا رسول اللہ ہر لمحہ و لحظہ آپ پر اللہ تعالیٰ کے درودوں۔ سلاموں۔ تحفوں اور برکتوں سے وہ نازل ہو کہ آپ کے رتبہ عظیم کے مناسب اور آپ کے مقام کریم کے لائق ہو اور فضیلت و تکریم کے بلند درجات اور قرب و تعظیم کے انتہائی مراتب آپ کے لیے جمع کر دے اور آپ کی آل، اصحاب، ازواج، اولاد اور امت پر کامل درود اور کامل سلام ہو۔



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور صلوٰۃ و سلام اللہ تعالیٰ کے رسول ہمارے آقا حضرت محمد خاتم النبیین پر اور آپ کی پاکیزہ آل اور دین کے حامی آپ کے صحابہ کرام پر اور احسان کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والوں پر یوم جزائک حمد و صلوٰۃ کے بعد معلوم ہو کہ یہ کتاب "الوارالحق" محبت بھرے دل سے جلوہ فیض نبوی اور روح عاشق سے شعاع محمدی ہے جو کہ تمام اسلاف سے محبت کرنے والے دل پر جلوہ گر ہوئی حالانکہ وہ خود نو عمروں میں سے ہے اسلاف سے سبقت لے گیا۔ حالانکہ وہ ابھی تک اخلاف کی رکاب میں ہے یہ خمندی باغ ہے کہ عارفین کی کیاریوں میں اس کے پھول چمکنے کے بعد طالبوں کے لیے اس کا پھل تیار ہے۔

میں نے اپنے بھائی عارف باللہ عبدالمقصد محمد کو صوفیوں کے اجتماعات میں سے ایک محفل میں دیکھا جبکہ اولیاء کرام کی روحیں ایک دوسرے سے مصروف گفتگو ہوتی ہیں۔ میں نے ایک عالی مرتبت روح کو دیکھا جو کہ دربار نبوت میں مستغرق ہے اور ان کی سب سے بڑی مصروفیت درود شریف کا ذکر تھا جس نے اس کے اور سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رابطہ قائم کر رکھا تھا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی گنتی شروع کی یہاں تک کہ ایک دن اور رات میں ۱۴ ہزار تک پہنچ گئے کہ اسی دوران ہم فضا میں پھیلی خوشبوؤں کی بہک سونگھتے ہیں اور برکتوں کے دریا میں تیرتے ہیں کہ اچانک اجی مکرم عبدالمقصد ہمارے سامنے وہ کچھ پیش کرتے ہیں جو کہ ان کے دل میں القاء ہوا اور بذریعہ الہام وارد ہونے والے روشن درود شریف، ہم پر پڑھتے ہیں۔



میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ بارگاہ نبوت کی طرف سے ترقی تازہ الہام ہے، اور سخاوت و کرم کی موجوں کا صاف شفاف چشمہ ہے اور اسے محبت رکھنے والے شاید تو نے ان درودوں کو دیکھا ہوگا کہ یہ اسلوب میں وقت، عبادت میں لطافت اور معنوں میں دوری کو جامع ہیں جو کہ فی الواقع اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے آیت ہے تو کتاب ”انوار الحق“ میں میرے بھائی کی بیان کی ہوئی مشکل آسان، عجیب و عظیم، دقیق و لطیف، بہترین و شیریں، قریب و بعید، جدید و قدیم، سلف کی طرز کے خلاف، سلف کی طرز کے مطابق، عارفوں کی عبادتوں اور کاتبوں کی طرز پر ہے۔

اسی لیے پڑھنے والا ان درودوں میں الہام کی ہرک محسوس کرتا ہے جو کہ ہر زمانہ میں اولیاء اللہ کی کرامت رہی ہے، کیونکہ زمانہ نبوت گزرنے کی وجہ سے وحی ختم ہو گئی اور اولیاء اور عالموں کا الہام باقی ہے اور میں اپنے بھائی کو اس عطیہ خداوندی اور در نبوی پر مبارک باد دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے یہ امید کرتے ہوئے کہ اس سے ہر سیراب اور پیاسے کو بہرہ ور فرمائے اور ہر شام اور صبح کو آنے والا اس سے روحانی غذا حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں امید بڑھی قوی ہے اور اسے آسان فرما دینا اجازت کی علامت ہے۔ تحقیق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اظہار کے لیے اس کی طاعت کی اجازت ایک خواب میں عطا فرمائی، جو کہ دن کے اجاے کی طرح ان کے لیے خوشخبری تھی۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک دوسرے خواب میں یہ فرما کر برکت ڈال دی کہ ”میں نے اس میں نظر کی ہے، تو یہ آپ کی طرف سے کتاب ”انوار الحق“ کے لیے تابندگی کا تاج ہے اور آپ کی طرف سے یہ اطلاع ہے کہ یہ انوار خداوندی کا نتیجہ اور اسرار خداوندی کا ثمرہ ہے۔“



اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت سے کائنات کو معطر فرمائے اور زمانے اس کی خوشبوؤں سے ہلک اٹھیں۔ بے شک میرا رب ندا کو سننے والا اور دعاء کو قبول فرمانے والا ہے۔

محمد محمد جابر

یکے از علماء ازم ہر شریف

ہمارے دینی بھائی عارف ربانی صاحب برکت مجاہد نیکیوں توفیق یافتہ، سید عبدالمقصود محمد سالم نے ہمیں اپنی انوار بھری بابرکت کتاب انوار الحق فی الصلوٰۃ علی سید الخلق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نویں طبعہ بطور ہدیہ عطا فرمائی۔ مقدمہ اور قصہ الصلوٰات کے اضافہ کے ساتھ اور جو شخص بھی ہمارے اس زمانے میں دیار اسلام میں اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر حاضر ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہے۔ وہ ”انوار الحق“ کو جانتا ہے۔ یہ علوی نعمت ہیں جن کی وجہ سے مدد الہی نے سرایت فرمائی۔ یہاں تک کہ وہ ہمارے بھائی السید عبدالمقصود کی قلم پر دعاء، نثار اور ملائکہ کی آوازوں میں بار بار تکرار سے پیدا ہونے والے نور دائمی کی شکل میں جاری ہو گئے۔ جنہیں انہوں نے مجمع الکلمات سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور پیش کیا کہ آسان، مشکل، مختصر اور بہت عظیم۔

جو کہ اہل اللہ کے غیر سے ممکن نہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ امام جنزوی (صاحب دلائل الخیرات) کے مقام کا وارث ہونے کے بعد سید مذکور نے اس رسالہ میں فیض اعلیٰ اور غیب بالا کے مقام تک رسائی حاصل کی اس کے درودوں سے آیتیں اور اس کی آیتوں سے درود بنائے۔ پاکیزہ بابرکت



قدسی عرشی معنوں کی شکل میں ان کی بارگاہ میں جو کہ زمین کے اوپر اور آسمانوں کے نیچے رہتے ہیں سب سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ ہم ان کی سیادت کے لیے توفیق و درستی کی سچی دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے اسے قبول فرمائے اور انہیں اچھی جزا سے نوازے۔

محمد زکی ابراہیم

وصاحب مجلہ اکلہ

صلوات مذکورہ میں بیان کی گئی نوازشات الہیہ و العالیات مصطفویہ کی طلب کے لیے بارگاہ رسالت کا سگ بے مایہ۔

افقر الخلق الی الحق

محمد محفوظ الحق غفرلا

خطیب جامع مسجد غلہ منڈی بوریوالہ

۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ بروز سعید "یوم الثنین"



کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی  
کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی  
کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی

کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی

کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی  
کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی  
کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی

کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی

کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی  
کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی  
کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی

کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی

کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی  
کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی  
کتاب الفقه العرفی فی مسائل الفقه العرفی



# انوار الحق

في الصلاة على سيد الخلق  
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مَحَلِّ

صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِنْحَةٌ رَبَّانِيَّةٌ وَدَّرَةٌ نَبَوِيَّةٌ  
مِنْ فِطْحَاتِ الْعَارِفِ بِاللَّهِ تَعَالَى الشَّيْخِ

عَبْدِ الْمُقْصُودِ مُحَمَّدٍ سَلَامٍ

مُؤَسَّسِ جَمَاعَةِ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ

نَاشِرٍ

انجمن حنڊام احمد رضا

بيت الفاضل بامبر پور شريش، گورنمنٽ پبلڪ، قانڊھو - ۱۹۷۹

الطبعة السادسة عشر ۱۹۷۹ م  
۱۳۹۹ هـ



سیدی یارسول اللہ

یا جوہر الکون و مرآة ظهورہ ، یا ثمر الوجود

و مشکاة نوره ، هذه الصلوات

من روجک الطاهر اکتلتمت معانیها

و الی رخاب اغنابک العاطرة اهدیها

قاصدا وجه اللہ ، والسلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ

الخادم المخلص الامین ، عبدالمقصود محمد سلیم

فی غرة ربیع اول ۱۳۶۸



# رجاء

سیدی القاریء العزیز :

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته - وبعد - فإن من اعظم القربات ، وافضل الطاعات ، الصلاة علی رسول الله صلی الله علیه وسلم ، فأرجوک یا صدیقی فی محبة الله ورسوله . أن تستشعر حال تلاوتک معنی هذه الصلوات ، كأنک تقرؤها فی حضرته صلی الله علیه وسلم وإن تصور فی ذهنک جمال هذه المعية ، وجلال هذه الروحیة ، وثق أن روحه حاضرة لیدک ، وانواره مشرقة علیک . وبطهارة السریرة ، ونور البصیرة ، تحظى بمشاهدته ، وتنال شرف محادثته ، مع اعتقادک انک تخاطبه دون حجاب . هناك یرفع النقاب ، وتسعد بالجواب ، وتسمع لذیذ الخطاب ، بلا شک ولا ارتیاب ، وروض نفسک علی إیجاد هذا الشعور فی قلبک ، لتحصل علی إشراق فی نفسک ، وتراه إن لم یکن فی یقظة الأرواح والأجسام ، ففی عالم الرؤیة والنام ، فقد جاء فی الحدیث الشریف « إن لله ملائكة سیاحین یبلغوننی عن امتی السلام » . وکیف لا یكون ذلك وانت تخاطبه علیه صلوات الله فی صلاتک مرات ومرات کل یوم بقولک « السلام علیک ایها النبی ورحمة الله وبرکاته » ، فما ذلك إلا لانک تخاطب روحاً واعیة حاضرة مدركة سامعة صلوات المصلین ، ومخاطبة الله تعالی لا تكون بالقیل والقال ، ولا بالفلسفة وكثرة الجدال ، بل بمداومة الطاعات والذکر والمراقبة والصدقات ، والسهر والدموع والأعمال الصالحات ، فإن سماء الله سلطنة الضیاء ، یشع منها الأمل والرجاء .

وإذا عجزت عن إیجاد هذا الشعور ، وإدراك هذا النور ، فاغتسل من غبار الأوزار ، بماء الاستغفار ، ولا تحصل المشاهدة إلا بقدر المجاهدة ، فاطرق الباب ، یرفع الحجاب ، وجاهد تشاهد العجب العجاب ، هذا عطاء ربک ، فامنن أو أمسک بفر حساب .

عبد القادر عظیمی

دار جماعة تلاوة القرآن الکریم

مؤسس جماعة تلاوة القرآن الکریم بالقاهرة



(۱) سُورَةُ الْفَاتِحَةِ  
تَكْنِيْسَاتُهَا بِأَبْجَادِهَا سِتُّونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٣﴾  
مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٤﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ  
نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾  
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ  
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٧﴾

نَزَلَتْ بَعْدَ كَلَامِ الْمَدَنِيِّ



# صَلَاةُ نَوَاقِثِ الْيَقِينِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
فَمَحْ شُهُودِ ظُهُورِ تَكْوِينِ مَوْجُودَاتِكَ ، مَجْلَى  
أَسْمَائِكَ وَمَظْهَرِ صِفَاتِكَ ، الَّذِي خَلَقْتَهُ مِنْ  
نُورِ ذَاتِكَ ، وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ جَمِيعَ مَخْلُوقَاتِكَ ،

## عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ



جَلالِ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي كَوْنَتْهُ بِجَمِيلِ اِبْداعِكَ  
مِنْ كَرَمِيَّتِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي وَسِعَ صُورَةَ تَجَلِيَّاتِ  
أَمْرِكَ فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ، عَظَمَةِ لَوْحِكَ الْمُحْفُوظِ  
الَّذِي أودَعْتَهُ لَطَائِفَ تَقْدِيرَاتِكَ ، مِدَادِ قَلَمِكَ الْبَدِيعِ  
الَّذِي أَثْبَتَ بِهِ جَلِيلَ مَسِيئَاتِكَ ، صَفَاءِ الْوُجُودِ الْأَزْهَى  
وَبَهَاءِ الْأَفْئالِ الْعُلَى الَّذِي اسْتَنَارَتْ بِهِ خَاصَّتِكَ  
مِنْ عِبَادِكَ ، مَاءِ الظُّهْرِ الظَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْهَاطِلِ مِنْ  
مُعْصِرَاتِ مَاءِ ثَجَاجِ غُفْرَانِكَ ، دَوْحَةِ الْعَدْلِ الظَّلِيلَةِ  
الْوَارِفَةِ فِي مَرَايِضِ كَرَمِكَ لِبُلُوغِ دَرَجَاتِ  
إِحْسَانِكَ ، مِفْتَاحِ كَرَمِكَ الْمَكْنُونِ الْمَصُونِ الَّذِي  
فَتَحْتَ بِهِ غَوَامِضَ غُيُوبِ أَسْرَارِكَ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى



سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا أَظْهَرَ وَأَنْوَرَ وَأَشْرَقَ وَأَوْضَحَ وَأَمَكَّنَ وَأَمْتَنَ  
نُقْطَةُ بَرَزَتْ مِنْ عَالَمِ الْغَيْبِ إِلَى عَالَمِ الشَّهَادَةِ لِتَكُونَ  
رَمْزًا لِلْعَارِفِينَ، وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ، صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً تَنْسِبُ قَدْرَهُ الْعَظِيمَ، وَتَلِيقُ  
بِمَقَامِهِ الْكَرِيمِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أُولِي  
الشَّرَفِ وَالتَّكْوِينِ، أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَأَتَمِّ التَّسْلِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفَاءَ الْهَائِمِينَ فِي مَحَبَّةِ  
الرَّحْمَنِ. وَمُضَى الْقُلُوبِ بِأَنْوَارِ الْإِيمَانِ، وَشَافِي  
الصَّدُورِ بِأَسْرَارِ الْقُرْآنِ، مِنَّةَ الْمَنَانِ، وَمَبْعَثِ  
الرِّضْوَانِ، مَنْ خَصَّه اللَّهُ بِالْحِكْمَةِ وَالبَيَانِ، وَجَعَلَ  
دِينَهُ خَيْرَ الْأَدْيَانِ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ



الْحَبِيبِ إِذَا عُدِمَ الْحَبِيبُ ، وَالطَّبِيبِ إِذَا عَزَّ الطَّبِيبُ  
رَاحَةَ الْقُلُوبِ إِذَا اشْتَدَّتِ الْكُرُوبُ ، سِرِّ الدَّوَاءِ  
وَأَصْلِ الشِّفَاءِ ، وَعِنَايَةِ السَّمَاءِ ، وَمَصْدَرِ الرَّجَاءِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْأَوْفِيَاءِ وَأَصْحَابِهِ الرَّحْمَاءِ  
صَلَاةً مَحِيطَةً بِجَمِيعِ الْكَمَالَاتِ ، عَالِيَةً عَلَى  
سَائِرِ الصَّلَوَاتِ ، تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ غُرُورِ النَّفْسِ  
وَشَوَاغِلِ الْحَسِّ ، وَسَيِّئَاتِ الذُّنُوبِ ، وَخَائِنَةِ  
الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ، صَلَاةً تُغْفِرُ لَنَا بِهَا  
جَمِيعَ الزَّلَّاتِ وَالْهَفَوَاتِ ، وَتَسْتُرُنَا بِهَا فِي الْحَيَاةِ  
وَرَحْمَنًا بِهَا بَعْدَ الْمَمَاتِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَا صَلَّيَ مِثْلَهَا مَوْجُودٌ مُنْذُ



خَلَقْتَ الْأَكْوَانَ ، وَلَا يُصَلِّي بِأَفْضَلِ مِنْهَا مَخْلُوقٌ فِي  
سَائِرِ الْأَزْمَانِ ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ شُكْرٌ الْعِزِّ  
صَلَاةِ الرَّحْمَةِ ، وَسَلَامِ الْبَرَكَةِ وَالرِّضْوَانِ . اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَذَّةِ بَيْكَاةِ الْخَاشِعِينَ ، وَهَمَّةِ  
نَشَاطِ الْعَابِدِينَ ، وَحُجَّةِ أَهْلِ الْيَقِينِ ، وَنُورِ  
بَصِيرَةِ الْوَاصِلِينَ ، مَرَائِدِ الْمُقَرَّبِينَ ، إِلَى الْحَضْرَةِ  
الشُّهُودِ وَالْمَتَكِينِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ أَصْلِ الْهُدَى وَالِاسْتِقَامَةِ ، وَمَصْدَرِ الْأَمْنِ  
وَالسَّلَامَةِ ، وَمَوْئِلِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ ، الْمُنْفَرِدِ  
بِالسَّفَاعَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ الرُّوحِ الطَّاهِرَةِ النَّاكِرَةِ الشَّاكِرَةِ الْمُسَمَّئَةِ



مِنْ نُورِ ذَانِكَ الْعَلِيَّةِ ، وَالنَّفْسِ الرَّاضِيَةِ الْمَرْضِيَّةِ  
السَّامِيَةِ النَّقِيَّةِ التَّقِيَّةِ الْمُظْمِنَةِ الْكَامِلَةِ الْمُحَلِّيَةِ  
بِأَشْرَفِ النُّعُوتِ الْخَلْقِيَّةِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِرِاسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي يُسْتَجَابُ بِهِ  
دُعَاءُ السَّائِلِينَ ، وَبَيْتِ اللَّهِ الْمُعَمُّورِ لِاجَابَةِ  
شَكْوَى الْمَظْلُومِينَ ، وَسَقْفِ الرَّحْمَتِ الْمَرْفُوعِ لِرَفْعِ  
بَلْوَى الْمَكْرُوبِينَ ، وَخَزَائِمِ الْجَبْرُوتِ الْمَسْبُورِ لِرُدْعِ الطُّغَاةِ  
الظَّالِمِينَ ، سَبِيلِ اللَّهِ الْجَلِيِّ الْقَوِيمِ ، وَصِرَاطِ اللَّهِ  
السَّوِيِّ الْمُسْتَقِيمِ . هَادِي عِبَادِكَ إِلَى طَرِيقِ تَوْشَاكَ  
وَرَحْمَتِكَ الشَّامِلَةِ لِجَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ ، وَنِعْمَتِكَ الْكَامِلَةِ  
لِأَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَاوَاتِكَ ، صَاحِبِ الدَّرَجَاتِ



الرَّقِيعَةِ الْعَالِيَةِ ، وَالْمَقَامَاتِ الشَّرِيفَةِ السَّامِيَةِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَيُضِرَّ نُورَ الْمَحَبَّةِ فِي  
قُلُوبِ النَّاسِكِينَ ، وَمَهْكَلِ الْإِفَاضَةِ الْعَذْبِ  
لِأَرْوَاحِ الرُّكَّعِ السُّجَّدِ الطَّاهِرِينَ ، وَمَمُورِ الْعِنَانِ  
الزَّاهِرِ قُلُوبِ السَّائِحِينَ الْخَاشِعِينَ ، وَحَلَاوَةِ  
الْإِيمَانِ فِي أَفْئَةِ الْمُتَبَتِّلِينَ الْقَائِمِينَ . اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بِسَاطِعِ بُرْهَانِهِ أَنْارَ  
الْقُلُوبِ الْفَاسِيَةِ الْجَامِدَةِ ، حَتَّى صَارَتْ فِي نُورِ الْبِقْطَةِ  
ذَاكِرَةً عَابِدَةً ، شَاكِرَةً حَامِدَةً ، قَانِعَةً زَاهِدَةً .  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَسْرِكَ السَّارِي فِي  
فَلَكَ الْهُدَى ، وَبَدْرِكَ السَّاطِعِ فِي فَجْرِ الرُّضَا ،



وَإِشْرَافِكَ النَّامِ فِي صُبْحِ الْقَبُولِ ، وَظَهْرِكَ  
الظَّاهِرِ ، وَعَصْرِكَ الزَّاهِرِ ، وَنُورِكَ الْبَاهِرِ فِي وَقْتِ  
غُرُوبِ مَنَارَاتِ الْعُقُولِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ شَمْسِ اللَّهِ الْمَشْرِقِ السَّاطِعَةِ النَّيِّرَةِ ، وَقُطْبِ  
فَلَكَ دَائِرَةُ الْوُجُودِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ ، وَمِشْكَاةِ  
الْأَنْوَارِ الصَّافِيَةِ الْبَاهِرَةِ ، رَحْمَةً دُنْيَا وَسَعَادَةً  
الْآخِرَةِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ اللَّهِ فِي  
سَمَائِهِ ، وَهِدَايَةِ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ ، وَخَلِيفَةِ اللَّهِ فِي  
خَلْقِهِ ، وَرِعَايَةِ اللَّهِ فِي مُلْكِهِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ضِيَاءِ الْعُقُولِ وَمِشْكَاةِ الْأَفْكَارِ  
وَهِدَايَةِ النُّفُوسِ وَنُورِ الْأَبْصَارِ ، عَبْدِكَ الْمَخْتُارِ



خَيْرَةَ الْاِخْبَارِ ، فَجَزَّ الْاَسْرَارِ ، مُحْرَبِ الْاَبْرَارِ ، قَبْلَهُ  
الْاَنْطَارِ ، حَظِيْرَةَ الْاَنْوَارِ ، طَاعَةَ اللهِ ، رِعَايَةَ اللهِ ،  
هِدَايَةَ اللهِ ، يُسِرُّ اللهُ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُوَصِّلُنِي اِلَيْهِ ، وَتَجْمَعُنِي عَلَيْهِ ، وَتَقْرِبُنِي  
لِحَضْرَتِهِ ، وَتَمْتَعُنِي بِرُؤْيَتِهِ ، فَاشَاهِدْهُ عِيَانًا ، وَارَاهُ  
بِقَطْءِ وَمَنَامًا ، وَتَفَعُّعِ عَيْنِ قَلْبِي عَلَى عَيْنِ ذَاكَ  
وَاحْضُنِي بِعَطْفِهِ ، وَأَفُزْ بِمُنَاجَاةِ ، وَأَهْدِنِي بِبُورِكَ  
نُورِ الْيَقِيْنِ ، وَأَيِّدْنِي بِرُوحِ مِنْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ  
وَأَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ

الصَّالِحِيْنَ



(۲) صَلَوَاتُ  
الرَّحْمَاتِ الْمَتَوَلِّيَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ

السَّاطِعِ فِي سَمَاءِ الْجَلَالِ ، وَالْغَيْثِ الْهَامِعِ مِنْ

كَوْثَرِ صَفَاءِ الْجَمَالِ ، شَمْسِ الرَّحْمَةِ الطَّالِعَةِ

عَلَى كُلِّ الْأُمَمِ ، غَيْثِ سَحَابِ النَّجَاةِ مِنْ سَالِفِ

الْقَدِيمِ ، مِيزَانِ الْفِيوضَاتِ الْإِلَهِيَّةِ ، وَمَوْجِ

الْضَّمَلَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى



سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَصْدَرِ عَطَائِكَ الْوَافِي ، وَمَنْهَلِ إِحْسَانِكَ  
الصَّافِي ، سَاقِي الْقُلُوبِ مِنْ غَيْثِ جُودِكَ ، وَمُجْمَعِي  
النُّفُوسِ نُورِ شُهُودِكَ ، فَتَرَعَّرَتْ بَعْدَ أَنْ كَانَتْ  
جَامِدَةً قَاسِيَةً ، وَلَانَتْ بِتَنَابُعِ رَحْمَانِكَ الْمُتَوَالِيَةِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا لَكَ بِأَرْزَمَةِ قُلُوبِ الْمُحِبِّينَ  
وَجَادِبِ أَعْيُنِ أَزْوَاجِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَمَدَدِ الْعَارِفِينَ  
فِي سَاحَةِ الْإِحْسَانِ وَرَوْضَةِ التَّمَكُّينِ . اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِعْمَ السَّائِلِينَ ، وَأَنْسِرِ الْعَاكِفِينَ  
وَوَقَارِ الْمُتَوَاضِعِينَ ، وَفَخْرِ الزَّاهِدِينَ ، وَغَوْثِ  
الْمَكْرُوبِينَ ، وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ ، وَصَفَاءِ الْمُؤَحِّدِينَ  
وَمِصْبَاحِ الْمُفَكِّرِينَ ، وَهِدَايَةِ السَّكَّانِينَ



وَالنِّعْمَةَ الْعُظْمَىٰ لِلْعَالَمِينَ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ حَمِيٍّ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ ، الصَّادِقِ الصَّدُوقِ  
الْأَمِينِ ، الشَّاكِرِ الشَّاكُورِ الظَّاهِرِ فِي النَّبِيِّينَ ،  
لِلدُّنَى الْمَرْمُوقِ طَهْرًا . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُقَوِّي بِهَا رُوحِي فِي مَحَبَّتِهِ ، وَتُطَلِّقُ  
بِهَا لِسَانِي فَيُلَمِّحُ بِمُنَاجَاةِ حَضْرَتِهِ . اللَّهُمَّ اشْفِنِي  
بِرِضَاةٍ إِذَا مَرِضْتُ ، وَأَسْقِنِي بِذِكْرِهِ إِذَا ظَمِئْتُ  
وَأزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِي بِهِ إِذَا حُجِبْتُ ، وَصِلْ  
رُوحِي بِحَضْرَتِهِ ، وَهَدِّبْ نَفْسِي لِشَرِيعَتِهِ ، وَأَشْرِقْ  
عَلَى قَلْبِي أَنْوَارَ مَحَبَّتِهِ ، وَأَسْعِدْ نِي بِإِفْقَائِهِ وَأَرْزُقْنِي  
بِرُؤْيَتِهِ ، وَأَقِلِّبْنِي بِهِ بِأَمُولَائِي إِذَا زَلَّتِ الْقَدَمُ ، وَأَهْدِنِي



بِهَدْيِهِ حَتَّى أَحْيَا مِنْ الْعَدِيمِ . اللَّهُمَّ صَلِّ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ  
الَّتَامَاتِ الْمُبَارَكَاتِ ، وَأَكْمَلَ تَسْلِيمَاتِكَ  
الزَّاكِيَاتِ الزَّاهِيَاتِ ، وَأَعْظَمَ بَرَكَاتِكَ  
الْعَاطِرَاتِ الْعَاقِبَاتِ ، وَأَشْرَفَ رَحْمَاتِكَ الْمُتَوَالِيَاتِ  
السَّاطِعَاتِ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنِّي  
أَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَأَشْرَفَهَا وَأَكْثَرَهَا وَأَكْبَرَهَا  
وَأَمَّهَا وَأَعَمَّهَا ، وَأَهْنَأَهَا وَأَضْوَأَهَا ، وَأَجْمَعَهَا  
وَأَجْمَلَهَا وَأَكْمَلَهَا ، وَبَارِكْ عَلَى حَضْرَتِهِ أَوْفَرَ  
الْبَرَكَاتِ وَأَسْعِدْهَا وَأَدْوِمْهَا وَأَعْظِمْهَا ، وَأَسْمَأَهَا  
وَأَزْهَأَهَا وَأَحْلَأَهَا ، وَأَبْهَأَهَا وَأَوْفَأَهَا وَأَزْكَأَهَا  
وَأَصْفَأَهَا وَأَرْقَأَهَا وَأَبْقَأَهَا ، صَلَاةً زَاهِيَةً زَاهِرَةً



طَاهِرَةٌ ظَاهِرَةٌ ، بَاهِرَةٌ عَامِرَةٌ ، عَالِيَةٌ نَامِيَةٌ  
بَاهِيَةٌ سَامِيَةٌ ، شَافِعَةٌ شَارِحَةٌ ، رَاجِحَةٌ نَاجِحَةٌ  
صَافِيَةٌ نَاجِحَةٌ ، فَائِضَةٌ نَقِيَّةٌ ، سَنِيَّةٌ عَلِيَّةٌ  
رَافِعَةٌ زَكِيَّةٌ ، مَشْمُولَةٌ بِرُوحِ الْحُبِّ الْكَامِلِ  
وَالْإِخْلَاصِ الشَّامِلِ ، وَالرِّضَا الْأَتَمِّ ، وَالْقَبُولِ  
الْأَعْمِ ، وَالثَّوَابِ الْعَظِيمِ ، وَالنَّعِيمِ الْمُفْنَنِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفْوَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ  
الْمُرْسَلِينَ ، وَعَلَى سَيِّدِنَا جَبْرَائِيلَ الرُّوحِ الطَّاهِرِ  
الْأَمِينِ ، وَعَلَى سَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ الَّذِي جَعَلْتَهُ  
عَلَى الْأَمْطَارِ وَالرِّيَّاحِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُوَكَّلِينَ  
وَعَلَى سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ الْمُوَكَّلِ بِالنَّفْحِ فِي الصُّورِ



يَوْمَ الدِّينِ ، وَعَلَى سَيِّدِنَا عِزِّ رَائِلِ الَّذِي أَعْنَتَهُ  
بِقَوْلِكَ عَلَى قَبْضِ أَرْوَاحِ جَمِيعِ المَخْلُوقِينَ ، وَعَلَى  
المَلَائِكَةِ الكَافِينَ مِنْ حَوْلِ عَرْشِكَ المُسْتَغْفِرِينَ  
لِعِبَادِكَ المُؤْمِنِينَ ، وَعَلَى المَلَائِكَةِ الأَطْهَارِ  
الْكُرُوبِيِّينَ ، وَعَلَى السَّفَرَةِ المُكْرَمِينَ ، وَعَلَى  
الحَقَّةِ الطَّاهِرِينَ ، وَعَلَى الكِرَامِ الكَائِمِينَ  
وَعَلَى مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ ، وَمَالِكٍ وَرِضْوَانَ الأَهْبِينَ  
وَعَلَى جَمِيعِ المَلَائِكَةِ أَجْمَعِينَ ، فِي أَقْطَابِ  
السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِينَ . اللَّهُمَّ أَوْصِلْ لِحَضْرَتِهِمْ  
مِنِّي ، وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي مِنْ وَافِرٍ مَزِيدٍ صَلَاتِ إِكْرَامِكَ  
وَمِنْ بَدِيعِ تَفَرُّدِ جَمِيلِ إِنْعَامِكَ ، وَمِنْ عَظِيمِ



كثيرِ جليلِ إمدادِ فيوضائك ، ومنِ أعاليِ منازِلِ  
معارجِ أنوارِ سبحانك ، ومنِ سلسبيلِ رَحْمَتِ  
مخنومِ تسنيمِ هبائك ، ومنِ أسْمَى صَلَوَاتِكِ  
وَأَجْلِ تَسْلِيمَاتِكِ ، ومنِ أَوْفَى رَحْمَاتِكِ ، وَأَعْمَى  
بَرَكَاتِكِ ، ومنِ أَعْلَى نِعْمَاتِكِ ، ومنِ أَسْفَى آلائِكِ  
وَمِنْ طَيِّبَاتِ رِضَائِكِ وَخَيْرَاتِ عَطَائِكِ ، مَا  
يَكُونُ لَهُمْ نَعِيمًا بِأَقْيَارِ رِضَائِكِ ، وَأَمْنًا دَائِمًا  
بِقَائِكِ ، يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا سَمِيعُ يَا مُجِيبُ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَخْرِ الْأَنْبِيَاءِ ، وَقُدُوةِ  
الْأَصْفِيَاءِ ، وَنَبْرَاسِ الْأَوْلِيَاءِ ، وَدَلِيلِ السُّعَدَاءِ  
وَنَعِيمِ الْأَوْفِيَاءِ ، وَحَبِيبِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْجِزَاءِ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ شَمْسِ مَجْدِكَ الْمُنِيرِ  
الْأَبْنَى ، وَنُورِ قَمَرِ عَرْشِكَ الشَّاطِعِ الْأَزْهَى ، وَضِيَاءِ  
نَجْمِ فَضْلِكَ الْعَالِي الْأَجَلِي ، وَكَوْكَبِ سِرِّكَ  
الْبَدِيعِ الْأَعْلَى ، الَّذِي أَعْلَيْتَ قَدْرَهُ فِي النَّبِيِّينَ ، وَأَظْهَرْتَ  
مَجْدَهُ فِي الْمُرْسَلِينَ ، وَفَرَنْتَ اسْمَهُ مَعَ اسْمِكَ عَلَى سَاقِ  
عَرْشِكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ مَعَ ذِكْرِكَ  
إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ، وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الْأَوَّلِينَ ، وَكَرَّمْتَهُ  
فِي الْآخِرِينَ ، وَشَرَّفْتَ بِهِ سُكَّانَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ .  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِدَّةَ السَّاعَاتِ وَالْأَيَّامِ  
وَعِدَّةَ الشُّهُورِ وَالْأَعْوَامِ ، وَعِدَّةَ مَا فِيهَا مِنْ أَحْيَاءٍ  
وَأَمْوَاتٍ ، وَحَرَكَاتٍ وَسَكَاتٍ ، وَلِحَاثٍ وَلِحَظَاتٍ



وَإِشَارَاتٍ وَخَطَرَاتٍ ، وَأَنْفَاسٍ وَنَسَمَاتٍ ، وَمَا فِي  
السَّمَاءِ مِنْ عَوَالِمٍ مُخْتَلِفَاتٍ ، وَجُجُومٍ ثَابِتَاتٍ ، وَكَوَاكِبِ  
سَيَّارَاتٍ ، وَسُحُبٍ مُمَطَّرَاتٍ ، وَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
مِنْ رِيَّاحٍ ذَارِيَّاتٍ وَأَنْوَارٍ سَاطِعَاتٍ ، وَذَرَّاتٍ مُتَنَازِلَاتٍ  
وَأَرْوَاحٍ فِي أَنْوَارِكَ سَابِحَاتٍ ، وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ أَنْوَاعِ  
الْمَخْلُوقَاتِ ، مِنْ لَيْسٍ وَجِنٍّ وَحَيَّوَانٍ ، وَغَيْرِ ذَلِكَ بِمَا لَا  
يُحْصِيهِ الْبَيَّانُ ، وَعَدَدَ مَا فِيهَا مِنْ مَعَادِنِ  
ظَاهِرَاتٍ وَخَافِيَّاتٍ ، وَمَا عَلَيْهَا مِنْ جِبَالٍ شَامِخَاتٍ  
وَمُحِيطَاتٍ شَاسِعَاتٍ ، وَأَنْهَارٍ جَارِيَّاتٍ ، وَحَدَائِقِ  
يَانِعَاتٍ ، وَنَخِيلٍ بِاسِقَاتٍ ، وَحَبِّ وَنَبَاتٍ  
وَزُهُورٍ عَاطِرَاتٍ ، وَسَنَابِلِ نَاصِيَّاتٍ ، وَطُبُورِ



صَفَاتٍ ، وَبِلَايِدِ مُعْرَدَاتٍ ، عَلَى الْأَفْنَانِ ذَاكِرَاتٍ ،  
وَأَفْوَاهِ بِنَسْبِيكِ مُنْذِرَاتٍ ، وَجَوَارِحِ فِي طَاعْنِكَ  
هَائِمَاتٍ ، وَنُفُوسٍ بِالصِّدْقِ لَكَ مُتَضَرِّعَاتٍ ، وَأَجْوَافٍ  
فِي نَهَارِكَ صَائِمَاتٍ ، وَجِبَاهٍ فِي لَيْلِكَ سَاجِدَاتٍ ،  
وَأَعْيُنٍ إِلَى جَمَالِ وَجْهِكَ مُتَطَلِّعَاتٍ ، وَقُلُوبٍ لِنَائِكَ  
عَاشِقَاتٍ ، وَدُمُوعٍ مِنْ ذِكْرِكَ جَارِيَاتٍ ، وَأَفْدِيَّةٍ  
بِالْأَنْبِيَاءِ لَكَ خَاشِعَاتٍ ، وَأَكْبَادٍ فِي شَوْقِكَ مُحْتَرِقَاتٍ  
وَالسِّينَةَ بِالْقُرْآنِ لَكَ تَالِيَاتٍ ، وَدَعْوَاتٍ إِلَى  
مَقَامِ قُدْسِكَ صَاعِدَاتٍ ، وَعِبَادٍ لَكَ مُتَضَرِّعِينَ فِي  
مِحْرَابِ الْعُبُودِيَّةِ عَاصِيِينَ ، وَمَلَائِكَةَ يُهَلِّلُ  
بِذِكْرِكَ ، وَتُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ ، وَعَدَدَ مَا نَعْمُ



وَوَرَاءَ مَا فَهَّمُ فِي جَمِيعِ الْمَوْجُودَاتِ ، الظَّاهِرَاتِ وَالْخَافِيَاتِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ  
عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ ، وَشَرَّفْتَ الصَّلَوَاتِ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ  
فَأَسْعَدْتَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ ، وَأَرْسَلْتَهُ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً مِنْ  
حَيْثُ قَوْلِكَ الْمُبِينُ « وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ » صَلَاةُ  
تُزِيلُ بِهَا اللَّهُمَّ وَالْخَوْفَ وَالْأَوْهَامَ ، وَتَشْفِينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ  
الْأَمْرَاضِ وَالْآلَامِ وَالْأَسْقَامِ ، وَأَحْرُسِنَا فِي الْيَقَظَةِ وَالْمَنَامِ ، وَاعْفِرْ  
لَنَا الذُّنُوبَ وَالْآثَامَ ، وَاحْفَظْنَا مِنْ تَقَلُّبَاتِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ  
وَأَسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الَّذِي مِنْ أَسْتَرْتَهُ لَيْضَامُ ، سُبْحَانَكَ  
يَا وَهَبَ النُّورِ وَالْإِنْعَامِ ، تَبَارَكَ اسْمُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفِي مِسْلًا وَالْحَقُّنِي بِالصَّالِحِينَ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
(٣) صَلِّ وَسَلِّمْ  
عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ  
الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآمَنَ اللَّهُ بِهِمْ  
وَجَعَلَهُمْ لِدُنْيَاهُمْ أَهْلِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
مِسْكَاةِ الْأَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ ، وَنُورِ مِصْبَاحِ الرَّجَاءِ  
الْمِثَالِيَّةِ ، وَمَعْنَى الْحُسْنِ الْكَامِلِ لِلْعَافِي  
الْفُرْقَانِيَّةِ ، وَمَادَّةِ الْأَمْدَادَاتِ السُّبْحَانِيَّةِ  
وَرَمِزِ الْأَسْرَارِ الْمُعْبَرِ عَنْهَا فِي آيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ  
بِشَجَرَةِ مُبَارَكَةِ زَيْبُونَةَ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ



قَبَسِ الْأَنْوَارِ، وَمَهَبِطِ الْأَسْرَارِ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ جَنَّةِ مَاوَى الْمُؤْمِنِينَ، وَسِدْرَةِ مَنَّةِ الصِّدِّيقِينَ  
الَّذِي أُسْرِيَ بِهِ لَيْلًا مِنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى،  
وَعَجَّ بِهِ إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى، إِلَى الرَّفَقِ الْأَشْمَى، فَفَاقَ  
النَّبِيِّينَ بِالْأَفْقِ الْأَعْلَى، إِذْ دَنَا قَدْلِي، وَحَازَ غَايَةَ  
سَبْقِ الْمُرْسَلِينَ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى،  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَكْرَمَهُ الْكَرِيمُ بِمَا أَرَاهُ  
مِنْ آيَاتِهِ الْكُبْرَى، مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى،  
وَأَوْحَى إِلَيْهِ الرَّحِيمُ مِنْ أَسْرَارِهِ الْعُظْمَى، مَا كَذَبَ  
الْفُؤَادُ مَا رَأَى، الَّذِي أَعْطَاهُ مَوْلَانَا الْعَظِيمُ مَنَّةَ  
الْخَيْرِ وَالتَّكْوِينِ، فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَحَبَّاهُ بِالنُّورِ



وَالْتَعْظِيمِ، بِقَوْلِهِ « وَلسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَفَرَضَىٰ »  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً يَرْتَاحُ لَهَا الْجَنَانُ، وَيَطْمَئِنُّ  
بِهَا الْقَلْبُ وَيَزْدَادُ الْإِيمَانُ، صَلَاةً تَقُودُنَا لِامْتِنَالِ أَمْرِكَ  
وَرُشْدِنَا لِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ، وَتُلْهِمُنَا تَسْبِيحَكَ وَذِكْرَكَ،  
وَمَمْحَا رِضَاكَ وَعَفْوِكَ، صَلَاةً نَدْخُلُ بِهَا حِمَاكَ، وَنَدْعُكَ  
مِنْ أَجْلِهَا فَضْلَكَ وَهُدَاكَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
صَلَاةً تُغْرِقُنَا فِي بِحَارِ إِبْرَاهِيمَ، وَتَحْمِلُنَا إِلَى حَطْبِ  
لِأَكْرَامِكَ، وَتَدْخِلُنَا بِهَا حُدُوقَ فَرَادِيسِ رِضْوَانِكَ،  
وَتُعْطِنَا بِهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا حِطْرٌ  
عَلَى قَلْبٍ بَشَرِي نَعْبُدُ جَنَانِكَ، وَتَمْتِعْنَا بِالنَّظَرِ إِلَى  
وَجْهِكَ الْكَرِيمِ، فِي رِحَابِ إِحْسَانِكَ وَسَاخَةِ



رِضْوَانِكَ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَمَاحَةً وَجْهِهِ  
الْحَاشِعِينَ ، وَرِجَاحَةَ عُقُولِ السَّالِكِينَ ، وَطَهَارَةَ  
نُفُوسِ الْعَابِدِينَ ، وَقُوَّةَ زَادِ الصَّائِمِينَ ،  
كَهْفِ الْمُسْتَغِيثِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَالنُّورِ  
الْفُرْقَانِيِّ لِلْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ ، اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ مِنْ  
الْكَائِنَاتِ ، وَعَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ الْإِرَادَةُ فِي  
الْأَزْلِيَّاتِ ، وَعَدَدَ مَا فِي الْغُيُوبِ مِنَ الْأَسْرَارِ الْخَفِيَّاتِ  
وَعَدَدَ مَا خَطَّهُ الْقَلَمُ مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ ، صَلَاةٍ  
عَالِيَةٍ فِي الصَّلَوَاتِ ، نَامِيَةٍ فِي الْبَرَكَاتِ ، دَائِمَةٍ  
بِسِرِّ مَدِينَتِكَ ، أَيْدِيَّةٍ بِيَدَيْ مَوْمِنِيَّتِكَ ، بَاقِيَةٍ بِأَزْلِيَّتِكَ



عَظِيمَةٌ بِعَظَمَتِكَ ، مَشْمُولَةٌ بِعِنَابَتِكَ ، مَكْنُوعَةٌ بِرِعَايَتِكَ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَلَاصَةً أَلْحَاصَةً مِنْ  
مُبَدَّعَاتِكَ ، وَمُظْهِرِكَ النَّامَةِ فِي جَمَالِ صِفَاتِكَ ، وَخَشْيَةِ  
قُلُوبِ الْهَائِمِينَ فِي مَعَانِي آيَاتِكَ ، وَعِبْرَةِ الْمُتَفَكِّرِينَ فِي  
بَدِيعِ مِصْنُوعَاتِكَ ، سَاقِي أَرْوَاحِ عِبَادِكَ مِنْ مَاءِ حَيَاةِ  
قِيُوضَاتِكَ ، وَدَلِيلِ عِبَادِكَ إِلَى سَبِيلِ رَشَادِكَ ،  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الثَّنَائِ الْبَاسِمِ الْجَمِيلِ  
وَالطَّرْفِ الْوَسِيمِ الْكَمِيلِ ، وَالْوَجْهِ الْبَهِيِّ ، وَالنُّورِ الْجَلِيِّ ،  
وَالْمَقَامِ السَّمِيِّ ، وَالْقَدْرِ الْعَلِيِّ ، آيَةَ كُلِّ رَسُولٍ  
وَبَنِيٍّ ، وَسَعَادَةَ كُلِّ صَالِحٍ وَتَقِيٍّ ، اللَّهُمَّ صَلِّ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَطَاءِ وَالسَّنَاءِ ، وَالشُّجَاعَةِ



وَالنَّجْدَةَ وَالْوَفَاءَ ، صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ ، وَسَبِيلِكَ الْقَوْمِ  
الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ قَوْلُكَ الْكَرِيمِ ، لَقَدْ جَاءَكَ رَسُولٌ  
مِنْ أَنْفُسِكَ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ  
بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الرَّقَائِقِ الرَّابِنَةِ ، وَمِصْبَاحِ الْحَقَائِقِ  
الْقُدْسِيَّةِ ، وَمِفْتَاحِ الْغُيُوبِ الرَّحْمَانِيَّةِ ، وَيَنْبُوعِ الْفِيوضَاتِ  
الْإِحْسَانِيَّةِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوحِ أَشِيرِ  
الْأَرْوَاحِ ، وَنُورِ بَشَائِرِ الصَّبَاحِ ، وَفَتْحِ تَقْدِيرِ الْفَتْحِ  
وَسَيِّمِ الْحَيَاءِ فِي وَجْهِهِ أَهْلِ الصَّلَاحِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ مِنَ الْفَضْلِ أَعْلَاهُ ، وَمِنَ الْعِزِّ  
أَوْفَاهُ ، وَمِنَ الْجَاهِ أَرْفَاهُ ، وَمِنَ الْقُرْبِ وَالْوَسِيلَةِ مَا



يُحِبُّهُ وَرِضَاَهُ ، وَابْتَعَهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَكَرَّمَ لَدَيْكَ  
مُشَوَّاهُ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ الْعُظْمَى  
لِجَابَةِ الشُّكُورَى ، وَالسَّبَبَ الْأَقْوَى لِرَفْعِ الْبَلَاوَى ،  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِلْمَ السَّعَادَاتِ مِنْ أَحِبَّةِ اللَّهِ  
فِي الْكَائِنَاتِ ، فَاتِحَةَ الْأَعْمَالِ الطَّيِّبَاتِ ، وَالسَّبَبِ  
فِي نَيْلِ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ ، اللَّهُمَّ ارْفَعْ ذِكْرَهُ  
وَظَهِّرْ قُدْرَهُ ، وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ ، وَأَعْلِ مَقَامَهُ ، وَأَدِمْ  
كَرَامَتَهُ ، وَعَيِّمِ شِفَاعَتَهُ ، وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ  
وَالْفَضِيلَةَ ، وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ ، وَأَمْنَحْهُ  
الْوَأَاءَ الْمَعْقُودَ ، وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ ، وَالْحَوْضَ الْمَوْرُودَ  
وَالْعِزَّ الْمَدُودَ ، وَالْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ ، وَالرُّتْبَةَ الْعَالِيَةَ



وَأَظْلَنَّا تَحْتَ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ ، وَأَمْنَحْنَا بِرِضْوَانِكَ  
الْمُقِيمِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرُّوحِ الطَّاهِرِ  
الرَّفِيعِ ، وَالْمَلَأِذِ الظَّاهِرِ الشَّفِيعِ ، الَّذِي عَالَا  
مَقَامَهُ عَلَى كُلِّ مَقَامٍ كَرِيمٍ ، وَسَمَا قَدْرَهُ فَوْقَ  
كُلِّ قَدْرٍ عَظِيمٍ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
جَامِعِ التَّجَلِّيَّاتِ لِلْوَاصِلِينَ ، وَقِبْلَةِ الرَّحْمَاتِ  
لِلْحَازِرِينَ ، وَمَحْرَابِ الطَّاعَاتِ لِلْعَابِدِينَ ،  
وَمِنْبَرِ الْأَرْشَادِ لِلْمُعْتَبِرِينَ ، صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا  
الْقُلُوبَ ، وَتَغْفِرُ بِهَا الذُّنُوبَ ، وَتَدْفَعُ بِهَا الْخَطُوبَ  
وَتُفْرِجُ بِهَا الْكُرُوبَ ، وَتَمُنُّ بِهَا نِعْمَةَ الشُّهُودِ ،  
فِي دَارِكَ دَارِ الْخُلُودِ ، يَا ذَا الْكَرَمِ وَالْجُودِ .



اللَّهُمَّ صَلِّ أَكْمَلَ صَلَوَاتِكَ فِي حَضْرَةِ بَقَائِكَ ،  
وَسَلِّ أَجْمَلَ تَسْلِيمَاتِكَ فِي مَقَامِ إِحْسَانِكَ ، وَبَارِكْ  
أَفْضَلَ بَرَكَاتِكَ عَلَى الْمُتَّقِينَ فِي قَدَاسَةِ إِعْطَائِكَ  
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُرْآنِ الْهُدَى الْمُرْتَلِّ فِي مُحَرَابِ كِرَامِكَ  
وَفُوقِ كَانِ التَّقَى الْمُجْمَلِ فِي نُفُوسِ أَوْلِيَائِكَ ، وَمَعْنَى  
الصُّحُفِ الْمَكْرُمَةِ فِي حَيَاةِ أَصْفِيَائِكَ ، وَسِرِّ الْكُتُبِ  
الْقَيِّمَةِ فِي صَحَائِفِ اتَّقِيَائِكَ ، وَالْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ  
السَّامِيَةِ فَرْعُهَا فِي سَمَائِكَ ، وَالْبَحْرِ الْمُحِيطِ الزَّلْخَرِ  
الْمُتَلَاطِمِ بِأَمْوَاجِ جُودِكَ وَعِطَائِكَ ، وَالْمُورِدِ الْعَذْبِ  
الْوَافِرِ لِلتَّرَاجِمِ بِأَنْوَاعِ بَرَكَاتِكَ وَسَخَائِكَ ، صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ صَلَاةً تَمَلَأُ السَّمَوَاتِ وَمَا فِيهَا مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِ اللَّهِ



وَتَزِنُ الْأَرْضِينَ وَمَا تَحْوِيهَا مِنْ عَجَائِبِ صُنْعِ اللَّهِ ، كَسِيلَاةٍ  
نَدْخُلُ بِهَا حِصِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَنُشَاهِدُهَا وَجْهَ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ ، وَتُلْهِمُنَا بِهَا التَّوْفِيقَ إِلَى طَاعَةِ اللَّهِ ،  
وَتَرْزُقُنَا بِهَا الرِّضَا بِقَضَائِ اللَّهِ ، وَالتَّقْوِيضَ لِأَمْرِ اللَّهِ ،  
وَالتَّوَكُّلَ عَلَى اللَّهِ ، وَالتَّسْلِيمَ لِحُكْمِ اللَّهِ ، وَنُدْرِكُ بِهَا  
مَعْنَى قَائِمًا تَوْلَوْا فَمَّ وَجْهَ اللَّهِ ، وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ  
ذُخْرًا لِأَوْلِيَائِنَا وَآخِرِينَ وَنِعْمَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً ، وَارزُقْنَا  
شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ ، وَاجْعَلْهُ لَنَا عِنْدَكَ زُلْفَى  
وَحُسْنَ مَأْتٍ ، وَاعْفِرْ خَطِيئَتَنَا يَوْمَ الدِّينِ ، وَاحْشِرْنَا  
مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصِّرَاحِينَ ، وَسَلَامٌ  
عَلَى الْمُرْسَلِينَ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .



(۴) صَلَوَاتُ  
النُّورِ الْأَوَّلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ سَنَدِنَا ، وَعَوْثِنَا ، وَمَلَاذِنَا ، وَرَجَائِنَا  
وَطَبِيبِنَا ، وَدَوَائِنَا ، وَشِفَائِنَا ، وَنُورِ أَبْصَارِنَا  
وَحَيَاةِ أَرْوَاحِنَا ، وَسِرَاجِ عُقُولِنَا ، وَأَنْبَسِنَا  
فِي نَشْرِنَا ، وَضَمِيمِنَا فِي حَشْرِنَا ، وَشَفِيعِنَا عِنْدَ  
رَبِّنَا ، الْحَبِيبِ الطَّائِعِ ، وَالْبُرْهَانَ الْقَاطِعِ



وَالنُّورِ السَّاطِعِ، الْمُحِبِّ الْمُنِيبِ الشَّافِعِ، الشَّهِيدِ الشَّاهِدِ  
الْفَائِدِ الرَّائِدِ، الدَّلِيلِ الشُّجَاعِ الْمُجَاهِدِ، الْوَرَعِ الشَّاكِرِ  
لِلْحَامِدِ، الذَّاكِرِ الزَّاهِدِ الْعَابِدِ، الْمَهْلِكِ الْمُسِيحِ السَّاجِدِ  
الْبَدْرِ الْمُنِيرِ الْكَامِلِ، الْعَدْلِ الْعَمِيمِ الشَّامِلِ  
الضَّفْوَةِ الصَّفِيِّ، الصَّرَاطِ السَّوِيِّ، الْوَافِي الْوَفِيِّ،  
النُّورِ الْجَلِيِّ، الْجَمَالِ الْبَهِيِّ، الْمُتَوَاضِعِ الْعَلِيِّ، النَّبِيِّ  
الْمَعْصُومِ، الْعَلِمِ الْمَعْلُومِ، الْمُبْلَغِ الْمَأْمُونِ، الْإِنْسَانِ  
الْعَيُونِ، الضِّيَاءِ الشِّفَاءِ الْوَفَاءِ، الصِّفَاءِ الْحَيَاءِ  
الْمَهْنَاءِ، صَاحِبِ اللِّسَانِ الصَّادِقِ الشَّاكِرِ، وَالْقَلْبِ  
الْمُتَّسِعِ الذَّاكِرِ، وَالْفِكْرِ الْمُنِيرِ الثَّاقِبِ، وَالرَّأْيِ  
الْكَبِيرِ الصَّابِ، السَّعْدِ الْمُسْعِدِ السَّعِيدِ



الْحَمْدُ الْمَحْمُودِ الْحَمِيدِ ، كَلِمَةُ الصِّدْقِ السَّمِيِّ الرَّضِيِّ  
الشَّهِيدِ ، الْوَفِيِّ السَّخِيِّ الرَّشِيدِ ، مِنْهُ الْحَقُّ أَشْرَفُ  
الْثَّقَلَيْنِ ، صَفْوَةُ الْخَلْقِ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ  
الطَّهْرُ الْعَفَافِ ، الْعَدْلُ الْإِنْصَافِ ، الشُّكْرُ الشُّكُورِ ،  
النَّاصِرُ الْمَنْصُورِ ، نَبِيُّ الصِّدْقِ ، رَسُولِ الْحَقِّ ، ظَاهِرِ  
الْبُرْهَانِ ، شَمْسِ الْهُدَى ، غَوْثِ الْوَرَى ، عَيْنِ الْبَيَانِ  
طَهَ يَسَّ ، أَبِي الْقَاسِمِ الْأَمِينِ ، كَرِيمِ الذَّاكِرِ  
الرَّحِيمِ ، حَسَنِ الصِّفَاتِ الْحَلِيمِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَهَيْطِ الرَّحْمَاتِ وَأَصْلِحْهَا ، وَمَصْرِفِ  
الْخَيْرَاتِ وَفَيْضِهَا ، وَسِرَاجِ الْغُفُورِ وَنُورِهَا  
وَمِصْبَاحِ الْأَفْكَارِ وَضِيَائِهَا ، وَهِدَايَةِ النُّفُوسِ



وَهَنَائِهَا ، وَرَاحَةَ الْقُلُوبِ وَصَفَائِهَا ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوفِ بِرَأْفَتِكَ ، الرَّحِيمِ بِرَحْمَتِكَ  
الْعَزِيزِ بِعَزَّتِكَ ، الْعَظِيمِ بِعَظَمَتِكَ ، الْقَوِي بِقُدْرَتِكَ  
الْكَبِيرِ الْمَقَامِ بِجَلَالِ نِعْمَتِكَ ، الرَّفِيعِ الْحَنَابِ بِوَدَادِ مَحَبَّتِكَ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوفِ النَّاضِرِ الْجَمِيلِ ،  
وَالْكُوفِرِ الْعَذْبِ السَّلْسَبِيلِ ، وَالظِّلِّ الْوَارِفِ  
الظَّلِيلِ ، أَصْلِ الْإِيمَانِ ، وَبَهْجَةِ الْأَكْوَانِ ، صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ ، وَعَلَى آلِهِ أَهْلِ  
الْإِحْسَانِ ، وَأَصْحَابِهِ مَعْدِنِ الْعِرْفَانِ ، وَأَزْوَاجِهِ  
أَهْلِ الْعَطْفِ وَالْحَنَانِ ، صَلَاةً تَمَلَأُ أَشْعَةَ شَمْسِهَا  
جَمِيعَ الْكَائِنَاتِ ، وَتُقَطِّرُ طَيْبَ رِيحِهَا سَائِرَ



المُجُودَاتِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْأَوَّلِ  
فِي غَيْبِ الْمُجُودَاتِ ، وَالْعَقْلِ الْمُطْلَقِ الظَّاهِرِ فِي  
جَمِيعِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ، وَالضَّمِيرِ الْحَى الْوَاعِي  
الْمُهَيَّا لِيَتَلَقَّى الْفِيوضَاتِ ، وَبِدَايَةِ النَّشْأَةِ الْأَنْزَلِيَّةِ  
الْمَنْطُويَّةِ فِي سَائِرِ الْمُبْدَعَاتِ ، وَالْجَمَالِ الْمُطْلَقِ الَّذِي  
تَسِفُّ مِنْ مِرَاةِ رُوَعَتِهِ حَقَائِقُ الْجَلِّيَّاتِ ، فَكَانَ  
أَبْتِدَاءَ الْأَصُولِ ، وَنَهَايَةَ الْفُرُوعِ ، وَمَقْصُودَ الْحَضْرَةِ  
مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَبِّحْهُ  
أَدْمًا إِلَى رَبِّهِ ، وَنَجَاةً يُؤْتِي مَنْ كَرِهَ ، وَعِصْمَةً  
لِنُوحٍ مِنَ الطُّوفَانِ ، وَدَعْوَةً لِأَبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ ،  
وَقَصَّاحَةَ هَارُونَ وَآيَةَ مُوسَى وَحِكْمَةَ لُقْمَانَ



وَمُعْجَزَةِ عِيسَى وَجَمَالِ يُوسُفَ وَمُلْكِ سُلَيْمَانَ ، اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِعْمَةَ الْمُحِبِّينَ النَّاطِقَةِ ، وَرَغْبَةَ  
الزَّاهِدِينَ الصَّادِقَةَ ، عَيْنِ الْمَدَدِ الْفِيَاضِ لِلْقُلُوبِ  
الْوَامِقَةِ ، الْمُرْسَلِ بِسَمَاتِ الرَّحْمَاتِ لِلأَرْوَاحِ الْعَاشِقَةِ  
صَلَاةً تُهْتَدَى بِهَا حَوَائِجِي بِأَنْوَارِ رِعَايَتِهِ الْبَاهِيَةِ  
الْبَاهِرَةِ ، وَتُطْمَئِنُّ بِهَا جَوَارِحِي بِجُودِ هِدَايَتِهِ الزَّاهِيَةِ  
الزَّاهِرَةِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هِدَايَةَ الْخَائِرِينَ  
وَنَجَّةَ الْمَلْهُوفِينَ ، وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ ، وَعِصْمَةَ  
الْمُعْتَصِمِينَ ، وَكِفَايَةَ الطَّالِبِينَ ، وَالرَّحْمَةَ  
الْمُهْدَاةَ لِلْعَالَمِينَ ، وَلِبَاسَ التَّقْوَى لِلْمُتَّقِينَ ، وَصَفَاءَ  
الْوَدَادِ لِلْمُؤْمِنِينَ ، وَمَقْعَدِ الصِّدْقِ لِلْمُهْتَدِينَ ،



حِصْنِ اللَّهِ الْقَوِيِّ الْمَتِينِ ، وَعَيْنِ رِعَايَةِ الْأَصْفِيَاءِ  
الْمُقَرَّبِينَ ، وَخَيْرَةِ اللَّهِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ ، اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ السَّاجِدِينَ ، وَأَكْمَلِ  
الْعَابِدِينَ ، وَإِمَامِ الشَّاكِرِينَ ، وَسَيِّدِ الْحَاكِمِينَ  
وَأَجْمَلِ الْمُتَوَاضِعِينَ ، وَأَعَزِّ خَلْقِ اللَّهِ أَجْمَعِينَ ، اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السِّرِّ الْمَقْدَسِ الْمَصُونِ ، الْعَارِفِ  
بِسِرِّ كِتَابِ اللَّهِ الْمَكْنُونِ ، الَّذِي لَا يَمَسُّهُ  
إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ، الْعَالِمِ بِمَعَانِي الْحُرُوفِ الْقُرْآنِيَّةِ ،  
وَالْعَارِفِ بِأَسْرَارِ آيَاتِ الْفُرْقَانِيَّةِ ، كَافٍ كِفَايَتِنَا  
هَاءِ هِدَايَتِنَا ، يَا وَيُسِّرْنَا ، عَيْنِ عِزِّنَا ، صِعَادِ  
صِرَاطِنَا ، حَاءِ الْحَقِّ ، وَمِيمِ الْمَلِكِ ، وَعَيْنِ الْعِزِّ



وَسِينَ السَّرِّ، وَقَافِ الْقَهْرِ، الَّذِي اخْتَصَّه اللهُ بِقَوْلِهِ  
وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ، اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا آدَمَ وَأَمِنَّا حَوَاءَ، وَسَيِّدِنَا  
نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ، وَالْيَسَعَ وَإِسْمَاعِيلَ، وَلِإِسْحَاقَ  
وَيَعْقُوبَ، وَيُونُسَ وَأَيُّوبَ، وَسُلَيْمَانَ وَدَاوُدَ،  
وَلِإِدْرِيسَ وَهُودَ، وَصَالِحٍ وَلُوطٍ، وَشُعَيْبٍ وَذِي  
الْكَفْلِ وَالْيَاسَ، وَيُوسُفَ وَهَارُونَ، وَزَكَرِيَّا  
وَيَحْيَى، وَمُوسَى وَعِيسَى، وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ  
وَالْمُرْسَلِينَ صَلَاةً تَصِلُ إِلَيْهِمْ أَيْنَمَا كَانُوا وَكَانَتْ  
أَجْدَانُهُمْ، وَأَيْنَمَا حَلُّوا وَحَلَّتْ أَرْوَاحُهُمْ، صَلَاةً  
مُرَوَّحَةً بِرُوحِ رِيحَانِ إِحْسَانِ فَضْلِكَ، دَائِمَةً بِدَعْوَتِي



جُودِكَ وَلُطْفِكَ ، لَأَحْضِرْهَا فِي الْأَعْدَادِ ، وَلَا يُحِيطُ بِكُنْهِهَا  
فَرْدٌ مِنَ الْأَفْرَادِ ، تَفُوقُ الْأَعْدَادَ وَمَا فَوْقَهَا ، وَالْأَشْيَاءَ وَمَا بَعْدَهَا  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَنْتَسِمُ مِنْ طَيْبِ أَيْمَنِ الرَّبِّ الْعَلِيِّ  
رِيَاضِهَا الرُّوحَ وَالرَّيْحَانَ ، وَتُشِيعُ عَلَى أَرْوَاحِنَا مِنْ صَفَاءِ وَفَاءِ  
وِدَائِهَا نُورَ الْعِرْفَانِ ، وَتَنْسَابُ عَلَى هِيَابِ كَلِمَاتِنَا مِنْ بَهَائِ  
فَوَائِدِ عَوَائِدِهَا قُوَّةَ الْإِيمَانِ ، وَتُضْفِي بِهَا عَلَى قُلُوبِنَا مِنْ خِصَائِصِ  
نَفَائِسِ مَكَارِمِهَا رَاحَةَ الْقَلْبِ وَصِحَّةَ الْأَبْدَانِ ، وَتُطَهِّرُ بِهَا نَفُوسَنَا  
مِنْ عَوَائِقِ شَوَائِبِ النَّقْصِ وَالْجُرْمَانِ ، صَلَاةً لَا يَخْلُو مِنْهَا زَمَانٌ وَلَا مَكَانٌ  
مُتَّوِّجَةٌ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ وَالْإِحْسَانِ ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ  
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ  
اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



صَلَوَاتُ (١٥) صَلَوَاتُ  
 عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ  
 وَصَلَوَاتُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

لِلْوَصُوفِ بِخَيْرِ النُّعُوتِ وَالْأَسْمَاءِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ نُرَّةِ تَلَجِ الْحَيَاءِ وَجَوْهَرَةِ الشَّرِيعَةِ الْغَضَاءِ

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعِلْمِ الزَّاهِرِ بَيْنَا بَيْعِ الْحِكْمَةِ

وَالذِّكَا ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا سَطَعَتْ شَمْسُ

السَّمَاءِ فِي سَائِرِ الْأَرْجَاءِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا



سَبَّحَتِ الْأَرْوَاحُ فِي مَيْكَادِينَ الصِّفَاءِ ، وَصَلَّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ وَذَرَّاتِ الْهَوَاءِ ، وَصَلَّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَأَكْفِنَا شَرَّ الْمَعْصِيَةِ وَالرِّيَاءِ ، وَصَلَّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ عَدَدَ تَنْفِيسِ الْأَرْوَاحِ وَتَسْبِيحِ  
مَلَائِكَةِ السَّمَاءِ ، وَعَدَدَ حَرَكَاتِ الْكَوَاكِبِ فِي فَيْسَجِ الْفَضَاءِ ،  
وَصَلَّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ اللَّهِ وَضُحَاهَا ، وَصَلَّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ قَمَرِ السَّمَاءِ وَإِنَاتِ لَهَا ، وَصَلَّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ النَّهَارِ  
إِذَا جَلَّهَا ، وَصَلَّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَا أَزْكَاهَا وَأَحْلَاهَا  
وَصَلَّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً عَالِيَةً فِي ضِيَاءِ سِنَاهَا ، وَصَلَّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً كَامِلَةً لَا يُدْرِكُ عُلاَهَا ، وَصَلَّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً مُسْتَمِرَّةً لَا مَنَهَى لِمَلَايَا



وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا ظَهَرَتْ مَعَايِنِ الْقُرْآنِ  
بِالْإِفْصَاحِ وَالْإِعْرَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَسْقِنَا مِنْ  
كَوْثَرِ حَبِّهِ عَذْبَ الشَّرَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ  
قُلُوبَنَا مِنَ الشَّكِّ وَالْإِرْتِيَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَرِيمِ  
الرِّحَابِ عَظِيمِ الْجَنَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلِيحِنَا  
الْأَكْبَرِ يَوْمَ الْحِسَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِصْرِ  
وَالثَّرَى وَالرَّمْلِ وَذَرَاتِ الذُّرَابِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ مَدَى الدُّهُورِ وَالْعُصُورِ  
وَالْأَحْقَابِ ، وَارْفَعْ عَن قُلُوبِنَا الظُّلْمَةَ وَالْجَبَابِ .  
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اسْتَمَدَّتْ مِنْ  
نُورِ وَجْهِهِ الْجَمْبِيلُ جَمِيعُ الْكَوَاكِبِ النَّبْرَاتِ ، وَصَلِّ عَلَى



مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَاحِبِ السَّبْحِ وَاللَّيْلِ وَالنَّجْوَى وَاللَّيْلِ  
الْفَاضِلَاتِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَحَمَّةِ النَّقْوَى  
الظَّلِيلَةِ فِي رِيَاضِ الطَّاعَاتِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
بِهَيَّةِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةِ الْمَوْجُودَاتِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
الْمُحْيِي لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ بِأَكْمَلِ التَّحِيَّاتِ ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْخَيْرَاتِ وَمِفْتَاحِ الْبَرَكَاتِ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ فَلَكَ الْأَسْمَاءِ وَالصَّرَفَاتِ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً تَزِنُ  
الْأَرْضِينَ وَالسَّمَوَاتِ ، وَتَعْمُرُ بَرَكَاتُهَا جَمِيعَ الْمَخْلُوقَاتِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ  
الْحَاثِرِ الْوَارِثِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الْعَالَمِينَ



مِنَ الْهُمُومِ وَالْكَوَارِثِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
رَوْضَةِ الْأَنْبِيَاءِ الْعَالَمِيَّةِ وَغَايَةِ كُلِّ جَادٍ وَبَاحِثٍ ،  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا نَبَتْ نَبَاتٌ وَحَرَّتْ حَارَةٌ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ ذَوِي الْأَخْلَاقِ  
الْكَرِيمَةِ الدَّامِثِ ، مَا أَسْرَقَ نُورُهُمْ فَكَانَ لِلْقُلُوبِ خَيْرًا بَعْدَ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى  
لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُوَّةَ الْحَرِّ الظَّاهِرَةِ  
فِي جَمِيعِ الْفَجَاجِ . وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحِيطِ الْعِظَمَةِ  
الْمُتَالِطِمِ بِالْأَمْوَاجِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ  
لَنَا بِرِكَتِهِ مَخْلَصًا مِنَ الْهَمِّ عَظِيمِ الْإِنْفِرَاجِ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ آلِهِ وَالْأَصْحَابِ وَالْأَزْوَاجِ .



وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيلِ وَالْجَبِينِ  
الْوَضَّاحِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِمَادِ الْمَلِكِ لِعَوَالِمِ الْأَشْرَافِ  
وَالْأَرْوَاحِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِجْرِ الرَّشَادِ وَنُورِ الصَّبَاحِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ بَصَائِرِ الْوَأَصِيلِينَ إِلَى حَضْرَةِ  
الْكَرِيمِ الْفَتَّاحِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ السَّمَّاحِ  
وَبِأَقْوَمِ الْفَلَاحِ وَجَوْهَرِ الصَّلَاحِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْوَرَعِ وَالنَّجَاحِ وَالْفَلَاحِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي شَرَعَهُ لِجَمِيعِ الشَّرَائِعِ نَاسِخٌ ،  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّحْمَةِ الْكُبْرَى وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَى  
لِأَهْلِ الْبَرَازِخِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَدْرِ  
الرَّجِيحِ وَالْعِزِّ الْكَبِيرِ الشَّامِخِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا



مُحَمَّدِ ذِي الْمَجْدِ الْأَيْمَنِ وَالشَّرَفِ الرَّفِيعِ الْبَازِخِ ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ عَدَدَ الْأَنْبِيَاءِ  
وَالْأَمْيَالِ وَالْفَرَاسِخِ ، وَعَدَدِ ثِقَلِ الْجِبَالِ الشَّوَامِخِ .  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رُوحِ الْقَلْبِ وَشِفَاءِ الصَّدْرِ وَعَيْنِ  
الْفُؤَادِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أُوتِيَ جَمَاعَةَ الْكَلِمِ  
وَأَفْصَحَ مِنْ نَطْوِيْبِ الضَّادِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ آيَةَ  
الْكُبْرَى وَالنِّعْمَةَ الْعِظْمَى لِلْمُعْتَبِرِينَ مِنَ الْعِبَادِ ،  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَادِي بِاللهِ إِلَى اللهِ غَايَةَ الْقَصْدِ  
وَالْمُرَادِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ مَنْ تَزَوَّدَ مِنَ النُّقْوَى  
بِخَيْرِ زَادٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ التَّوْفِيقِ وَالسِّيَادِ وَالرِّشَادِ ، صَلَاةً لَيْسَ







وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ السَّادَةِ الْإِخْتِيَارِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّسُولِ الْخَوَّ وَالْأَنْجَائِرِ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا طَافَ طَائِفٌ بِمَكَّةَ وَزَارَ مُؤْمِنٌ أَرْضَ الْحِجَازِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ بَنِي مُحَمَّدٍ وَرَسُولِ مُحَمَّدٍ الْمُتَّابِرِ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً نَنَالُ بِهَا الْجَنَّةَ وَالْمَغْفِرَةَ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ النَّبِيِّينَ أَشْرَفِ الْمُرْسَلِينَ خَيْرِ النَّاسِ،  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِنْدَ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْخَطَرَاتِ  
وَالْأَنْفَاسِ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَصْلِ الْخَيْرِ وَالْفَيْضِ  
وَالْعَدْلِ وَالْإِنْسَانِيَةِ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَقِنَا شَرَّ الْوَسْوَاسِ  
الْخَنَّاسِ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنَا مِنَ الْجَبَّةِ  
وَالنَّاسِ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقُوَّةِ وَالشِّجَاعَةِ وَالْبَاسِ



وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرِينَ  
مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَمْزَجَاسِ، الْمُحْفُوظِينَ مِنَ الْمَعَاصِي وَالْأَدْنَانِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَهْلِ الْأَخْلَاقِ طَيِّبِ الْمَعَاشِرِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ خَائِبٍ وَمَغَاشِرِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُبْرَأِ مِنَ الْخِصَامِ وَالنِّزَاعِ وَالنَّفَاشِرِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ عَمَّا فِي الدُّنْيَا مِنْ مَتَاعٍ وَبِرِّ بِكَشْرِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَنْسِنَاهُ مِنَ الْبُعْدِ وَالْإِحْيَاشِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمَاشِرِ الْبَاشِرِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ فَائِزٍ وَفَاعِدٍ وَمَاشِرِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الَّذِينَ  
تَجَافَتْ جُنُوبُهُمْ لِلَّهِ عَنِ الْمَضْجَاعِ وَالْفِرَاشِ



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زُرَّةِ الْأَزَلِ، وَبِأَقْوَمِ الْأَبْدِ جَمِّعْ الْجَمْعَ فِي مَقَامِ الْفَرْدِ  
مَنْظَرِ الْكَيْفِ وَمَعْدَنِ الصِّدْقِ! اللَّهُمَّ صَلِّ بِجَمِيعِ الصَّلَوَاتِ، وَسَلِّ بِكُلِّ التَّسْلِيمَاتِ، وَبَارِكْ بِأَوْفَرِ الْبَرَكَاتِ  
عَلَى سَيِّدِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَالِي الْقَدْرِ فَخْرِ الْأَنْبِيَاءِ، صَلَاةً تُشْفِينِي بِهَا مِنْ  
أَمْرِي وَأَسْقَامِي، وَتَحْفَظُنِي بِهَا مِنْ خَلْفِي وَأَمَامِي، وَتَغْفِرُ لِي بِهَا ذُنُوبِي وَأَثَامِي، وَتَصْرِفُ بِهَا عَنِّي  
هُمُومِي وَأَحْزَانِي، وَأَرَاهُ فِي بَيْتِي وَمَنَامِي، وَتُسَعِّدُنِي بِهَا فِي حَيَاتِي، وَتُكْرِمُنِي بِهَا بَعْدَ وَفَاتِي،  
صَلَاةً تُفَرِّجُ بِهَا عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ مِنْ أُمُورِ دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُمَّ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ بَلِّغْ عَنَّا سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا مِنَّا السَّلَامَ، السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْبَنِي  
وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ، الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ  
الْعَالَمِ كُلِّهَا، صَلَاةً دَائِمَةً مِنَ الْأَزَلِ إِلَى الْأَبَدِ، مُسْتَمِرَّةً لَا تَزُولُ وَلَا تَعْدُ وَلَا تَنْقُصُ، صَلَاةً  
تُرَدُّهَا مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ الْعَلِيِّةِ، وَتُجَاوِبُ بِهَا الْأَرْوَاحُ فِي عَوَالِمِ الْبَرَزِيخِيَّةِ، وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ  
وَأَصْحَابِكَ وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ .



صَلُّوا عَلَيَّ (۶) صَلُّوا عَلَيَّ  
مَشْرُوعِ الْأَنْبِيَاءِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
الْمُنْتَوَجِّ بِتَلْجِ الْمَحَبَّةِ وَالْإِخْلَاصِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ مُهْدِيٍّ بِالْبَشْرِ بِالْحُدُودِ وَالْقِصَاصِ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّفِيعِ لِلْمُذْنِبِينَ وَالرَّحْمَةِ لِكُلِّ  
عَاصٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْإِخْتِصَاصِ ،



وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ابْتِسَامِ الزَّهْرِ فِي الرِّيَاضِ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ السَّرَاحِ الْوَهَّاجِ الْفَيْاضِ ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَجَاهِدِ أَهْلِ الْكُفْرِ وَالْإِعْرَاضِ ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدِ ذِي الْبِشْرِ الدَّائِمِ بِلَا أَنْقِبَاضِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً لَاحِضَةً لَهَا وَلَا أَنْقِضَاضَ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُرْتَبِطِ بِمَوْلَاهُ بِأَوْثَقِ رِبَاطٍ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْحَفَدَةِ وَالْأَسْبَاطِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلنَّاسِ بِالْأَقْرَبِ وَلَا إِفْرَاطِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجِدِّ فِي طَاعِنِكَ وَالْأَجْتِهَادِ  
وَالنَّشَاطِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُغْتَبِطِ بِجَنَابِكَ الْعَالِي كُلِّ  
الْإِعْتِبَاطِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَهْدِنَا هَدْيَهُ إِلَى سَوَاءٍ



الصراط ، وصل على مولانا محمد وعلى آله وأصحابه وأزواجه  
 المحفوظين ببركته من الأخطاء والأغلاط ، وصل على مولانا  
 محمد عِدَدَ كُلِّ صَامِتٍ وَلَا فِطْرٍ ، وصل على مولانا محمد ذِي الْقَلْبِ  
 الْمُوَاعِي وَالتَّجَنُّزِ الْمُحَافِظِ ، وصل على مولانا محمد خَيْرِ مَنْ أُوتِيَ الْحِكْمَةَ  
 وَالْمُوَاعِظَ ، وصل على مولانا محمد وعلى آله وأصحابه وأزواجه من  
 البصائر المنيرة والقلوب اليواظ ، وصل على مولانا محمد صاحب  
 الوجه المنير والجمال الزايع ، وصل على مولانا محمد المطيع لربه  
 المنيب الخاشع ، وصل على مولانا محمد النبي الطائع والسؤل  
 الشافع ، وصل على مولانا محمد الغيث الهامع والنور اللامع  
 وصل على مولانا محمد المثبت للمتجدد الساجد الرايع ، وصل  
 على مولانا محمد صاحب الحجة الدامغة والبرهان القاطع



وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الَّذِينَ كَانَتْ  
جُنُوبُهُمْ فِي طَاعَةِ اللَّهِ تَجَاوِزُ عَنِ الْمَضَاجِعِ ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أُسْبِغَتْ عَلَيْهِ نِعْمَتُكَ الظَّاهِرَةَ وَالْبَاطِنَةَ  
كُلَّ الْأُسْبُغِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَلَغَ عَنِ اللَّهِ  
أَجْمَعَ وَأَشْمَلَ وَأَكْمَلَ بِلَاغِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيْفِ  
اللَّهِ الْمَسْلُوقِ عَلَى كُلِّ طَائِفٍ وَبَاغٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
الَّذِي مَلَأَتْ صَدْرَهُ بِالْحِكْمَةِ وَأَفْرَغَتْ فِيهِ كُلَّ الْإِفْرَاقِ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُبْرَأِ مِنَ الدَّعَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفَرَاقِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَسْقِنَا مِنْ  
حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًا طَيِّبَ الْمِسَاعِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
الَّذِي جَاءَ بِالنُّورِ وَالْهُدَى وَالْعَدْلَ وَالْإِنْصَافِ ، وَصَلِّ



عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَمَعَ اللَّهُ بِهِ الْقُلُوبَ وَطَهَّرَهَا مِنْ  
الْخِلَافِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عَصَمَهُ اللَّهُ وَنَجَّاهُ بِمَا  
يَخَافُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّفِيعِ لِأَهْلِ الذُّنُوبِ وَالنَّفَرِ  
وَالْإِسْرَافِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
أَصْحَابِ الشَّمَائِلِ الطَّيِّبَةِ وَالْخِصَالِ الظَّرَافِ ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَامِي السَّجَايَا السَّامِيَةِ عَظِيمِ الْأَخْلَاقِ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ الْمَطَالِيعِ الْإِلَهِيَّةِ عَلَى الْإِطْلَاقِ ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عَمَّحَ بِهِ حَتَّى اخْتَرَقَ السَّبْعَ الطَّبَاقَ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ آيَةِ اللَّهِ الْكُبْرَى فِي جَمِيعِ الْأَفَاقِ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الْمُخَافِظِينَ عَلَى الْعَهْدِ  
وَالْمِيثَاقِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَشْرِقِ الْأَنْوَارِ قُطْبِ دَائِرَةِ



الْأَفْلَاقِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُخْصُوصِ بِرِعَايَتِكَ  
وَعِنَايَتِكَ وَهُدَاكَ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُتَّفَانِي فِيكَ عَمَّنْ  
سِوَاكَ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَدَمْتَهُ الْأَفْلَاقُ  
وَحَرَسَتْهُ الْأَمْثَلَاكُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَافِي شَرَابِ مَحَبَّتِكَ  
وَرَحِيوُ حُمَيْتِكَ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَسْعَدْتَهُ بِرِضَاكَ  
وَحَصَّنْتَهُ بِحَاكٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْبَيْتِ الْكَرِيمَةِ عَلَى الْوَرَى وَبِحَرَمِنَاكَ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِبْقَةَ الْوُجُودِ بِأَهْلِ الْجَمَالِ ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حِصْنِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ الْأَفَاتِ وَالْأَهْوَالِ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْخَلِصِ الْأَمِينِ تَاجِ الشَّرَفِ وَالْإِكْمَالِ ،  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الظِّلِّ الظَّلِيلِ الْوَارِثِ يَوْمَ الْحَشْرِ



وَالسُّؤَالِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُؤَيَّدِ فِي الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ ،  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِدَدَ الْأَقْوَاتِ وَالْأَزْرَاقِ وَالْأَجَالِ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الَّذِينَ تَحَلَّوْا بِأَعْظَمِ  
الْقَضَائِلِ وَأَكْمَلِ الْخِصَالِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلَادِ  
الْأَنْبِيَاءِ حِصْنِ الْإِسْلَامِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْقَوِيِّ الشَّدِيدِ  
السُّبْحَانَ الْأَكْبَرِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِبْرِ الزَّهْرِ فِي الْأَكْبَامِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْمَعَارِفِ الطَّالِعَةِ بِدْرِ هِدَايَةِ  
الْأَنْبِيَاءِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَصْدَرِ الْأِحْسَانِ وَالْأَكْرَامِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَرِنَا ذَاتَهُ الشَّرِيفَةَ فِي أَعْلَى مَقَامٍ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّجِيحِ الْمُخْتَوِّمِ بِمِسْكِ الْخِتَامِ ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الْهَامِيْنَ فِي اللَّهِ فَأَشِدَّ اللَّهُمَّا



وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُكَّامِ الْعَادِلِينَ أَمِيرِ الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَاطِبِ الْجَائِشِ ثَابِتِ الْجَنَانِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ دَلِيلِ كُلِّ ضَالٍّ وَحَيْرَانَ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً  
تَمُنُّنًا بِهَا قُدْسِيَّةً فِي النَّفْسِ وَصِحَّةً فِي الْأَبْدَانِ ، وَنُورًا فِي  
الْبَصْرِ وَرِقَّةً فِي الْوُجْدَانِ ، وَقُوَّةً فِي السَّمْعِ وَضِيَاءً تَكْمُلُ بِهِ  
الْعَيْنَانِ ، وَطَهَارَةً فِي الْقَلْبِ وَعِفَّةً فِي اللِّسَانِ ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْإِيمَانِ وَفَيْضِ الْإِحْسَانِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
الَّذِي هَدَى اللَّهُ بِهِ الْعَوَالِمَ مِنْ إِنْسٍ وَجَانٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً دَائِمَةً مَدَى الدُّهُورِ وَالْعُصُورِ  
وَالْأَزْمَانِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَارَتْ عُقُولُ الْوَرَى فِي  
فَهْمِ مَعْنَاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ،



وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَظِيمِ الْقَدْرِ وَأَجَاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاجْتَمَعْنَا  
بِهِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا وَمَتَّعْنَا بِمَرَاةٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الشِّفَاءَ  
وَبَلِّغَهُ جَمِيعَ مَا يُحِبُّهُ وَرِضَاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَةَ  
السَّامِيَةَ وَبَلِّغَهُ مُبْتَغَاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الشِّفَاءَ  
وَالْوَسِيلَةَ وَأَكْرَمَ لَدَيْكَ مَشْوَاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
وَأَزْوَاجِهِ صَلَاةً دَائِمَةً تَقْرُبُهُا عَيْنَاهُ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوفِ  
الرَّحِيمِ ذِي الشَّفِيقَةِ وَالْحَنُوفِ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ ذِي الْقَدْرِ الْعَلِيِّ  
صَاحِبِ الْهَيْبَةِ وَالسُّمُو ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ صَاحِبِ  
الْقُرْبِ وَالذُّنُو ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ أَهْلِ الضَّلَالِ وَالْعُتُو  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَرْفَعِ الْكَائِزِ لِكُلِّ فُجْعَةٍ وَعُلُو  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الَّذِينَ بِهِمْ نَنَالُ كُلَّ



مَرْغُوبٍ وَمَرْجُوبٍ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ الْأَمِينِ  
الْصَّادِقِ الْوَفِيِّ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْكِرْمَاءِ  
إِمَامِ كُلِّ رَسُولٍ وَنَبِيِّ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَعْفِرْ  
لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَرْحَمْ بِفَضْلِكَ وَالِدَيْهِ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَخْفِظْنِي مِنَ الْبَلَاءِ وَأَنْشُرْ وَقَائِكَ  
عَلَيَّ ، وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْبَنِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْهَاشِمِيِّ  
وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى كُلِّ عَارِفٍ وَوَلِيٍّ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْإِيمَانِ الْقَوِيِّ ، وَصَلِّ عَلَى  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَنَجِّنَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ ظَاهِرٍ أَوْ خَفِيٍّ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَثَبِّتْنَا عَلَى صِرَاطِكَ لِلْسِّتْقَانِ السَّوِيِّ ، وَصَلِّ  
عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ ذَوِي الْعُرِّ الشَّامِحِ وَالنُّورِ الْبَهِيِّ



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُشْهِدِ الْجَمَالِ فِي صُورَةِ كُلِّ  
مَشْهُودٍ، وَعَيْنِ الْوَصَالِ الدَّالِّ عَلَى الْحَقِّ الْمَعْبُودِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
لَمَعَةِ التَّدَلِّي، وَسِرِّ التَّجَلِّي، إِمَامِ الْأَنْبِيَاءِ، وَمِصْبَاحِ الْيَقِينِ، وَعَلَى آلِهِ  
الطَّيِّبِينَ، وَأَصْحَابِهِ الْمَكْرَمِينَ، وَأَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ. اللَّهُمَّ صَلِّ  
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَادِي لِأَنْوَارِكَ، الْجَامِعِ لِأَسْرَارِكَ، الدَّالِّ  
عَلَيْكَ، الْمَوْصِلِ إِلَيْكَ، صَلَاةً يَنْفِجُ بِهَا كُلَّ ضَيْقٍ وَتَعْسِيرٍ، وَتَنَالُ بِهَا  
كُلَّ خَيْرٍ وَتُسَيِّرُ، وَتَشْفِينَا مِنْ لَأْوَجَاعٍ وَالْأَسْقَامِ، وَتُخَلِّصُنَا مِنَ الْمَخَافِ  
وَالْأَوْهَامِ، وَتَحْفَظُنَا فِي الْبِقَظَةِ وَالْمَنَامِ، وَتُنَجِّنَا مِنْ نَوَابِ الدَّهْرِ وَمَتَاعِ الْأَيَّامِ  
وَعَلَى آلِهِ هُدَاةَ الْإِسْلَامِ، وَأَصْحَابِهِ السَّادَةِ الْأَعْلَامِ، وَأَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ الْكِرَامِ  
وَجَمَعْنَا عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا فِي أَعْلَى مَقَامٍ، وَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا فِي جَوْرِهِ حُسْنَ الْخِتَامِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
(٧) صَلَوَاتُكَ  
مُنَاجَاةُ الْحَضْرَةِ مُحَمَّدِيَّةَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصَّلَوَاتُ الزَّاهِرَاتُ ، وَالتَّسْلِيمَاتُ الْعَاطِرَاتُ

وَالنَّحِيَّاتُ السَّكَامِلَاتُ ، وَالْبَرَكَاتُ الْمُتَوَالِيَاتُ

عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ، يَا خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ

يَا قُدُّوهُ الْأَصْفِيَاءِ ، يَا سَيِّدَ الْأَتْقِيَاءِ ، يَا أَكْرَمَ

أَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا نُورَ الْحَقِّ الَّذِي بَرَزَ مِنْ عَالَمِ الْخَفَاءِ إِلَى



عَالِمِ الظُّهُورِ وَالْإِرْتِفَاءِ ، فَكَانَ آدَمُ قَبَسًا مِنْ هَذَا الضَّبِيكِ  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ بِأَصْفَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَحَقِيقَتِهِ الْمَعْنَوِيَّةِ  
يَا نَاسُوتَ الْحَيَاةِ السَّارِيَةِ فِي تِلْكَ الرَّقَائِقِ اللَّاهُوتِيَّةِ  
يَا بِنُوعَ الْفَيْضِ الْوَاصِلِ لِلدَّارِ الْإِنْسَانِيَّةِ ، يَا شَرَابَ  
الشُّوقِ لِلْمِشَاعِرِ الْوُجْدَانِيَّةِ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفَى  
اللَّهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ نُورًا فِي الْعَالَمِينَ ، وَالْآخِرُ ظُهُورًا فِي الْمُرْسَلِينَ  
وَالظَّاهِرُ شُهُودًا فِي السَّيِّئِينَ ، وَالسَّابِقُ بِالشَّرِيعَةِ وَالذِّينِ  
وَالْبَاطِنُ بِالْحَقِيقَةِ وَالْيَقِينِ ، وَالْحَافِظُ عُهْدَ الْمَوَاقِفِ الرَّسَالَةِ  
وَالتَّبِينِ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِسْكَاهَ مِصْبَاحِ  
أَنْوَارِ التَّوْحِيدِ ، يَا هَالَةَ الْإِبْدَاعِ وَالتَّقْرِيدِ ، يَا كَامِلَ  
عِوَارِفِ التَّحْمِيدِ وَالتَّمْجِيدِ ، يَا ذَكَرَ نَفَائِسِ الْمَوَاعِظِ لِمَنْ أَلْفَى السَّمْعَ



وَهُوَ شَهِيدٌ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَثْرَ الْبَرَكَاتِ ،  
يَا غَيْثَ الْخَيْرَاتِ ، يَا مَطْلِعَ التَّجَلِّيَاتِ ، يَا مَشْرِقَ السَّعَادَاتِ ،  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْأَنْوَارِ السَّاطِعَةِ ، وَالْإِشْرَاقَاتِ  
الْأَمِيعَةِ ، وَالْفِيُوضَاتِ الْهَامِيعَةِ ، وَالْحَسَنَاتِ الْجَامِيعَةِ ،  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَزِيدَ رَأْفَتِنَا الْأَرْوَاحِ إِلَى  
الْمَعَانِي الْعَرَفَانِيَّةِ ، وَتَحَقَّقَتْ بِوُجُودِ شُهُودِ سُعُودِكَ  
الْمَلَائِكَةُ النُّورَانِيَّةُ ، وَأَسْتَنْارَتْ بِنُورِ نِيرَانِ شَمْسِهَايِكَ  
الْأَفْلَاقُ الْعُلُويَّةُ ، وَأَسْتَمَدَّ مِنْ مَدَدِ فُيُوضَاتِكَ جَمِيعُ  
الْمَخْلُوقَاتِ الْكُونِيَّةِ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَيْكَلَ  
الْأَنْوَارِ الْأَمِيعَةِ الْعَرْشِيَّةِ ، يَا سَمَاجَةَ الْإِنْسَانِ فِي الْمَعَارِجِ  
الْقُدْسِيَّةِ ، يَا رَجِيقَ الْهِنَاءِ لِأَرْتَوَاءِ النُّفُوسِ الْبَشَرِيَّةِ ، يَا ذَوْقَ



الْحَاسِبِيسِ وَمُنْظَرِهَا فِي اسْمِ مَعَانِيهَا الرُّوحِيَّةِ ، بِأَمِثَالِ  
الْمُحِبَّةِ الَّتِي اسْمَتْ بِصِفَاتِ الْجَمَالِ الْكَمَالِيَّةِ ، الصَّلَاةِ  
وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا نَسِيمَ الْحَيَاةِ يَا شَمْسَ الْأَكْوَانِ ، يَا رَحْمَةَ اللَّهِ  
فِي صُورَةِ إِنْسَانٍ ، يَا سَمَاءَ الْغُيُوبِ يَا بَقِظَةَ الْوُجْدَانِ ،  
يَا طَهَارَةَ الْقُلُوبِ يَا جَزَاءَ الْإِحْسَانِ ، يَا عَقْلَ الْكُونِ يَا ضَمِيرَ  
الزَّمَانِ ، يَا رِقَّةَ الشُّعُورِ يَا وَحْيَ الْبَيَّانِ ، يَا حَاسَةَ الْخَيْرِ  
يَا فَهْمَ الْقُرْآنِ ، يَا جَنَّةَ الرُّوحِ يَا خَضِرَ الرَّضْوَانِ  
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْوُدِّ وَالْوَدَادِ ، يَا ظِلَالَ  
الرَّحْمَةِ يَا رَفِيعَ الْعِمَادِ ، يَا نُورَ الْحِكْمَةِ يَا سِرَاجَ الرَّشَادِ ، يَا أَمَانَ  
الْعَدْلِ — يَا رَحْمَةَ الْعِبَادِ ، الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا  
مَنْ لَا تُدْرِكُ الْعُقُولُ عَظَمَتَكَ ، أَحَاطَةَ وَتَقْدِيرَكَ ، يَا مَنْ



مَلَأَتْ فِضَاءَ الْوُجُودِ إِشْرَاقًا وَتَنْوِيرًا ، بِاقْطِرِ النَّدَى عَلَى  
شَجَرَةِ الْحَيَاةِ الَّتِي طَهَّرَهُ اللَّهُ بِهَا الْعِبَادَ تَطْهِيرًا . يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ  
إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ، وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ  
وَسِرَاجًا مُنِيرًا . الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَرْزَخَ الْأَزَلِيَّاتِ  
بَيْنَ الْحَيِّ وَالْمَخْلُوقَاتِ ، يَا حِصْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي الشِّتَاءِ  
وَالْأَزْمَاتِ ، يَا عِظْمَةَ الْأَمِيرِ الرَّعَائِيَّةِ فِي قَوَائِلِ الْكَمَاةِ  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ وَإِكْرَامَهُ ، يَا نِعْمَةَ  
اللَّهِ وَإِحْسَانَهُ ، يَا هِدَايَةَ اللَّهِ وَإِنْعَامَهُ ، يَا نَفْعَةَ اللَّهِ وَإِهْسَامَهُ  
يَا مَبْدَأَ الْخَيْرِ وَنِظَامَهُ ، يَا مَظْهَرَ السَّعْدِ وَخِتَامَهُ ، الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْتَ لِلشَّمْسِ نَهَاءً وَنُورٌ ، وَلِلْكَوَاكِبِ  
رُوعَةٌ وَظُهُورٌ ، وَلِلْحَيَاةِ نَهْجَةٌ وَسُرُورٌ ، وَلِلْمَاءِ رَبُّيٌّ



وَطَهْرٌ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ بِأَشْعَاعِ نُورِ الْيَقِينِ  
يَا عَيْنَ بَصَائِرِ الْعَارِفِينَ ، يَا طَهْرَةَ سِرِّ الْمُؤَحَّدِينَ ، يَا بَصِيرَةَ  
الْمُسْتَبْصِرِينَ ، يَا فَرْحَةَ الْمَكْرُوبِينَ ، يَا صَلَوَةَ الْمُحْزَنِينَ  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الشُّهُودِ ، يَا سَعْدَ السُّعُودِ ، يَا  
آيَةَ الدَّهْرِ ، يَا مُعْجِزَةَ الْخُلُودِ ، يَا عَبَاقَةَ الزَّهْرِ ، يَا بَسْمَةَ  
الْوُجُودِ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَيْبَ الْقُلُوبِ  
يَا شِفَاءَ الْأَجْسَامِ ، يَا حَيَاةَ النُّفُوسِ يَا دَوَاءَ الْأَنْفِكَامِ  
يَا مَنْ سَبَّحَ فِي كَفِّكَ الْحَصَى وَالطَّعَامُ ، وَنَطَوَّلَكَ  
الطِّفْلُ قَبْلَ الْفِطَامِ ، وَنَسَبَ لَكَ الْعِنَاكُوتُ وَبَاضَ الْجَمَامُ  
يَا مَنْ رَوَيْتَ بِقَدْحِ اللَّبَنِ الْكَبِيرِ مِنَ الْأَنَامِ ، يَا مَنْ أَنْشَقَ لَكَ  
الْقَمَرَ وَظَلَّلَكَ ، الْغَامُ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ



يَا مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْكَ الْأَشْجَارُ، وَشَهِدَتْ بِرِسَالَتِكَ الْأَجْسَادُ،  
وَحَنَّ لَكَ الْجَذَعُ وَوَلَّرَاكَ الْغَمَامُ، يَا مَنْ أَهْدَيْتَ مِنْ جَلَالِ  
بُنُوكِ شَوَائِحُ الشِّمِّ مِنْ الْجِبَالِ، وَنَبَعَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِكَ لِلنَّاسِ  
الزُّلَّالُ، وَشَكَالَكَ الْبَعِيرُ وَكَالَمَكَ الظَّبْيَةُ بِأَفْصَحِ مَقَالِ  
يَا مَنْ أَثَرَتْ قَدَمُكَ فِي الصَّخْرِ وَلَمْ تُؤَثِّرْ فِي الرِّمَالِ، يَا صَاحِبَ  
الْتَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْمِعْرَاجِ يَا نَبِيَّ الْخَيْرِ يَا مَصْدَرَ الْأَفْضَالِ،  
يَا مَنْ رَأَيْتَ رَبَّكَ لَيْلَةَ الْأَسْرَاءِ فِي عَالِمِ الْبِقَظَةِ لَا فِي عَالِمِ الْمِثَالِ  
وَشَاهَدْتَ مَوْلَاكَ بِعَيْنِ الْقَلْبِ لَا بِعَيْنِ الْخَيَالِ، وَكَمْ  
تَحَمَّلْتَ الْأَهْوَالَ وَتَقَدَّمْتَ الْأَبْطَالَ فِي حَوْمَةِ الْقِتَالِ، وَضَرَبْتَ  
لِلنَّاسِ الْأُسُوءَةَ الْحَسَنَةَ فِي الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ، وَهَذَا  
يَخْتَصِبُ مِنَ اللَّهِ لَكَ فِيهِ تَكْرِيمٌ وَإِجْلَالٌ، وَلَا اسْتِحْكَالَةٌ



فِي ذَلِكَ فَاللَّهُ فَكَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ  
فَمُعْجَزَاتُكَ تَعْجِزُ عَنْ وَصْفِهَا اللَّسَانَ ، وَأَيَاتُكَ وَاضِحَةٌ الْبَيَانَ  
وَسَمَائِلُ فَضْلِكَ بَاقِيَةٌ عَلَى مَرِّ الزَّمَانِ ، لِأَنَّكَ دَلِيلُ الْحَقِّ  
الْمُشَاهِدُ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا مَنْ قَرَنَ اللَّهُ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ « مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ  
أَطَاعَ اللَّهَ ، وَجَعَلَ مُبَايَعَتَكَ عَيْنَ مُبَايَعَتِهِ ، إِنَّ الَّذِينَ  
يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ، وَأَقْسَمَ بِحَبَائِكَ فِي كِتَابِهِ  
الْمَكْنُونِ ، لَعَنُوكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ » وَارْسَلَكَ  
لِلنَّاسِ جَمِيعًا ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْجِعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ إِلَيْكُمْ  
جَمِيعًا ، وَلَمْ يُعَذِّبْ قَوْمًا أَنْتَ فِيهِمْ ، وَمَا كَانَ اللَّهُ  
لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ، وَجَعَلَكَ عَلَى كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا



فَكَيْفًا إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ  
شَهِيدًا . وَعَلَّمَ الْمُؤْمِنِينَ آدَبَ الْحَدِيثِ مَعَكَ . لَا تَجْعَلُوا  
دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا . وَشَرَّفَكَ  
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ بِمَحَاسِنِ الْأَوْصَافِ وَمَحَامِدِ التَّكْرِيمِ  
وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ . وَأَعْيَاكَ اللَّهُ عَنِ الْحِرَاسِ  
« وَاللَّهُ يَعِصَمُكَ مِنَ النَّاسِ » وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ رَحْمَةً  
وَرِفْقًا « طه » مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ وَجَمِيعِ مَا خَلَقَ اللَّهُ  
يَا نَبِيَّ الضَّمِيرِ نَحْوِ طَاعَةِ اللَّهِ ، يَا دَلِيلَ الْقُلُوبِ إِلَى  
حُسْنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيْتَ  
الْقَدْرِ ، يَا نُورَ الْبَدْرِ ، يَا مَطْلِعَ الْفَجْرِ ، يَا رِيحَ الْوَرْدِ ، يَا عِطْرَ



الزَّهْرِي، أَنْتَ السِّرُّورُ وَاللِّسْرُ، وَالْفَخْرُ وَالذُّخْرُ، وَالْعِفَافُ  
وَالظُّهْرُ، وَالْفَتْحُ وَالنَّصْرُ، وَالْحَمْدُ وَالشُّكْرُ، الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْتَ لِلْعَالَمِينَ رَحْمَةٌ وَشِفَاءٌ، وَلِلْمُسْلِمِينَ  
عِزٌّ وَرَجَاءٌ، هَاهُنَا أَوْلَادُ خُدَامِكَ الْأَوْفِيَاءِ، الْمُتَوَسِّلُونَ  
بِجَنَابِكَ، الْمُوقِنُونَ بِإِمْدَادِكَ، الْمُتَحَقِّقُونَ مِنْ بَرَكَاتِكَ  
الْوَاقِفُونَ عَلَى أَعْنَابِكَ، طَالِبِينَ كَرِيمِ رِعَايَتِكَ، وَعَظِيمِ  
شِفَاعَتِكَ، ذَرَّةٌ مِنْ مَدَدِكَ تَكْفِينِي، وَنَظْرَةٌ مِنْ  
كَرَمِكَ تُرْضِينِي، فَمَا نَأَاكَ صَادِقًا إِلَّا لَبَّيْتَ النِّدَاءَ، وَمَا  
أَسْتَعَاثَ بِكَ مُؤْمِنٌ إِلَى اللَّهِ إِلَّا زَالَ عَنْهُ الشَّقَاءُ. نَعَمْ، يَرَاكَ  
الْبَصِيرُ بَعَيْنِ قَلْبِهِ وَيَأْتِيهِ الْفَرَجُ، وَتُشْرِقُ رُوحُكَ الشَّرِيفَةَ  
لِأَحْبَابِكَ عِنْدَمَا يَسْتَدْأُ الْحَرْجُ، فَأَنْتَ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى



وَلَقَّامِ الْأَسْمَى ، مَشْرِقُ النَّجْلِ وَالنُّورِ ، بَاهِرُ الْوَضَاءَةِ  
وَالظُّهُورِ ، يَفِيضُ خَيْرَكَ عَلَى الْمُحِبِّينَ ، وَيَعْمُرُ بِرُكْنَيْكَ عَلَى  
الْمُخْلِصِينَ ، فَتُشَاهِدُكَ أُمَّتُكَ فِي بَقْظَةِ رُوحِهَا وَمَهَابِهَا  
وَتَسْأَلُكَ عَمَّا يُصْلِحُ مِنْ شَأْنِنَا ، فَجِيئِهَا إِلَى مَا فِيهِ خَيْرُهَا  
يَا مَنْ أَنْتَ هَادِيْنَا وَشَفِيعُنَا ، سَيِّدِي بِرَسُولِ اللَّهِ ،  
وَحَقِّ حَقِّكَ وَمَقَامِ قُرْبِكَ وَأَشْرَاقِ وَجْهِكَ ، حَرَامٌ عَلَى  
لِلنَّكِيرِزِ مُسْكَاهَتِكَ ، وَبَعِيدٌ عَلَى الْوَاهِمِينَ مُخَاطَبَتُكَ  
وَهَيْهَاتَ لِلدُّشَيْكِيْنَ كَيْنَ الْوُصُولُ إِلَى مَقَامِ حَضْرَتِكَ  
لَأَنْ قَدْرَكَ لَا يَعْرِفُ بِالْوَهْمِ وَالظَّنِّ وَالخَيَالِ ، وَمَقَامُكَ لَا  
يُدْرِكُ بِالْكَلَامِ وَالنَّجْمِينَ وَالجِدَالِ ، فَمَنْ ذَا الَّذِي  
حَسَلَى عَلَيْكَ وَلَمْ تُشْرِقْ رُوحَكَ عَلَيْهِ ، وَمَنْ ذَا الَّذِي اسْتَشْفَعَ



بِكَ وَلَمْ يَصِلْ نَصْرُ اللَّهِ إِلَيْهِ، نَحْنُ فِي حِمَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ،  
نَحْنُ فِي رِحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ، نَحْنُ فِي كَفْلِكَ  
يَا نَجِيَّ اللَّهِ، نَحْنُ فِي جَاهِكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ، نَحْنُ فِي  
حَرَمِكَ يَا عَزَّخَلَوْ اللَّهُ، فَمَا مِنْ لَحْدٍ إِلَّا وَيَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ هُوَ  
لِلْعُلَى وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَصْدَرُ الْعَطَاءِ، وَاللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ مِرَاةُ هَذَا الضَّمْبَاءِ، لِأَنَّكَ النُّورُ الْمُبِينُ  
الَّذِي مَلَأَ إِشْرَاقُهُ الْعَالَمِينَ، وَأَنْتَ كِتَابُ اللَّهِ وَمِثَاقُ  
النَّبِيِّينَ، وَأَنْتَ نَظِيرُ الْحَقِّ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ، كَيْفَ  
لَا وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ فِي مُحْكَمِ التَّنْبِيْنِ قَدْ جَاءَكَ  
مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ، الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ فِي عَالَمِ الْغَيْبِ إِشْرَاقٌ،



وَفِي عَالَمِ الشَّهَادَةِ أَثَارُكَ ، وَفِي عَالَمِ الرُّوحِ أَسْرَارُكَ ،  
وَفِي عَالَمِ الْأَفْلاكِ أَنْوَارُكَ ، وَفِي عَالَمِ الْبُرْزِخِ بَرَكَاتُكَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِكَ الْأَبْرَارِ الْمُتَّقِينَ ، وَأَصْحَابِكَ  
الْأَخْيَارِ الْمُفْرَبِينَ ، وَأَزْوَاجِكَ الْأَطْهَارِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ  
صَلَاةٌ يَسْطَعُ نُورُهَا فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ ، وَيَعْلُو شَأْنُهَا فِي  
الْجَالِدِينَ ، وَيَرْتَفِعُ قَدْرُهَا أَبَدَ الْأَبَدِينَ ،  
وَلِيَسْمُو فَضْلُهَا دَهْرَ الدَّاهِرِينَ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ  
الْهُدَى يَا بَجْرَ النَّدَى ، يَا غَوْثَ الْوَرَى ، يَا صَاحِبَ  
الضَّرَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ ، يَا سَيِّدَ الْخَلْفِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، يَا مَنْ  
أَعْطَاكَ اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ أَسْمَى مَرَاتِبِ السِّيَادَةِ ، وَأَعْظَمَ تَمَجُّدِ  
السَّعَادَةِ ، يَا صَاحِبَ الْوَسِيلَةِ الْكُبْرَى يَا مُنْقِذَ أُمَّتِكَ



مِنَ الْعَذَابِ وَالْأَهْوَالِ ، يَا صَاحِبَ الشِّفَاعَةِ الْعُظْمَى  
يَوْمَ الْحِشْرِ وَالسُّوَالِ ، سَلَامُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ عَلَيْكَ  
وَسَلَامٌ مِنَّا إِلَيْكَ ، وَسَلَامٌ عَلَيْنَا مِنْكَ ، إِنَّهُ مِنْ  
اللَّهِ وَإِلَيْكَ ، الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْفَتْحِ  
وَالْفَتْوحِ ، جِئْنَا إِلَيْكَ بِالْقَلْبِ وَالرُّوحِ ، أَنْتَ وَسَبِيلُنَا  
إِلَى اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يَخْتِمَ لَنَا بِكَ كَمَالِ الْإِيمَانِ  
وَفِعْمَةِ الْإِسْلَامِ ، وَأَنْ يَجْمَعَنَا بِكَ فِي أَعْلَى مَقَامِ  
وَبُرِّيذَانِكَ الشَّرِيفَةِ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ ، وَأَنْ يَرْزُقَنَا فِي  
جَوَارِيكَ يَا إِمَامَ الْمُتَسَلِّينَ حُسْنَ الْخِتَامِ ؟

نَظْرَةُ الْمَذْنِبِ عَبْدِ الْفَتَّاحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْفَتَّاحِ

فِي شَهْرِ جُمَادَى الْأُولَى ١٣٦٨ هـ



منظومة آل البيت والصلحيين

ياربنا أنت اللطيف فكن لنا  
والطف بنا فيما قضيت نزوله  
موسلين إلى جنابك سيدي  
بحمد ويبنته وبعلمها  
وبأنبياء الله ثم برسوله  
وبزینب بنت الإمام المرتضى  
بسكينة ذات المقامات العلى  
وببضعة الزهراء فاطمة التي  
برقية بنت الإمام المرتضى  
بإمامنا حسن الفعال الأتور  
وبمن له في المجد فضل سيادة  
بكرامة الدارين فهي نفيسة  
وبنت جعفر وهي عائشة التي  
وأهل بدر بالصحابة كلهم  
وبعبدك النعمان ثم بمالك  
وكذا ابن سعد ذوالمكارم والعتا  
بالسيد البدوي باب المصطفى  
وبعابد المتعال ثم مجاهد  
بالشاذلي وبالأسوق المرتضى  
عونا معيناً في الشدائد والردى  
نحن العبيد وأنت رب سيدنا  
في دفع ما نخشاه من كيد العدا  
بأبنتيما الحسنين أعلام الهدى  
وكذا الملايكة الكرام أولي الهدى  
درج المكارم والهدى مفضي العدا  
فهي الذخيرة في الخطوب وفي غدا  
من أمها نال المني والسودا  
من قام للدين الحنيف مؤيداً  
كهدف المعارف من سلاله أحمد  
زين لعباد الأنام أولي الهدى  
ذات الفضائل والمواهب والندى  
ترجوها ككشف الكرب كذا العدا  
بالتابيين لهم دوماً سرمد  
بالشافي قطب الوجود وأحمد  
ليث الأفانيل من به تكفى الردى  
بحر الفتوة والمكارم والندى  
فهما الوسيلة للملثم أحمد  
بالقادي وبالرفاعي أحمد



بَشِيخِنَا الْبَيُّومِي سَيِّدِ عَصْرِهِ  
يَا خَلِيلِ شَيْخِنَا وَمَلَاذِنَا  
يَا تَجَلِّيَ اِبْرَاهِيمَ وَارِثِ حَالِهِ  
وَبَعِيدِ الْمُقْصُودِ قُطْبِ زَمَانِهِ  
وَبِأَحْمَدِ بْنِ آدْرِيسِ الْفَرْدِ الَّذِي  
وَبِأَبْرَاهِيمَ بْنِ الرَّشِيدِ إِمَامِنَا  
بِالذَّنْدَاوِيِّ شَمَمِنَا وَإِمَامِنَا  
وَبَشِيخِنَا وَمَلَاذِنَا الْعُرْيَانِ مَنْ  
وَبَشِيخِنَا وَمَلَاذِنَا الْبَكْرِيِّ مَنْ  
بِمَلَاذِنَا اللَّيْثِيِّ، بَحْرُ عَطَانِهِ  
تَطْبِ الزَّمَانِ وَمَعْدِنِ الْعِرْفَانِ مَنْ  
عَلِمَ الْهُدَى كَالشَّمْسِ فِي إِشْرَافِهَا  
اللَّهُ يَنْفَعُنَا بِهِمْ وَبِحُجَّتِهِمْ  
بِالْأَوْلِيَا بِالصَّالِحِينَ بِجَمْعِهِمْ  
فَرِحْ بِفَضْلِكَ يَا إِلَهِي كَرِيمَنَا  
يَسِّرْ بِجُودِكَ يَا إِلَهِي رِزْقَنَا  
أَيْدِ بِرُوحِكَ يَا إِلَهِي جَمْعَنَا  
وَأَدِيمْ مَهْلَاثَكَ وَالسَّلَامَ عَلَيْهِمْ

فَأَقِ الرَّجَالَ بِمِثْلِهِ وَتَفَرَّدَا  
قُطْبِ الزَّمَانِ هُوَ الْمُسَمَّى مُحَمَّدَا  
أَخِيَا بِهِ اللَّهُ الطَّرِيقَ وَأَيْدَا  
شَيْخِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُظَهَّرِ أَحْمَدَا  
فِي حُبِّ طَلَّةِ الْمُصْطَفَى بَلَّغِ الْمَدَى  
بِحَبْرِ الْفِيوضَاتِ السَّمِيِّ الْأَمْجَدَا  
فَقَدَّرِ الرَّجَالَ هُوَ الْمُسَمَّى مُحَمَّدَا  
خَفَرَ الْحَجِيجِ هُوَ الْمُسَمَّى أَحْمَدَا  
حَازَ الْوِلَايَةَ وَالْكَرَامَةَ وَالْهُدَى  
عَمَّ الْبَرِيَّةَ لِلْأَحِبَّةِ وَالْعِدَا  
قَدْ كَانَ يَشْهَدُ لِلْحَقَائِقِ مُحْتَدَا  
كَمْ ذَا أَجَارَ الْمُسْتَعِيثَ وَأَيْدَا  
دُنْيَا وَأُخْرَى لَا يَزَالُ مُؤَيَّدَا  
مَنْ جَاءَنَا الْقُرْآنُ عَنْهُمْ مُرْشِدَا  
ارْحَمْ بِعَفْوِكَ يَا إِلَهِي ضَعْفَنَا  
نُورِ بِعِلْمِكَ يَا إِلَهِي قَلْبَنَا  
يَا خَيْرَ مَنْ مَدَّ الْأَنَامَ لَهُ يَدَا  
أَضْعَافَ مَخْلُوقٍ إِلَى يَوْمِ النِّدَا

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



القصيدۃ المحمدية

في مدح خير البرية \*

محمدٌ أشرفُ الأعرابِ والعجمِ  
محمدٌ خيرٌ من يمشي على قدمِ

محمدٌ بأسطُ المعرُوفِ جامعُهُ  
محمدٌ صاحبُ الإحسانِ والكرمِ

محمدٌ تاجُ رُسلِ اللهِ قاطبُهُ  
محمدٌ صادقُ الأقوالِ والكلمِ

محمدٌ ثابتُ الميثاقِ حافظُهُ  
محمدٌ طيبُ الأخلاقِ والشيمِ

محمدٌ رويتُ بالنورِ طينتهُ  
محمدٌ لم يزل نوراً من القدمِ

محمدٌ حاكمٌ بالعدلِ ذو شرفِ  
محمدٌ معدنُ الإنعامِ والحكمِ

محمدٌ خيرُ خلقِ اللهِ من مضرِ  
محمدٌ خيرُ رُسلِ اللهِ كلهمِ



مُحَمَّدٌ دِينُهُ حَقٌّ نَدِينُ بِهِ  
مُحَمَّدٌ بِمُجْمَلًا حَقًّا عَلَى عِلْمِ

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهُ رَوْحٌ لِأَنْفُسِنَا  
مُحَمَّدٌ شُكْرُهُ فَرَضٌ عَلَى الْأُمَّمِ

مُحَمَّدٌ زِينَةُ الدُّنْيَا وَبَهْجَتُهَا  
مُحَمَّدٌ كَاشِفُ الْغَمَاتِ وَالظُّلَمِ

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ طَابَتِ مَنَاقِبُهُ  
مُحَمَّدٌ صَاغَةُ الرَّحْمَنِ بِالنُّعْمِ

مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْبَارِي وَخَيْرَتُهُ  
مُحَمَّدٌ طَاهِرٌ مِنْ سَائِرِ التُّهْمِ

مُحَمَّدٌ بِاسْمِ الضَّيْفِ مُكْرَمُهُ  
مُحَمَّدٌ جَارُهُ وَاللَّهُ لَمْ يَنْهَمْ

مُحَمَّدٌ طَابَتِ الدُّنْيَا بِبِعْتِهِ  
مُحَمَّدٌ جَاءَ بِالْآيَاتِ وَالْحُكْمِ

مُحَمَّدٌ يَوْمَ بَعَثَ النَّاسَ شَافِعُنَا  
مُحَمَّدٌ نُورَةُ الْهَادِي مِنَ الظُّلَمِ

مُحَمَّدٌ قَائِمٌ لِلَّهِ ذُو هِمَمِ  
مُحَمَّدٌ خَاتَمُ الرِّسَالِ كَلِمِمْ



(٢٦١) سُورَةُ نِيسٍ مَكِّيَّةٌ  
 الْآيَةُ ٥٠ فِدْيَةٌ  
 وَآيَاتُهَا ٨٣ نَزَلَتْ بَعْدَ الْجَنِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 نِيسٍ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُتَسَكِّلِينَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ  
 مُسْتَقِيمٍ ۝ نَزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ لِنُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرُوا بِآوَاهِمُ  
 فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ عَلَى أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝ لَئِن رَأَوْا  
 تِلْكَ آيَاتِنَا فَكُنُوا مُنْقَرِنِينَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ  
 سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ  
 لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنََ الْغَيْبِ  
 فَجَسَّدَهُ بِمَغْزِيَةٍ وَأَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا  
 وَآخَّرَهُمْ وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي لِمَامٍ مُبِينٍ ۝ وَأَضْرِبْ لَهُمْ  
 مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ  
 اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَهُكُم مُّرْسَلُونَ ۝  
 قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ



إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا  
 الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا نَطِّيرُنَا بِكُمْ لَيْلِينَ لَمَّا نُنْشِئُ الزُّجُجَةَ كُمْ  
 وَلَيْسَتْنَا كُمْ مِّنَّا عَادَابُ آلِيهِ ﴿١٨﴾ قَالُوا أَطَّيَّرُكُمْ مَعَكُمْ أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ  
 بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالِ  
 يَقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَن لَّا يَتَّبِعْكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّسْتَدُونَ  
 ﴿٢١﴾ وَمَالِي لَّا أُعْبِدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ  
 إِلَهَةً إِنْ يَرِدْ ذِي الرِّجْمِ لِيُضْرَ لَاقِنَّ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ  
 ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ  
 أَذْخِلْنَا الْجَنَّةَ قَالِ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي  
 مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ  
 وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ  
 خَمِيدُونَ ﴿٢٩﴾ يَحْسَرَةُ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ  
 يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾ الَّذِينَ رَوَّكُوا أَمْهَلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ  
 إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدُنَّا مُخْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ  
 الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا خَبَأً فَتَنَّهُ بِأَكْلُونِ ﴿٣٣﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجْرًا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ١١  
 لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ١٢ سُبْحٰنَ الَّذِي  
 خَلَقَ الْأَرْضَ وَوَجَّعَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ١٣  
 وَوَايَةَ لَمَّا أَلْبَسْنَا لُحُلًا مِّنْهُ نَسَخْنَا مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ١٤ وَالشَّمْسُ  
 تَجْرِي لِيُسْتَقَرَّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ١٥ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَا  
 مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ١٦ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ  
 تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الْبَلُّ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ١٧  
 وَوَايَةَ لَمَّا أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْهُورِ ١٨ وَخَلَقْنَا لَهُمْ  
 مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ١٩ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ  
 يُنقَدُونَ ٢٠ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ٢١ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ  
 اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ٢٢ وَمَا نَأْتِيهِمْ  
 مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ٢٣ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ  
 أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ  
 يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْشَأْنَا لَهُ آيَةً فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ٢٤ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ  
 هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٢٥ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا الصَّيْحَةَ وَاجِدَةً



تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿١١﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ  
 يَرْجِعُونَ ﴿١٢﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ دَرَبِهِمْ يَنْسِلُونَ  
 ﴿١٣﴾ قَالُوا يَا بَنِي آدَمَ مَنْ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ  
 الْمُرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنْ كُنْتُمْ إِلَّا صِحَّعَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا  
 مُحْضَرُونَ ﴿١٥﴾ فَالْيَوْمَ لَا نُظَلِّمُ نَفْسًا شَيْئًا وَلَا نُنْجِزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ  
 تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ إِنْ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمِ فِي شُغْلٍ فَكِهِونَ ﴿١٧﴾ هُمْ  
 وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّلٍ عَلَى الْأَرَآئِكِ مُتَكِينُونَ ﴿١٨﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ  
 وَلَهُمْ مَائِدَآءُ عُونٌ ﴿١٩﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَجِيمٍ ﴿٢٠﴾ وَأَمَّا زُورًا  
 الْيَوْمَ آيَاتُهَا الظَّهِيرُونَ ﴿٢١﴾ أَلَمْ نَعْهَدْ لَكُمْ رَبِّي أَن لَّا تَعْبُدُوا  
 الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمُ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٢﴾ وَأَن آعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ  
 مُسْتَقِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾  
 هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٢٥﴾ أَصَلُّوا هَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ  
 تَكْفُرُونَ ﴿٢٦﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ  
 أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٢٧﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ  
 فَاسْتَبَقُوا الضَّرْطَ فَآتَىٰ بِبُصُرُونَ ﴿٢٨﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ

٢٧٧



مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَبَقُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٧٥﴾ وَمَنْ تَعْبَرُوا نَكَيْسَهُ  
 فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾ وَمَا عَلَّمْتَهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ  
 إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿٧٧﴾ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيُحِقَّ الْقَوْلَ عَلَى  
 الْكَافِرِينَ ﴿٧٨﴾ أَوْلَيْرُوا أَنَا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْفَمَا  
 فَهْمُهُمَا مَالِكُونَ ﴿٧٩﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٨٠﴾  
 وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٨١﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ  
 دُونِ اللَّهِ إِلَهَاتٍ لَعَلَّهُمْ يُضَرُّونَ ﴿٨٢﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ  
 لَهُمْ جُنْدٌ مُنْحَضُونَ ﴿٨٣﴾ فَلَا يَخْزِيكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا  
 يُعْلِنُونَ ﴿٨٤﴾ أَوْلَيْرَا الْإِنْسَانُ أَنَا خَلَقْتُهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ  
 مُبِينٌ ﴿٨٥﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظْمَ وَهِيَ رَمِيمٌ  
 ﴿٨٦﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٨٧﴾ الَّذِي  
 جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٨﴾ أَوَلَيْسَ  
 الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ  
 الْعَلِيمُ ﴿٨٩﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذْ يَرِيدُ أَن يُنزِلَ سُلْطَانًا مِّنَ السَّمَاءِ أَن يَقُولَ لَهُ مَن يَكُونُ ﴿٩٠﴾ فَسُبْحَانَ  
 الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٩١﴾



## ( قصة الصلوات )

لهذه الصلوات قصة يشهد الله انى ما كنت اريد الإفضاء بها ، فليس احب إلى نفسى من ان اكون جندياً مجهولاً من جنود الله الذين يؤثرون أن يعرفهم الله على أن يعرفهم الناس ، فإن الهدف إنما هو الدعوة إلى الله وكتابه ، والالتفاف حول نبيه وأحبابه . ولنرجع مع التاريخ إلى نصف قرن مضى تقريباً .

إذ ان عجلة الزمان لا تكف عن الدوران السريع ، وهى إذ تسير بلا توقف ولا إهمال يسير الناس فى ركب الزمان ، ليستخلصوا من هذا المسير عبرة الحياة وحكمة الوجود — فما أسرع ما تمر الأعوام ، وتنطوى صحائف الأيام ، ومن ثم ترانى مضطراً لأن اسجل لمحة خاطفة فى شئ من الإيجاز ، وأرجع مع الزمن إلى ليلة عاصفهمطرة شديدة البرد حالكة الظلام ، من ليالى شتاء عام ١٣٣٧ هـ ١٩١٨ م ، عندما كنت جندياً ببوليس أسيوط اقوم بدورية ليلية ، من الساعة الحادية عشرة مساءً ، إلى الساعة السابعة صباحاً ، حيث كان الليل يلف الكون فى ظلام حالك ، يغطاه برد قارس ، وأنا اقطع الليل جيئة وذهاباً ، تمر اللحظات ، وكأنها ساعات ، وتسير الدقائق وكأنها سنوات ، وفى هذا الوقت العاصف تيقظت من حلم الحياة ، وبدأت حياتى من تلك الساعة ، وفكرت فى الماضى فتركته ، وفى الحاضر فقدرته ، وفى المستقبل فرهبتة ، واجهدت نفسى فى التفكير ، ماذا اصنع فى هذه الحياة ! وكيف اقضى هذا العمر القصير ، مع هذا الليل الطويل ؟ فنادانى صوت روحانى من وراء أفق الغيب البعيد العميق : أيها الإنسان الحيران .. هيا إلى القرآن ، فاستجابت نفسى لهذا النداء ، واحسست بقبس من النور يضىء جوانب نفسى ، ومن هذا الوقت اتخذت القرآن انيس وحدتى ، وجليس وحشتى ، وشعرت بالراحة والاطمئنان ، إلى جانب الله والقرآن ، فحفظت سورة السجدة عن ظهر قلب ، ولا أدرى كيف حفظتها ، ولألسان بالذات اخترتها ؟ وفى مرة كنت أقرأها فى الصلاة فسمعتنى احد الفقهاء ، فنهانى عن قراءة القرآن ، حتى اتعلمه على فقيه — وقد يسر الله لى أن حفظت بعض قصار السور على احد الفقهاء . وكنت اقرأ باللسان والقلب والوجدان ، وفى هذا الوقت تعلق قلبى بالصلاة على رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فاتخذتها لى ورداً ، وبدأت أعدها عداً ، وكان وردى بتوفيق الله وحسن اختياره الفأ فى الصباح ومثلها فى المساء . ودارت الأيام دورتها ، ونقلت عاملاً لتليفون المديرية ، واتسع الوقت أمامى ، فزاد وردى من ألف إلى خمسة آلاف ، وكنت أستريح يومين كل



خمسة عشر يوماً ، فزاد وردى في هذين اليومين إلى أربعة عشر الفا في اليوم واللييلة ، وكانى بك ايها القارىء تسالنى عن الصيغة التى كنت اقطع بها هذا العدد الهائل الكبير - فاجابتنى لك ان معظمها كانت ( اللهم صل على سيدنا محمد النبى الامى وعلى آله وصحبه وسلم ) و ( صلى الله على محمد صلى الله عليه وسلم ) و ( محمد صلى الله عليه وسلم ) وإلا ما قطعت هذا العدد الكبير ، فى ذلك الوقت القصير ، وكانت تساورنى اثناء ذلك صلوات عجيبة فى أسلوبها ! غريبة فى الفاظها ، وكنت اعرضها على اصدقائى فكانوا يعجبون بها ويقدرونها ، ويحفظونها عن ظهر قلب .

وبحكم هذه الأحوال كنت ارى رسول الله صلى الله عليه وسلم فى المنام كثيراً ، حتى اننى كنت اراه فى اللييلة الواحدة اكثر من مرة - ولا بأس عندى فى ان احدثك عن بعضها للعة والاعتبار ، لا للزهو والافتخار ، وصدقتنى - ولا إخالك إلا مصدقنى - إنه ليس فى طاقتى ان اتصورها إلا بقدر ما وعيته فى خيال روى وما انطبع فى مرآة قلبى - ولا يجادل مجادل فى عجز الشيطان عن الوصول إلى تمثيل هذا المقام النبوى الشريف - فقد قال صلى الله عليه وسلم ( من رآنى فى المنام فقد رآنى حقاً ، فإن الشيطان لا يتمثل بى ) ، وإن دلت هذه المنامات على شىء فإنها لا تخرج عن أمر واحد ، هو السير فى جانب الحق وطريق الطاعة وطهارة الاخلاق والاستقامة - ففى إحدى هذه المنامات سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن افضل الأعمال فقال : ( افضل الأعمال ان تنتظر الصلاة فى وقتها ) . وفى رؤيا اخرى امرت الا انام إلا على ذكر الله تعالى - وكثيراً ما اكون مريضاً فيضع يده الشريفه على موضع الألم فيكون الشفاء العاجل - بإذن الله تعالى - ومن فضل الله على انى قرأت الفاتحة معه صلى الله عليه وسلم بنية حسن الخاتمة .

وقد حدث ان فترت عنى رؤيته صلى الله عليه وسلم زمناً طويلاً ، فحزنت لذلك كثيراً ، ثم رايتة عليه الصلاة والسلام - وهو يقول لى : كيف تحزن وانا معك ؟ ها انذا معك . . . وكرر ذلك مرات ، وفى مرة سألتة : انت شفيعى ؟ قال : انا شفيعك وضمينك - ومرة اخرى رايتة صلى الله عليه وسلم بين الانبياء عليهم الصلاة والسلام فسألتهم ولم أميزه من بينهم : اين شفيعى فيكم ؟ فقال صلى الله عليه وسلم قل : اين ضمينى ؟ وكم وقعت فى ورطة وشدة فكان عليه الصلاة والسلام يشجعنى ويرشدنى إلى الصبر والمصابرة ، وعدم القلق والاضطراب . وسألتة مرة فى رؤيا اخرى ان يمن على برؤيته دوماً ، فقال صلى الله عليه وسلم : ترانى على قدر اعمالك . . . ورأيتة صلى الله عليه وسلم بصورة اشكلت على فقلت مستوضحا : لست



نت الرسول : فقال : بل لست انت عبد المقصود . فعرفت انى انا المتغير  
حقاً .

وإجمال القول : انى لم اتوسل مرة من المرات إلى الله بالصلاة عليه إلا  
كان النصر الأكيد والفرج القريب وقضاء الحاجات . والتوفيق الكثير في  
جميع الحالات . ومن الشكر لله والتحدث بنعمته ، أن أكرمنى رب العزة  
سبحانه وتعالى في ليلة نمت فيها مكروباً مهموماً بموقف غرقت في جلاله ،  
وسبحت في انواره ، ورأيت في منامى أنى أناجيه سبحانه وأقول : يارب هل  
انت راض عنى ؟ فسمعت هذه الكلمة العلوية القدسية : ( رضاك عن  
بلائى هو عين رضائى ) . وكم من رؤى ( منامية ) أخرى امسك القلم عن  
ذكرها ، مخافة تأويلها على غير ما قصدت من نشرها ، وهو التحدث بنعمة  
الله ( وأما بنعمة ربك فحدث ) ولادفع بك أيها القارىء إلى محبة رسول الله  
صلى الله عليه وسلم التى توصلك إلى محبة الله عز شأنه قال تعالى :  
( قل إن كنتم تحبون الله فاتبعونى يحببكم الله ) . . . وهكذا استمر الحال على  
ذلك حتى جاء عام ١٣٤٤ هـ ١٩٢٥ م حيث نقلت عاملاً لتليفون مركز كفر  
الزيات ، وبعد مدة نقلت إلى قلم المرور . ثم إلى قلم المباحث — وقد مرت  
هذه الفترة دون أن يكون هناك نشاط في الطاعات ، وكنت اتذكر الصلوات  
من وقت لآخر ، والزمان يسير بلا توقف ولا إمهال ، ثم نقلت إلى مركز  
زفتى سنة ١٣٤٧ هـ ١٩٢٨ م ( بلوك أمين ) للمركز ، وما أسرع مرور الأيام  
وانقضاء الأعوام ، وهذه الصلوات ماثلة في قلبى ، عالقة في ذهنى ، حتى  
نقلت إلى مطافىء طنطا عام ١٣٤٨ هـ ١٩٢٩ م — فاذا بى اعود إلى قراءة  
الصلوات من جديد بعد تركها ذلك الأمد الطويل .

ودار الفلك دورته فنقلت في عام ١٣٤٩ هـ — ١٩٣٠ م إلى إصلاحية  
الجيزة . وبعد فترة من الزمن بدأت أجمع من الصلوات ما كان في أوراق  
مبعثرة ، وما كان عالقاً بالذاكرة . وبينما كنت أجمعها رأيت صلى الله عليه  
وسلم في مكان غسيح يمنح ويعطى الناس ذات اليمين وذات الشمال ، وأنا  
واقف عن يمينه ، فنظر إلى وكأنه صلى الله عليه وسلم أدرك ما بنفسى . .  
انى أريد عطاء كما يعطى غيرى . فقال لى قد اعطيتك ورقة فيها كل شىء ،  
ففهمت من ذلك أنها إشارة إلى هذه الصلوات . وفى عام ١٣٦٧ هـ —  
١٩٤٨ م رأيت صلى الله عليه وسلم فى رؤيا أخرى طويلة قال لى اثناءها  
ماذا تريد ؟ فقلت أن تنظر إلى هذه الصلوات فأجاب بالقبول . وقان :  
( قد نظرت إليها ) ، ثم شرعت فى نسخها وترتيبها على الحالة التى هى  
عليها الآن . وبعد بضعة شهور رأيت صلى الله عليه وسلم فى رؤيا أخرى ،  
وقد طلبت الإذن بطبعها . فقال عليه صلوات الله : ( اطبعها ) .



هذه قصة الصلوات : إلهام من الله ، وإذن من نبيه الكريم وغيض علوي لا فضل لي فيه ، ولا قبل لي به ، وقبس أضاعت العناية به قلبي ، ففاض على لساني ، وقد ذكرت في الطبعة الأولى أن طبعها كان بحالة ليس من الحكمة ذكرها . وقد يشوقك أن تعرفها ، لأنها لا تخلو من العظة كما لا تخلو من النماذج الخيرة في دنيا الناس ، والقذوة الحسنة في فعل الخير ، ومع احتياط في القول ، اكتشف لك الستار عن بعض ما حدث في شأن طبعها: فبعد رؤيا طلب الإذن بطبعها ، حضر شخص مجهول ، وبعد حديث بيني وبينه قام بعمل ( الكشيات ) الصلوات ، وكم حاولت معرفة اسمه وشخصه فأبى ، وقال ( لا أريد أن يعرفني غير ربي ) ، وقد يظن بعض الناس أن هذا الكلام خيال وأوهام ، ولكني ما تعودت إلا ذكر الحق للحق . أما الطبعة الثانية فقصتها أعجب وأغرب ، فبعد أن نفذت الطبعة الأولى ، طلبت مني كثيراً ، وما كان الناس يصدقون أنها نفذت ، وبينما أنا حائر في أمر إعادة طبعها ، دخل على رجل مجهول ، غير الشخص الأول ، وكان يرتدي جلباباً وطاقية وحالته الشخصية تستدعي الشفقة عليه ، وبعد محاوره طريفة بيني وبينه قام بتكاليف الطبعة الثانية ، ولم أستطع معرفة شخصه ولا اسمه أيضاً .

وأما الطبعة الثالثة فقد قام الحاج أحمد حسين الشهرلي بطبعها ابتغاء وجه الله ، وكم نهاني عن ذكر اسمه أو الإشارة إليه . جزاه الله خيراً ، وأعظم له أجراً .

أما الطبعة الرابعة فلا داعي للإشارة إلى ذكر طبعها ، فقد كان الورق والطباعة بحالة لا يصح تقديمها هدية إلى مقام رسول الله صلى الله عليه وسلم ، ولولا أن الحاج أحمد الشهرلي - أعزه الله - تدارك أمرها وقام بعمل غلاف بالألوان لها ، ما قمنا بنشرها ، ولا سمحنا بتوزيعها .

والطبعة الخامسة كان طبعها من فيض الله وتوفيقه ، وبركة رسول الله صلى الله عليه وسلم ، وأملنا موصول بالله تعالى ، أن يتوالى طبعها ونشرها دائماً أبداً بإذن الله تعالى .

وينبغي الا تأخذنا الدهشة والفراجة ، بكل ذلك ببركة الصلاة على رسول الله صلى الله عليه وسلم - فمن بركة الصلاة عليه اني كتبتها وانا عسكري ببوليس أسيوط ، وطبعتها وانا صول ، وكم أعيد طبعها وانا ملازم اول ، ومن بركة الصلاة عليه صلى الله عليه وسلم ، أن وفقني الله تعالى إلى تأسيس جماعة تلاوة القرآن الكريم عام ١٩٤٤م وسجلت برقم ٢١ بتاريخ ١٩٤٥/١١/٢٠ ، وإلى تفسير سور : الفاتحة ، ويس ، والرحمن



والواقعة وتبارك الملك ، والجن ، و «ق» ، والسجدة ، والدخان ، ولقمان ،  
والفتح ، والنور ، ويوسف ، ومريم ، والكهف ، والنمل ، ويونس ،  
والإسراء ، ورسالة الأرواح ، وكتاب قطف الأزهار ، مع أن ثقافتى لا تؤهلنى  
مطلقاً لشيء من هذا - بل كان ذلك ببركة الصلاة على رسول الله صلى  
الله عليه وسلم - وكل هذه المطبوعات توزع فى جميع الأقطار الإسلامية .  
هذا بعض ما سمح الحال بذكره ، من فضائل الصلاة على رسول الله  
صلى الله عليه وسلم - ولا أنسى أن أذكر هنا أنى سلكت طريق القوم ،  
على كبار رجال أهل العصر ، رضى الله عنهم وأرضاهم . ومن أراد المزيد  
فليرجع إلى كتاب « فى ملكوت الله مع أسماء الله » .

ولقد قرأ أحد أصحابى هذه المقدمة فقال لى فى ابنى : إن ما ذكرته من  
هذه المنامات يعد من الأسرار التى لا يصح ذكرها ، فقلت له فى اذنه : وحق  
ذات النور المحمدى إن ما ذكرته ليس من الأسرار ، إذ قلت لك : إن قصدى  
دفع المسلم إلى طاعة ربه ، ومحبة نبيه ! فإنى أعلم أنه لا يكمل إيمان المرء  
حتى يحب لأخيه ما يحب لنفسه ، فقد يوجد بين الناس رجال صفت  
سموات قلوبهم ، واشرقت أرض نفوسهم فيرون فى يقظة أرواحهم نبيهم  
يقظة لا مناما ، ويسألونه عما يصلح من أحوالهم ، فيجيبهم إلى ما فيه  
إسعادهم فى دنياهم وآخرتهم ، فصمت صاحبى وطلب المزيد ! فقلت له :  
كيف تأمرنى بكم الأسرار وتطلب منى المزيد ؟ - فألح فى الطلب ، فقلت  
له : هذا الكلام لا يدركه إلا أهل البصائر والأنواق ، أهل الأنوار  
والأسرار .

هنا تركت صاحبى إلى موعد الطبعة السادسة - وقد حضر وطلب  
وصل ما انقطع من الكلام ، وبعد محاوره قلت له : إن الحقائق مهما طال  
إخفاؤها فلا بد يوماً من ظهورها ، ولما كان صاحبى من هواة الكلام ،  
قلت له : إننا فى حاجة إلى أعمال لا إلى أقوال - فقال : زدنى معرفة ،  
قلت : المعرفة لا تأتىنا إلا من طريق القرآن - فقال : ليس هذا كفاية .  
قلت : الحكمة تأتىنا من الصمت والسهر والصيام والبر والإحسان إلى  
الفقراء والأرامل والأيتام ، ومرة أخرى أوصيك بالعمل وترك فضول الكلام  
فقال : زدنى ، فقلت : اتخذ لك ورداً من القرآن ، وما تيسر من الصلاة على  
رسول الله - صلوات الله عليه ، وقبل كل ذلك عليك بالصدقة على المساكين  
ولو بنصف رغيف ، وقد انتهى الحديث ، ولكن صاحبى - كعادته -  
يحب المعرفة ويطلب المزيد ، فقلت له : ليس كل ما يعرف يقال ، ولا كل  
ما يقال جاء أوانه ، ولا كل ما جاء أوانه ، حضر أهله . وطلبت منه تلاوة



القرآن ، وأن يتصدق ولو بنصف رغيف ، وبعدئذ يعود لإتمام الحديث في الطبعة السابعة .

وها هي ذي الطبعة السابعة . . وصاحبى لم يحضر لإتمام باقى الحديث ، فواعجبا ! ! لقد طال عليه الأمد ، واكبر الظن أنه لن يجيء — لماذا يهرب ؟ بسبب نصف رغيف من العيش يتصدق به على مسكين أو يتيم ، ليكتب عند الله في ديوان المتصدقين ؟ أو بسبب تكليفى له تلاوة بعض آى الذكر الحكيم ! ليكتب في ديوان الذاكرين ؟

إن الصدقة مطية تحمل الزاد إلى الآخرة ، والله كريم يحب الجود ومكارم الأخلاق .

وهكذا يحرم النظر في كتبنا على من لم يكن ذوقه مثل ذوقنا ، فإنه لا حصه له فى اليقين ، مادام باقياً على الظن والتخمين . وهل نسى صاحبى أن الله يقول : « جزاء بما كانوا يعملون » لا بما كانوا يفهمون أو يتكلمون ؛ إن ملكوت الله لا يعطى للنائمين ، والويل كل الويل لمن يصاحب الغافلين . . فقد ذهب صاحبى مع الذاهبين ، ومن هنا لا تباح الأسرار ، إلا للأمناء الأخيار .

وإلى هنا تم ما يسر الله أن نكتبه ، حتى يمن علينا بكريم اللقاء فى الطبعة الثامنة إن شاء الله تعالى .

وهاهى ذي الطبعة الثامنة ، وقد طلب منى وصل ما انقطع من الكلام ، وبحثت فى ذاكرتى عن شىء اكتبه ، فلم أجد ما أكتب ، واستعصى القلم ، مع انه عودنى الطاعة على الدوام .

ثم اخذتنى سنة من النوم ، فرأيت طيفاً مقبلاً ، فقلت : من انت ؟ . . فقال : انا طبعك السليم . . ولما لم أنهم قال : انا روحك التى بين جنبيك — قلت : سلام الله عليك ، يا من هو انا . . وانا هو . . سلام عليك يا من ظهرت للوجود حين ظهرت ، علمنى ما لم أعلم ، وبصرنى ما لم ابصر . . أتسنى ايها الروح المستقر وراء الحجاب . . ثم أجهشت بالبكاء — وكم فى البكاء من راحة واسترواح — فرد على السلام ، ثم قال : لماذا تبكى ، أو لم يكفك ما بكيته خلال خمس وستين من الأعوام ؟ . . عليك بطهارة القلب ، وصفاء النفس ، ولا تذهب بخيالك وراء ما قد فات ، ولا تشغل بالك بما هو آت ، ولا تهتم بمظاهر الدنيا ، وابتسم تبسم معك الحياة ، وإن شئت بالبكاء ، فلن يبكى معك احد سواك ، وإذا أردت أن تعرف منزلتك



عند الله فانظر كيف منزلة الله عندك ، وإذا أردت أن تعرف مكانتك عند الناس ، فانظر كم من الناس لغير علة يلقتك ، وصدق قول رسول الله صلى الله عليه وسلم :

( الناس كإبل مائة لا تكاد تجد فيها راحلة ) .

وطلبت منه الحكمة وفصل الخطاب ، فقال : لا نرفع الآن عنها اللثام ، وسنتركها مقصورة في الخيام ، فجاهد .. تشاهد ، فمن تقاعد .. تباعد . إنها يعرف العبد ربه إذا لم يجد في قلبه مكاناً لغيره ، والحياة أشبه بقطار كثير العربات ، مختلف الدرجات وأخيراً .. يصل الجميع إلى نهاية المرحلة . وتنقضي الحياة وما فيها من المتاعب والأسفار ، فارض بنصيبك منها .. نهن عليك المصائب والأخطار ، فكم هانت الخطوب على من آمن بحكمه الأقدار . وطلبت منه المزيد ، فاستطرد يقول :

ياطالب الأسرار اقرأ القرآن ، في تدبر وإمعان ، ترفع الأستار ، وتحظ بالأنوار ، ثم ارتفع صوته قائلاً : أدن مني .. يا جسدي .. وصورة حياتي ، إني أخاطبك من آفاق الغيب البعيد — أخاطب منك العقل — واعلم أن المشاهدات المنامية والحكم الإلهية ، لا تكون إلا بقدر الطاقة البشرية .. والوقوف عند حدود الشرع أولى وأسلم ، فاعبد الله مخلصاً له الدين ، إلا لله الدين الخالص ، واعلم أنه لا خير في عبادة لا علم فيها .. ولا خير في علم لا فهم فيه .

واستطرد يقول :

وإذا أحب الله عبداً أنقذه من الغفلة وطول النوم ، فكن يا جسدي خفيف النوم .. إن الحفظة من حولك يصيحون ، وكل الأكوام تتحرك وتصيح قائلة :

لقد دنا الصباح ، واشرق الفجر بنوره ولاح ، فهيا إلى الصلاة ، هيا إلى الصلاة .

وهنا استيقظت فإذا بالمؤذن يقول :

( حي على الفلاح .. حي على الفلاح .. الصلاة خير من النوم .. الصلاة خير من النوم .. ) .

والى اللقاء في الطبعة التاسعة لإتمام باقى الحديث ، إن شاء الله .

\*\*\*



## انوار الحق ... وانوار اليقين

وبعد فقد طلب مني إتمام مقدمة الطبعة التاسعة على عجل ، ويعلم الله انى لا ادرى ماذا اكتب؟ ولا من اى زاوية ابدأ . ! وعلى غير عادتي . سبحت في نوم عميق وما لبثت ان رايت شبحاً مقبلاً ، ولا يكاد يبين - اى يظهر - ففزعت منه ، لانه صورة من حياتى .. هناك شعرت بهزة روحية علوية ، ورايت روضاً فاح طيبه من ارج الرضوان ، ونظرت نوراً ساطعاً اضاعت له الظلمات ، وسمعت صوتاً رزيناً هادئاً يقول : سلام على الحائر الحزين ، خادم القرآن الكريم . ملى اراك في هموم وكدر ؟ اخبرنى حقيقة الخبر ، لعل في الإمكان تخفيف الضرر .. غفلت بلسان حبي عن قلبى : « علمه بحالى يغنى عن سؤالى » . غفل لى : الا يرضيك ان ترى « فى ملكوت الله » مع « انوار الحق » .. انوار اليقين ؟ .

وهنا طرت بجناح همتى إلى طلب الحكمة المقصورة فى الخيام ، فوجدت هناك زحاماً .. ما بعده زحام ، من طلاب الاسرار ، وقيل : اين جواز المرور ؟ غفلت : حبى لله وللرسول .. ولما طال الحوار ، قيل لى : هل تكتم الاسرار ؟ قلت : نعم . ولما اراد الكلام استيقظت على غير إرادتى ، وقد امتزجت فى قلبى انوار الحق بانوار اليقين .. وتشاء العناية الربانية ان يعاد طبع كتاب « انوار الحق » للمرة التاسعة ، وقد سطعت اضواؤه ، فانشرح صدرى ، وتهيات لروحي طاقة ليس لى بها عهد من قبل ، كان من اثرها ان وغفنى الله تعالى إلى إخراج كتاب ظل محجوباً عن الظهور اعواماً طويلة ، مع سبق الإذن النبوى بطبعه .. ذلك هو كتاب : « فى ملكوت الله مع اسماء الله » وبذلك اقترنت انوار الحق بانوار اليقين ، وكلاهما يهدى إلى ذكر الله ، والصلاة على رسول الله صلى الله عليه وسلم .

وهذه هى الطبعة العاشرة وانا امسك القلم فتتجاذبنى افكار وافكار لا ادرى ايها اكتب وايها اترك ؟ ، ثم لا تهذا نفسى إلا بان انصح قرائى بالتوجه إلى الحى القيوم الذى له ملك السموات والارض والذى أجرى المعال مباده ، على مقتضى حكمته ومراده ، لما شاء كان ومالم يشأ لم يكن ،



وان يروحووا عن انفسهم ، ويداووا قلوبهم بالتسليم له وحده والتوجه إليه سبحانه وتعالى بأفضل العبادات وان يمسكوا بلا إله إلا الله ، فإتيا لرجى الكلمات عند الله .

وهنا قال لي صاحبي :

إلى متى تكتب ؟ الا يكفي ما كتبت ؟ قلت : ساكتب وساكتب فلعل الكلمة التي تنفعني وتنفع القارئ لم اكتبها بعد .

فعلى بركة الله وباسمه العلى القدير اهدى إلى المقام النبوى الكريم وإلى أحبائه الطبعة العاشرة من الأنوار ، راجياً أن القاهم على خير في الطبعة القادمة بإذن الله .

والسلام عليكم ورحمة الله ..

\*\*\*

ثم قدمنا لك أيها القارئ العزيز الطبعة الحادية عشرة في الظروف الحاضرة التي هي في الواقع امتحان لنا من الله تعالى على مدى صبرنا وإيماننا به . ولم يسعنا مواصلة الحديث ، لتلك الظروف ، ولكن توجهنا إلى الله تعالى بقلوبنا سائلين الله أن يرفع هذه الغمة عن عباده المسلمين ، وأن ينصرنا على أعدائنا أعداء الدين ، وأن يطهر أرضنا من الكفرة المغتصبين .. وإلى اللقاء في الطبعة الثانية عشرة .

\*\*\*

ثم طلب مني كلمة الطبعة الثانية عشرة وقد حاولت الكتابة مدة اسبوعين ولم أستطع ، وقد سألت ( وارد اليوم ) ان ينصحنا بنصيحة مشمولة بالعلم . فقال : اتقوا الله حق تقاته . فقلت هذا صعب مستحيل . قال : اتقوا الله ما استطعتم . قلت : ثم ماذا ؟ قال : اتقوا الله ويعلمكم الله ، واستطرد قائلاً : يجب ان يكون المقال على حسب المقام ، فمن التطويل في الكلام قلت الهم . وواصل الحديث قائلاً : إذا أردت الوصول فما أنا مخبرك بما هنالك ومبين لك كيف المسير ، ولا ينبئك مثل خبير ، ما عليك إلا ان نخلص النية فقط ، واعلم أن الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم مفتاح كل خير . وباب كل رزق ، وأمان كل خائف ، وراحة كل مهموم ، وبالصلاة حق بشرى رؤيته في بقظة الروح ، ورقدة المنام ، فاشرب وارنو



من معين الصلوات واستغرق في تلاوتها . وانهم معانيها ، واملأ قلبك بالحب والنور ، ترشد وتسعد .

\*\*\*

وظهرت الطبعة الثالثة عشرة في ظروفنا التي لم تتبدد غيومها ولم تنقش سحبها . ولكن الفترة التي ظهرت هذه الطبعة خلالها امتازت بطابع جديد كان يبعث في النفس الامل ، ويبشر بالنصر القريب ، فقد ارتفعت دعوة الإيمان مجلجلة تتجاوب بها الآفاق ، وتهتف بها الالسنه ، وصارت شعاراً يرتفع إلى جانب شعار العلم ، وسلاحاً روجياً يتصدر اسلحة المعركة . هذا ما الهمنا به ( خاطر الوقت ) وللكلام بقية في الطبعة القادمة إن شاء الله تعالى .

\*\*\*

وتجىء الطبعة الرابعة عشرة فقد طلب منى وصل ما انقطع من الحديث وها انذا — سيدي القاريء — التقي بك : وكاننا مع القدر على موعد ، وقد استجاب الله من فضله الدعاء ، وحقق الرجاء ، ونفخ في المسلمين والعرب من روحه ، فجمع شملهم ، ووحد صفهم ، وحدد هدفهم ، فاستيقظوا من غفوتهم ، ونهضوا من كبوتهم ، واقتحموا الاخطار ، لتطهير البلاد ، معتصمين بعزة الله ، تظلم عنايته ، وتكلؤهم رعايته ، وقلوبهم تخفق بالامل ، ان يحقق الله لهم النصر ، ويعززهم إعزاز اهل بدر ، ويطهر بهم المسجد الأقصى ، كما طهر بأسلافهم المسجد الحرام في فتح مكة . وما حصل ذلك النصر إلا بفضل الإيمان بالله والرجوع إليه ، والتوكل عليه ، والثقة به ، فإن ما عند الله — لا ينال إلا بطاعة الله وما النصر إلا من عند الله .

نسأله سبحانه وتعالى ان يتم النعمة ، ويحقق الرجاء ، وما وعد به عباده المؤمنين ، من النصر والفوز والفتح القريب ، وان يرفع راية الإسلام والسلام عالية خفاقة في العالمين — ويأذن الله نلتقى بك في الطبعة الخامسة عشرة .

ربنا اغفر لنا ذنوبنا وإسرافنا في أمرنا وثبت أقدامنا وانصرنا على القوم الكافرين .

\*\*\*



وبعد .. فلقد انتظر الناس الطبعة الخامسة عشرة في لهفة وشوق راجين أن يعود إليهم حبيب رسول الله ، ليحدثهم عن خواطره ورؤاه ، إلا أن الله كان قد اختاره إلى جواره مع المتقين الأبرار ، الذين قال عنهم سبحانه وتعالى «إن المتقين في جنات ونهر في مقعد صدق عند مليك مقتدر» .

\* \* \*

وهذه هي الطبعة السادسة عشرة من كتاب « انوار الحق » النفحة البريانية والدرة النبوية ، لشيخ أحب الله فاجتباها ، وهام برسول الله فأهداه إياه .....

ولقد كان رحمه الله قدوة حسنة في الدعوة إلى الله ومحبة رسول الله ، أمضى حياته في مجالس القرآن الكريم ، وذكر الله ، والصلاة على رسوله صلى الله عليه وسلم ، ورعاية الأيتام والفقراء ، إلى أن انتقل إلى جوار مولاه في ليلة الجمعة ٢٦ من شعبان سنة ١٣٩٧ هـ الموافق ١١ من أغسطس سنة ١٩٧٧ م . وذلك بعد أن رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم يحتضنه ويقبله ، ويشيره بقرب اللقاء . وقد دفن بضريحه العامر بالانوار بجوار مدفن الأمير سيف الدين قريبا من مسجد سيدنا الإمام الشافعي رضي الله تعالى عنه وأرضاه .

ولئن نسيت فلن أنسى ما حييت أنني قد عشت في كنفه عشرين عاما نالني على يديه الخير الكثير وكان لي شرف مصاهرته ، وتحدثنا بنعمة الله عز وجل فلقد رايت سيدنا ومولانا رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان يقف عن يمينه سيدنا الإمام على كرم الله وجهه فسلمت عليه ووضع يدي في يده الشريفة وقلت له يا سيدي يا رسول الله لقد عينني عمى الشيخ عبد المقصود خادما لك ، فابتسم صلى الله عليه وسلم وقال ( وأنا قبلت ورضيت ) .

وبعد مرور إثني عشر عاما على هذه الرؤيا كلفني سيدي الشيخ عبد المقصود أن أحمل الأمانة من بعده ، وأن أكون خليفته في الدعوة إلى الله ومحبة رسول الله ، وأن تظل دار الجماعة عامرة بتلاوة القرآن الكريم وذكر الله ، والصلاة على رسوله صلى الله عليه وسلم ..

ولقد أوصاني رحمه الله بأن نستمر في طبع تفسير سور القرآن الكريم ،



وتوزيعها بالمجان ، مساهمة في نشر كلام الله وتوضيح معانيه ، وكذلك طبع باقى مؤلفاته ، ومن بينها كتابه الاخير « راحة الارواح » هادى للنفوس والارواح ، وشافى القلوب من كل جراح ، والذي كان قد جمع مادته ، ووعد الناس بطبعه وسيظهر قريباً إن شاء الله .

هذا ... ومازال غيظ انواره متدفقا ، ومدده متصلا ، وروحهم مشرقة علينا ، تهدينا إلى الله ، وتقربنا إلى رسول الله .

ختاماً نسال الله تعالى ان يرحم مولانا صاحب انوار الحق ، وان يرفع درجته في اعلى عليين مع النبيين والصديقين والشهداء والصالحين .  
وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين .

والى اللقاء فى الطبعة السابعة عشرة إن شاء الله ، والسلام عليكم  
ورحمة الله ...

الخادم المخلص الامين

محمد محمد العليم





## صَلَاةُ النَّسَبِ الشَّرِيفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَظِيمِ الْأَبَاءِ مِنْ سَيِّدِنَا  
آدَمَ إِلَى سَيِّدِنَا عَبْدِ اللَّهِ . اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ . بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ . بْنِ هَاشِمٍ . بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ . بْنِ قُصَيِّ  
ابْنِ حَكِيمٍ . بْنِ مُرَّةَ . بْنِ كَعْبٍ . بْنِ لُؤَيٍّ . بْنِ غَالِبٍ . بْنِ فِهْرِ .  
ابْنِ مَالِكٍ . بْنِ النَّضْرِ . بْنِ كِنَانَةَ . بْنِ خُرَيْمَةَ . بْنِ مُدْرِكَةَ . بْنِ الْيَاسِ .  
ابْنِ مُضَرَ . بْنِ نِزَارٍ . بْنِ مَعَدٍ . بْنِ عَدْنَانَ . اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ  
عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَرِيمِ الْأُمَمَاتِ . مِنْ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ حَوَاءَ .  
إِلَى سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ آمَنَةَ بِنْتِ وَهَبٍ . بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ . بْنِ زُهْرَةَ .  
ابْنِ حَكِيمٍ . اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَوْلَادِهِ : سَيِّدِنَا الْقَاسِمِ . وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللَّهِ . وَسَيِّدِنَا  
إِبْرَاهِيمَ . اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَبَنَاتِهِ : سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ زَيْنَبَ . وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ  
رُقَيْيَةَ . وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ أُمِّ كَلْثُومٍ . وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ  
أُمِّ مَوْلَانَا الْإِمَامِ الْحَسَنِ وَمَوْلَانَا الْإِمَامِ الْحُسَيْنِ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ زَيْنَبَ .  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ . وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
وَدُرَيْتِهِ وَعَلَى عَمَّتَيْهِ خَيْرِ النَّاسِ : سَيِّدَتِنَا حَمْرَةَ وَسَيِّدَتِنَا الْعَبَّاسِ . السَّلَامُ  
عَلَيْكُمْ آلَ رَسُولِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى وَبَرَكَاتُهُ . إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ



عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَطَهِّرْكُمْ تَطْهِيرًا . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ . كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ ،  
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ . كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ . إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ .

## مُنَاجَاةٌ وَرَعَاءٌ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ . يَا نَبِيَّ اللَّهِ . يَا عَبْدَ اللَّهِ . وَكَفَاكَ  
شَرَفًا أَنْ تَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ . الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمَانَ الدُّنْيَا وَمَلَاذَ أَهْلِهَا .  
يَا حِصْنَ الْأُمَّةِ وَمَعْقِدَ رَجَائِهَا . يَا رَحْمَةَ الْإِنْسَانِيَةِ وَكَهْبَةَ آمَالِهَا .  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ الْعَطُوفُ . يَا مَنْ يَتَوَسَّلُ بِكَ  
إِلَى اللَّهِ تَعَالَى كُلُّ مُسْتَفِئٍ وَمَلْهُوفٍ - وَهَانِدًا ، يَا رَسُولَ اللَّهِ . مُسْتَفِئٌ  
وَمَلْهُوفٌ . أَنْتَ لَهَا إِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ وَاشْتَدَّ الْعَنَاءُ ، أَنْتَ لَهَا عِنْدَ الْمَلَمَاتِ  
وَاشْتِدَادِ الْأَزْمَاتِ ، أَنْتَ لَهَا عِنْدَ حَيْدَارِ الْكُرْبَاتِ وَأَنْفِيسِ أَبْوَابِ  
الْفَرَجِ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ . (أَنْتَ وَسَيِّلَتِي قَلَّتْ حَيْلَتِي ، أَدْرِكُنِي يَا نَبِيَّ  
اللَّهِ . ثَلَاثًا) . عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ صَهْلَوَاتِ اللَّهِ وَقَسِيَمَاتِهِ ،  
وَتَحِيَّاتِهِ وَبَرَكَاتِهِ . فِي كُلِّ لِحْظَةٍ . مَا يَنْسِبُ قَدْرَكَ الْعَظِيمَ ، وَيَلِيْقُ بِمَقَامِكَ  
الْكَرِيمِ . وَيَجْمَعُ لَكَ أَعْلَى دَرَجَاتِ الْفَضْلِ وَالتَّكْرِيمِ ، وَأَقْصَى غَايَاتِ الْقُرْبِ  
وَالعَظِيمِ ، وَعَلَى إِلِكَ وَأَصْحَابِكَ وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ . أَكْمَلِ الصَّلَاةَ  
وَأَتَمِّ التَّسْلِيمَ .



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ( قِبْسِ نَبِیِّ كَرِیْمِ )

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله سيدنا محمد خاتم النبيين  
وآله الطاهرين ، وصحابته حماة الدين وتابعيهم بإحسان إلى يوم الدين .  
وبعد فهذا كتاب « انوار الحق » قبس نبوي ، من فؤاد وامق ، وشعاع  
محمدى من روح عاشق ، اشرق على قلب محب ساير الاقدمين ، وهوفى  
المحدثين ، وسابق السلف وهو بعد فى ركاب الخلف — روض محمدى ،  
اينع ثمره للطالبيين ، بعد ان زهت ازهاره فى رياض العارفين ، ولقد عرفت  
اخى العارف بالله « عبد المقصود محمد » — فى مجمع من مجامع الصوفية ،  
حين تتجاوب ارواح المحبين — رايت روحاً عالية مشغوفة بالحضرة  
النبوية ، وكان حديث الصلوات شغله الشاغل ، الذى ربط بينه وبين سيد  
الاولين والآخرين ، ولقد ظل يعد الصلاة على رسول الله صلى الله عليه  
وسلم حتى بلغ فى يوم وليلة اربعة عشر الفاً من الصلوات ، وبينما نحن  
نستنشق عبير النفحات ، ونسبح فى بحر البركات ، إذا بأخى عبد المقصود  
يعرض علينا مالقى فى روعه من نفثات ، ويقرأ علينا ما اتحفه به وارد  
الإلهام من باهر الصلوات — اشهد انه إلهام غض من احضان النبوة ،  
ونبع صاف من اصداق الفتوة ، ولعلك رايت — ايها المحب — فى الصلوات  
انها قد جمعت بين الدقة فى الاسلوب ، والرقّة فى العبارة ، والبعد فى  
المعاني مما يعد فى الواقع آية الايات ، فثناء اخى فى « انوار الحق » :  
صعب وسهل ، بديع ورقيق ، دقيق ورقيق ، جزل وحلو ، قريب وبعيد ،  
حديث وقديم ، وعلى غير اسلوب السلف ، وباسلوب السلف ، وبعبارات  
العارفين ، وباساليب الكاتبين — لهذا يستشف القارىء فى هذه الصلوات  
روح الإلهام ، الذى كان كرامة للاولياء فى كل عصر ، لان الوحي انقضى  
بانقضاء عصر النبوة ، وبقي الإلهام للاولياء والعاملين .

وابنى لاهنىء اخى بهذه المنحة الإلهية ، والدرّة النبوية ، راجياً من الله  
ان يروى بها كل ريان وصاد ، ويتغذى من وردھا كل رائح وغاد ، والامل



في الله كبير ، وعلامة الإنز التيسير ، فقد انص صلى الله عليه وسلم بطبيعتها للإظهار ، في رؤيا كانت له بشارة كفلق النهار ، فقد باركها صلى الله عليه وسلم في رؤيا أخرى بقوله صلوات الله وسلامه عليه : ( لقد نظرت لها ) فكان ذلك منه صلى الله عليه وسلم تتويجاً لأنوار الحق في الازدهار ، وإيداناً منه بأنها حفيذة أنوار ، ووليدة أسرار ، عطر الله بتلاوتها الأكوان ، ونفع بطيب شذاها الأزمان ، إن ربي سميع النداء ، مجيب الدعاء . .

محمد محمد جابر  
من علماء الأزهر الشريف  
ومفتش بالمعهد الدينية

### « مع أنوار الحق »

اهدانا اخونا في الله العارف البركة المجاهد الموفق ، السيد عبد المقصود محمد سالم مجموعة من كتابه المشرق المبارك ( أنوار الحق ) في الصلاة على سيد الخلق سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم في طبيعته التاسعة ، بما في هذه الطبعة من زيادات في المقدمة ، وقصة الصلوات .  
وما من رجل واقف بباب الله ، محب لرسوله صلى الله عليه وسلم في عصرنا هذا بديار الإسلام إلا ويكاد يعرف ( أنوار الحق ) هذه الاغاريذ العلوية ، التي سرى بها المدد الإلهي ، حتى جرت على قلم الأخ السيد عبد المقصود ، دعاء وثناء ونوراً خالداً من ترجيع الخان الملائكة موجهها إلى مجمع الكمالات سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ، من السهل الممتنع ، والموجز المعجز . الذي لا ينبغى لغير أهل الله : ولا شك ان السيد في هذه الرسالة بعد ان ورثت من ( الجزولي ) ترقى إلى مقام من الفيض الاسنى ، في الغيب الاسنى ، جعلت من صلواته آيات ، ومن آياته صلوات ، في تحيات زكيات مباركات ، قدسيات عرشييات ، إلى اشرف من اقلته الأرضون وأظلمته السموات . يكرر لسيلته صادق الدعاء ، بالتوفيق والسداد ، تقبل الله منه وهو لا يحسن الجراء .

محمد زكى إبراهيم  
رائد العشرة المحمدية  
وصاحب مجلة المسلم

رقم الايداع بدار الكتب ٧٩/٢٦٥٨  
الترقيم الدولي . - ١٨ - ٩٧٧/٧٢٥٤



شکبار آنکھوں سے پڑھی جانے والی رقت انگیز

داستانوں کا حسین مجموعہ

شہبازِ قلم علامہ ارشد القادری کی پروازِ تحریر کا شاہکار

# رُف و زنجیر

(دو جلد کامل)

اپنی تمام رعنائیوں اور زیبائیوں کے ساتھ

منظر عام پر

ملک شاہ فیضی  
مرید کے  
شیخوپورہ



فقیرِ عظیم ہند حضرت صدیق الشریعت مولانا امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ کے تلمیذ رشید  
حضرت علامہ مفتی محمد جلال الدین احمد امجدی فاضل علوم شرقیہ کی عظیم شان تصنیف

## انوار الحدیث

شائع ہوگئی

انوار الحدیث :

جس کا مقدمہ ادیب شہیر علامہ ارشد القادری (مصنف زریں) کے قلم کاشت ہوا ہے ،

انوار الحدیث : ۵۵۴ احادیث اور ۴۷۴ مسائل کا اجواب مجموعہ ،

انوار الحدیث :

پیدائش سے وفات تک انسانی زندگی میں پیش آنے والے مسائل کا حل حدیث اور فقہ کی روشنی میں

انوار الحدیث :

علماء ، دکلاں ، طلباء ، خطباء اور فقہاء کے لئے مثالی تحفہ۔

انوار الحدیث :

گھر کے ہر فرد ، مرد ، عورت اور موجودہ دور میں نئی نسل کی صحیح تعلیم و تربیت کے لیے گرانقدر مفید کتاب

آفسٹ طباعت اعلیٰ سفید کاغذ ، سنہری ڈائی دارجلد ، صفحات ۵۲۰ - سائز کلاں - قیمت صرف - /۳۰

ناشر: رضا پبلی کیشنز • مین بازار داتا صاحب لاہور







جس از گارہ خاکی میں ہوتا ہے تقیہ پیدا ۔ تو کریمتاً یہ بال پر روح الایم پیدا

# فترکِ سول

وَاللّٰهُ  
عَلَمُ  
الْغُیُّوْبِ

بیتہٴ مشدکینہ

کا جائزہ

نورِ مبین اور کلامِ اقبال کی روشنی میں

محمد اشرف خان (حسن ذی)

مکتبہ شریفیہ مریدکے



جس میں ازگوارہ خاک میں ہوتا ہے تقیہ پیدا ۔ تو کر لیتا ہے یہ بال پر روح الایمیں پیدا

# فترکِ سول

وَاللّٰهُ  
عَلَمُ  
السَّعٰدِ  
وَالنَّارِ

بیتہ مشدک کتیبہ

کا جائزہ

نورِ مبین اور کلامِ اقبال کی روشنی میں

محمد اشرف خان (حسن ذی)

مکتبہ اشرفیہ مریدکے



انواع

فی الصلوة علی سید الخلق

صلی اللہ علیہ وسلم

مترجم

مولانا سید محفوظ الحق شاہ مدظلہ

خطیب اعظم بولے والا

ناشر

ملتان روڈ

لاہور

انجمن خدام احمد رضا